Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 70 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 13th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۲ ؍رمضان ۱۴۴۶ھ ● جمعرات ۱۳؍ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رمضان میں ہر نیکی کا ثواب
دس گنا سے سات سو گنا تک
بڑھا دیا جاتا ہے۔

# فتنہ باز لوگوں سے بچ کر رہیں، رنگوں کے تہوار میں مسرور رہیں

## ڈول-ہولی-رمضان کیلئے ممتا بنرجی کی نیک خواہشات

کولکاتا 12 مارچ: یہ بات بھی لائق تمسخر ہے اور بنگالیوں کے بارے میں عام ہے کہ ان کے یہاں بارہ مہینے میں تیرہ تہوار منانے کا رواج ہے اور یہ مذہبی خوشیاں عام لوگوں کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کر لیتا ہے۔ اور اس وقت بھی ایک رنگوں کا تہوار سامنے ہے۔ رنگوں کے اس تہوار میں بھائی چارگی کا بھی نمونہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ رنگوں کے اس جشن و تہوار میں سبھی خوشیوں سے لت پت ہو جاتے ہیں۔ اس تہوار میں ملک کے سبھی فرقے کے لوگ پورے جوش سے اس جشن میں شامل ہوتے ہیں۔ اسی ماحول میں ایک برسوں سے وزیر اعلیٰ کی ہمت افزائی سے کولکاتا کارپوریشن سے علی پور کے دھن دھنیا جیل میں بھی ہولی وڈول جاترا کا تہوار پورے جوش میں منایا جاتا ہے۔ بدھ کی شام کو گجرات

(باقی صفحہ 2 پر)

دعائے افطار اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ
دعائے سحری وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ
وقت افطار 05:50
وقت سحر 04:26
رمضان مبارک
Titas® FOOTWEAR
Can't Stop Walking!
Latest Festive Collection available at all leading Footwear Store

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ ط ★ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

| رمضان | ختم سحری | | مارچ | وقت افطار | |
|---|---|---|---|---|---|
| 12 | 04 | 26 | 13 | 05 | 50 |

نرگس اعلیٰ معیاری لنگیاں
امّان گولڈ لنگیاں
NARGIS TEXTILES PVT. LTD. KOLKATA

# ”نماز جمعہ کیلئے دو گھنٹے تک ہولی کا جشن روک دیا جائے“

## میئر انجم آرا کے اس بیان پر سناتن دھرم کے پیروکاروں کا مزاج بھنّا گیا

دربھنگہ 12 مارچ: دربھنگہ کی میئر انجم آرا نے جو بیان دیا وہ کم دھماکہ خیز نہ تھا۔

کہا کہ جمعہ کو ہولی کے دن 12.30 بجے سے 2.30 بجے دو گھنٹے کے لئے ہولی کے جشن کو موقوف کر دیا جائے۔ تاکہ مسلم فرقے اس دن جمعہ کی نماز ادا کر سکے۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ دو گھنٹے کیلئے ہولی کے جشن کو موقوف کیا جا سکتا ہے مگر جمعہ کی نماز میں کوئی بھی تبدیلی نہیں کی جا سکتی ہے۔ یہ اپنے وقت پر مقرر ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسجد کے قریب ہولی کے اس

(باقی صفحہ 2 پر)

# شوبھیندو ادھیکاری کا بیان نفرت انگیز اور خطرناک: ترنمول

کولکاتا، 12؍مارچ: مغربی بنگال میں حزب اختلاف کے رہنما اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سویندو ادھیکاری نے ایک متنازع بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ان کی جماعت 2026 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کرتی ہے تو وہ مسلم ارکان اسمبلی کو 'جسمانی طور پر باہر پھینک دیں گے۔' اس اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے اور ترنمول کانگریس نے اسے

(باقی صفحہ 2 پر)

# سنبھل جامع مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ و روغن کی اجازت، الہ آباد ہائی کورٹ کا حکم

12؍مارچ: الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی کمیٹی کو مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ و روغن کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے کمیٹی کی درخواست کو جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ رنگ و روغن صرف بیرونی دیواروں تک محدود رہے۔ مزید برآں، عدالت نے کہا ہے کہ بیرونی دیواروں پر روشنیوں کی تنصیب بھی کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ یہ کام کسی بھی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر کیا جائے۔ مسجد کمیٹی نے رنگ و روغن کی اجازت کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بینچ نے

(باقی صفحہ 2 پر)

# نیویارک میں فلسطینی حامیوں نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ریلی نکالی

نیویارک، 12 مارچ (یو این آئی) سینکڑوں فلسطینی حامی مظاہرین نے منگل کو نیویارک میں مشرق وسطیٰ کے بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں، کیمپس میں احتجاج اور امیگریشن کے خلاف ایک ریلی اور مارچ کیا۔ مظاہرین نے دوپہر کو لوئر مین ہٹن میں واشنگٹن پارک سے سٹی ہال تک مارچ کیا، پولیس نے ایک درجن مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ گزشتہ جمعہ کو، ٹرمپ انتظامیہ نے نیو یارک شہر میں کولمبیا یونیورسٹی کے لیے 400 ملین امریکی ڈالر کی فیڈرل فنڈنگ کو یہود مخالف بنیادوں پر منسوخ کر دیا اور مزید یونیورسٹیوں کے جائزے کا آغاز کیا۔ کولمبیا

(باقی صفحہ 2 پر)

# غزہ میں جنگ بندی کے بعد اسرائیلی حملوں میں 137 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں

غزہ، 12 مارچ (یو این آئی) غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 137 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ اطلاع حماس کے زیر انتظام سرکاری میڈیا آفس کے سربراہ سلامہ معروف نے منگل کو دی۔ معروف نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اسرائیلی فورسز نے گزشتہ 10 دنوں کے دوران جنگ بندی کی خلاف ورزیوں میں تیزی لائی ہے جس میں آج غزہ شہر کے جنوب میں پانچ افراد کا قتل بھی شامل ہے۔ اہلکار کے مطابق، ہلاکتوں میں ڈرون کے ذریعے نشانہ بننے والے دو بھائی بھی شامل ہیں، جس سے 19 جنوری کو امن معاہدے کے نافذ العمل ہونے کے بعد سے ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی کل تعداد 137 ہو گئی، جن میں رفح شہر میں ہلاک ہونے والے 52 فلسطینی بھی شامل ہیں۔ معروف نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ فوجی کارروائی اور اقتصادی ناکہ بندی کے ذریعے فلسطینی آبادی پر دباؤ بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "اسرائیل محاصرہ سخت کر رہا ہے اور آبادی

(باقی صفحہ 2 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

**برائے کولکاتا و مضافات**

**13 / مارچ 2025**

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 27 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 47 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 46 منٹ |
| عصر | 4 بج کر 05 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 50 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 59 منٹ |

رَمَضَانُ الْمُبَارَک

**برائے کولکاتا و مضافات**

| | |
|---|---|
| خَتْمِ سَحَری | 4 بج کر 27 منٹ |
| وَقْتِ اِفْطَار | 5 بج کر 50 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# وہ ترنمول کے رکن ہونے کے بعد بی جے پی میں گئے ہیں
## انہیں نظر انداز کرنا بہتر ہے، وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں شبھیندو کو نشانہ بنایا

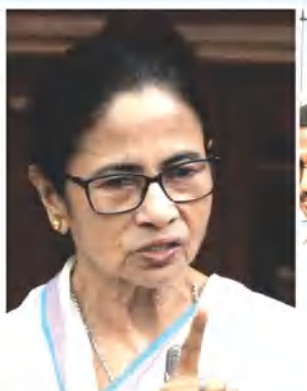

کولکاتا: 2 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ نے اکیلے ہی شبھیندو ادھیکاری کو اسمبلی میں اتار دیا۔ پارٹی کی تبدیلی کو ہدف بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ تین بار پارٹیاں بدل چکے ہیں۔ ترنمول چھوڑ کر بی جے پی میں چلے گئے۔ مجھے دوبارہ دوسری ٹیم میں جانے کی آفر ملی ہے۔ تاہم، انہوں نے آخر میں واضح کر دیا ہے کہ وہ ریاست کے اپوزیشن لیڈر کو اہمیت دینے سے گریزاں ہیں۔ انہوں نے کہا، ان لوگوں کو نظر انداز کرنا بہتر ہے۔ شبھیندو نے بھی جواب دیا۔

شبھیندو ادھیکاری کے 'چینگڈ ولہ' ریمارکس پر قانون ساز اسمبلی میں ہنگامہ ہے۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے زوردار نعرے لگائے جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنی تقریر کر رہی تھیں۔ وہ کاغذ پھاڑنے لگے۔ مجموعی طور پر ایک کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ ان سب کے درمیان وزیر اعلیٰ نے شبھیندو ادھیکاری کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا وہ دھرم کو نہیں سمجھتے۔ وہ تین بار پارٹی بدل چکے ہیں۔ ایک زمانے میں کانگریس یہ کام کرتی تھی۔ ترنمول کانگریس سے گزر کر وہ بی جے پی میں شامل ہوئے۔ مجھے دوبارہ دوسری ٹیم میں جانے کی درخواست ملی۔ وزیر اعلیٰ کے اس بیان نے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں شروع کر دی ہیں۔ یہ کہے بغیر کہ تاپسی منڈل کی پارٹی کی تبدیلی نے شبھیندو پر کچھ دباؤ ڈالا ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے دلیپ گھوش میدان میں اترے ہیں۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ کے تبصرے نے تنازعہ کو جنم دیا۔ حالانکہ شبھیندو نے ممتا کے جواب میں وزیر اعلیٰ کو بھی نشانہ بنایا۔ آج شبھیندو ادھیکاری نے ایک بار پھر ہمیں نندی گرام تحریک کی یاد دلائی۔ انہوں نے چیخ کر کہا، ''وہ نندی گرام تحریک کی وجہ سے وزیر اعلیٰ بنے''۔ شبھیندو کا دعویٰ ہے کہ اس بغاوت کے پیچھے ادھیکاری خاندان کا بڑا کردار ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی، آج شبھیندو نے وزیر اعلیٰ کو ایک بار پھر چیلنج کیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھوانی پور سیٹ سے انہیں شکست دیں گے۔ نظر انداز کرنے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ نظر انداز کرنا بہتر ہے۔ لیکن آپ یہ کہاں کر رہی ہیں؟

# ریشم پہننے سے کوا مور نہیں بن جائے گا
## 'مذہبی کارڈ' کھیلنے والے شبھیندو کو ممتا نے انسانیت کا سبق دیا

کولکاتا: 2 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریشم پہننے سے کوا مور نہیں بن جائے گا۔ اسمبلی میں کالے کپڑے پہننے پر بی جے پی کے احتجاج کے جواب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس زبان سے اپوزیشن کیمپ پر شدید حملہ کیا۔ ساتھ ہی بنگال میں مذہب کے نام پر بی جے پی کی نفرت انگیز سیاست پر احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں خود ایک ہندو ہوں۔ ''تم یہاں مذہب کے نام پر فراڈ نہ کرو''۔

منگل کو اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے اسمبلی کے باہر پریس کانفرنس کی اور خبردار کیا، اقتدار میں آنے کے بعد، ہم مسلم ایم ایل ایز کو ان کی کرسیوں سے ہلا کر سڑکوں پر پھینک دیں گے۔ ان کے تبصروں پر شدید بحث کے درمیان بدھ کی صبح سے ہی اسمبلی گرم رہی۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے کالے کپڑے پہن کر احتجاج شروع کر دیا اور الزام لگایا کہ اپوزیشن کو اسمبلی میں بولنے نہیں دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بول رہی تھیں اس وقت بی جے پی ارکان نے نعرے بازی شروع کر دی۔ اس تناظر میں وزیر اعلیٰ نے شبھیندو کے تبصرے پر کڑی نکتہ چینی کی اور کہا، ''انسانیت سب سے بڑی ہے، مذہب کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔'' انسان کا رویہ انسان جیسا ہونا چاہیے۔ کسی بھی مذہب کی اس طرح توہین جاری نہیں رہ سکتی۔ شبھیندو ادھیکاری کا نام لیے بغیر چیف منسٹر نے آج اسمبلی میں کہا کہ میں نے کل کا بیان سنا۔ کرسی سب کے لیے ہے۔ محترم پرنسپل صاحب، اگر کسی کو کچھ کہنا ہے تو کہہ سکتا ہے۔ میں بیٹھ کر سنوں گی۔" لیکن وہ میری بات نہیں سنیں گے، وہ چلائیں گے، 'یہ جمہوریت نہیں ہے۔' اس کے علاوہ اپوزیشن کیمپ کو انسانیت کا سبق دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارا ملک شائستگی کا ملک ہے۔ خودمختاری کا ملک ہے۔ ہمارے خون میں کوئی مذہب نہیں لکھا۔ انسانیت ہی اصل مذہب ہے۔ ہم یہاں کسی کمیونٹی کی توہین برداشت نہیں کریں گے۔ اسمبلی میں بی جے پی کو عملی طور پر پٹخنے والے چیف منسٹر نے یہ بھی کہا کہ آپ کے لیڈر یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اگر مسلمان جیت گئے تو وہ انہیں ہٹا دیں گے۔ آپ 33 فیصد سے کیسے انکار کر سکتے ہیں؟ میں خود ہندو ہوں۔ مذہب کے نام پر فراڈ نہ کریں۔ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو تقسیم کرنے والوں کی مذمت کرتی ہوں۔ اسی لہجے میں انہوں نے کہا کہ یہ ضروری نہیں کہ صرف کالے کپڑے پہنیں۔ ریشم پہن کر کوا مور بن جائے تو کیا ہوگا؟ تمام مذاہب کی حفاظت ہماری ذمہ داری اور فرض ہے۔ اگر آپ منی پور کو نہیں سنبھال سکتے تو کیا بنگال کو سنبھالیں گے؟ میں اس قسم کی مذہبی منافرت کے خلاف سخت احتجاج کرتی ہوں۔

# میں آپ کو 72 گھنٹے دے رہا ہوں، ہمایوں نے شبھیندو کے 'احمقانہ' تبصرہ کے جواب میں خبردار کیا

کولکاتا: 2 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے 'دھمکی' دی تھی کہ اگر وہ ریاست میں برسر اقتدار آئے تو مسلم ایم ایل ایز کو 'ہلاک' کر دیں گے اور انہیں اسمبلی سے باہر کر دیں گے۔ ترنمول کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے اس تبصرہ پر معافی مانگنے کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ دوسری صورت میں، ترنمول ایم ایل اے نے شبھیندو کو اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے گھر کے باہر 'انتباہ' کے ساتھ چھوڑ دیا کہ اسے سنجیدگی سے لیا جائے۔ اپوزیشن لیڈر نے جوابی کارروائی کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کی۔ دریں اثنا، اس 'دھمکی' کے بعد، شبھیندو نے اپنی اور بی جے پی ممبران اسمبلی کی سیکورٹی کو لے کر قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ کو خط لکھا ہے۔

بدھ کے روز، ہمایوں کبیر، جو شبھیندو پر تنقید کر رہے تھے، نے کہا، اگر وہ ہمیں مارنے آئے تو کیا ہم انہیں رسگولہ کھلائیں گے یا نہیں؟ وہ مسلم ایم ایل اے کی بے عزتی کریں گے، انہیں سڑکوں پر پھینکنے کی بات کریں گے، اور انہیں اب رسگولہ نہیں کھلایا جائے گا۔ آپ جو بھی جواب دیں گے وہ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ مجھے ماریں گے، میں انہیں ماروں گا۔ تبصروں کے جواب میں ترنمول ایم ایل اے نے شبھیندو کو سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر شبھیندو ادھیکاری 72 گھنٹے کے اندر اپنے تبصرے واپس نہیں لیتے ہیں اور مسلم ایم ایل ایز سے معافی نہیں مانگتے ہیں، تو انہیں اسمبلی میں ان کے اپنے (شبھیندو ادھیکاری) کے گھر کے باہر سمجھ لیا جائے گا۔'' میری قیادت میں 42 مسلم ایم ایل اے سمجھیں گے۔ "دیکھیں کہ کیا آپ مرکزی افواج سے ہمارا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ شبھیندو نے اس انتباہ کا جواب دیا۔ ان کے الفاظ میں، ''میں نے مرکزی فورسز کو اسمبلی میں داخل ہونے سے چند کلومیٹر پہلے چھوڑ دیا''۔ شبھیندو نے کہا کہ وہ کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ساتھ ہی اس دھمکی کے بعد اپوزیشن لیڈر نے اپنی اور بی جے پی ممبران اسمبلی کی سیکورٹی کے مسائل کو لے کر اسمبلی سکریٹریٹ کو خط لکھا۔ انہوں نے پارٹی ایم ایل اے اور خود کو اسمبلی کے اندر مناسب سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اتفاق سے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے بی جے پی اور ترنمول کے درمیان سیاسی لڑائی میں مذہبی منافرت پھیلا کر تنازعہ بڑھا دیا ہے۔ کل، منگل، انہوں نے کہا، "میں ان کی پارٹی (ترنمول کانگریس) میں جیتنے والے کسی بھی مسلم ایم ایل اے کو اٹھا کر سڑکوں پر پھینک دوں گا۔ اس کی روشنی میں ترنمول اقلیتی ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے آج جوابی حملہ کیا۔

# بیمار پوتے کو اسپتال میں داخل کرانے کے بعد دادی لاپتہ اگلے دن بیت الخلا سے لاش ملی

بنگاؤں: 12 مارچ (عوامی نیوز سروس) ایک دادی اپنے پوتے کے اسپتال میں داخل کرنے کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ لاش 24 گھنٹے بعد ہسپتال سے ملحقہ بیت الخلاء سے ان کی لاش برآمد ہوئی۔ بدھ کی صبح اس واقعہ کو لے کر بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ اسپتال کے احاطے میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ اطلاع ملتے ہی بنگاؤں تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی خاتون کا نام چوپلہ ہزارہ تھا۔ عمر 42 سال۔ یہ مکان تھانہ بگڈا کے متابیر یا علاقے میں ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ وہ منگل کی شام اپنے بیمار تین سالہ پوتے سورو بسواس کے ساتھ بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ اسپتال آئیں تھی۔ اسپتال میں داخل کرنے کے بعد وہ اپنے شوہر کے ساتھ اسپتال کے ساتھ والی دکان پر ضروری سامان لینے گئی۔ شوہر دکان سے واپس آیا تو دیکھا کہ بیوی وہاں نہیں ہے۔ اس نے ہسپتال کے حکام سے رابطہ کیا اور مائیکروفون پر بار بار تلاش کرنے کیلئے اعلان کیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ چوپلا دیوی کے شوہر کاجل ہزارہ نے کہا کہ میں نے ہسپتال کے مائیکروفون پر یہ اعلان کیا۔ اگرچہ وہ پولیس چوکی اور بنگاؤں پولس اسٹیشن میں گمشدہ شخص کا مقدمہ درج کرانے گئے، لیکن کسی نے شکایت نہیں کی۔ میں تلاش کرنے کے لیے ہسپتال کے احاطے اور بنگاؤں اسٹیشن کے احاطے میں گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 'میں نے اسے ڈھونڈنے کے لیے اسپتال سے ملحقہ سستے بیت الخلا میں جانے کی تین بار کوشش کی، لیکن وہاں کے انچارج نے مجھے بیت الخلا میں جانے کی اجازت نہیں دی۔ صبح جب مجھے خبر ملی تو میں نے ہسپتال کے احاطے میں بیت الخلا میں چپلا کو مردہ حالت میں پڑا دیکھا۔ شاید میں اپنی بیوی کی جان بچا سکتا تھا اگر میں اسے اندر جانے دیتا۔ بنگاؤں پولیس نے غیر فطری موت کا معاملہ درج کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

# گریٹ ایسٹرن ٹریڈنگ کمپنی لکی ڈرا: انعامات کاریں اور بائیکس ہیں

کولکاتا: پیرکو، گریٹ ایسٹرن ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ نے باضابطہ طور پر 20 اولڈ کورٹ ہاؤس سٹریٹ، کولکتہ میں واقع اپنے دفتر میں ایک لکی ڈرا کا اہتمام کیا- 001 700۔ فاتحین کا اعلان اس تقریب میں مسٹر مہندر بید، مسٹر منیش بید- ڈائریکٹر آف گریٹ ایسٹرن ٹریڈنگ کمپنی اور دیگر کی موجودگی میں کیا گیا۔ یہ مقابلہ مغربی بنگال، بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان، جھارکھنڈ اور آسام کے خریداروں کے درمیان منعقد کیا گیا تھا۔ ہر ریاست سے ایک جیتنے والے کو بائیک انعام ملے گا۔ کمپنی کے ایگزیکٹوز نے اعلان کیا کہ بشیر ہاٹ کے رہنے والے تیاسا پال کو میگا پرائز کے طور پر ایک کار دی جائے گی۔

کمپنی نے پونم چند بید کی قیادت میں 1959 میں کولکاتا سے اپنا سفر شروع کیا، آج ہندوستان کی 6 ریاستوں کے 31 شہروں میں اس کے 97+ سے زیادہ اسٹورز ہیں۔ گریٹ ایسٹرن ٹریڈنگ کمپنی اپنے صارفین کے لیے تہوار کی پیشکش کے ساتھ آ رہی ہے جس میں 1 کار، 6 بائیکس، 101 ایل ای ڈی ٹی وی، 101 مائیکرو اوون، اور 2000 کیلو، 1000 مکسر گرائنڈرز اور بہت سی مزید اشیاء کے تحفے شامل ہیں۔

# اے آئی ایم آئی ایم کا مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں تمام نشستوں پر لڑنے کا اعلان

کولکاتا 12 مارچ (نور عالم): آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) نے منگل کے روز اعلان کیا کہ وہ 2026 میں ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں پوری قوت کے ساتھ تمام نشستوں پر امیدوار کھڑے کرے گی۔ پارٹی نے ریاست میں مسلمانوں، دلتوں اور قبائلیوں کے مسائل کو اپنے ایجنڈے کا مرکز قرار دیا۔ کولکاتا میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اے آئی ایم آئی ایم کے ترجمان عمران سولنکی نے کہا، "ہم یہاں ایک بڑا اعلان کرنے آئے ہیں۔ ہم نے مہاراشٹر، اتر پردیش، بہار اور دہلی میں انتخابی میدان میں اتر کر اپنی موجودگی درج کرائی ہے، اور اب مغربی بنگال میں بھی ہم پوری شدت کے ساتھ تمام نشستوں پر مقابلہ کریں گے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال میں مسلمانوں کی آبادی 40 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے پنچایت انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم کو مالدہ میں 60,000، مرشد آباد میں 25,000 اور دیگر علاقوں میں 15,000 سے 18,000 ووٹ حاصل ہوئے تھے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی کو عوامی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ عمران سولنکی نے حکمران ترنمول کانگریس (TMC) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) دونوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، "یہ دونوں ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں، جو مسلمانوں کے ووٹوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں، مگر ان کے مسائل حل کرنے کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ مرشد آباد جیسے مسلم اکثریتی ضلع میں ایک بھی یونیورسٹی نہیں ہے، جبکہ ریاست میں آر ایس ایس کے دفاتر بڑھتے جا رہے ہیں۔" انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت وقف املاک سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ "ہائی کورٹ سے فورٹ ولیم تک کا علاقہ وقف کی زمین ہے، جس پر حکومت قابض ہے۔ اگر حکومت واقعی مسلمانوں کی فلاح چاہتی ہے تو وقف بورڈ کے حسابات کو شفاف طریقے سے عوام کے سامنے پیش کرے،" سولنکی نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2011 کے بعد سے کوئی نئی مردم شماری نہیں ہوئی، لیکن اگر اب مردم شماری کی جائے تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ بنگال میں مسلمانوں کی آبادی 40 فیصد سے زائد ہو چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ "90" فیصد مسلم ووٹوں کی وجہ سے ہی ٹی ایم سی کو حکومت بنانے کا موقع ملا ہے، لیکن وہ انتخابات کے بعد مسلمانوں کو فراموش کر دیتی ہے۔" اے آئی ایم آئی ایم نے مغربی بنگال میں اپنی سیاسی بنیاد مضبوط کرنے کے لیے ایک نئی رکنیت مہم کا بھی آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے تحت، پارٹی کی حمایت کرنے والے افراد ایک مخصوص نمبر پر مس کال دے کر رکنیت حاصل کر سکتے ہیں، جس کا طریقہ کار بی جے پی کی رکنیت مہم سے مشابہت رکھتا ہے۔


**پورٹی ریلوے**

**ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: انجینئر/استورم واٹر/24-25/ ایل ایل ایچ آر-2، بتاریخ: 11.03.2025** ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ چیف ورکس منیجر، پورٹی ریلوے، للوہ، ہوڑہ-711024 سے منظور شدہ وقابل قدر ریلوے ٹھیکہ داروں سے جن کے پاس معقول فہرست ڈپارٹمنٹ آف انڈیا/ پبلک سیکٹر کے ماتحت ذیل شدہ کام کے ہوں۔ **سلسلہ نمبر- 1، ٹنڈر نمبر: انجینئر اسٹورم واٹر-24-25/ایل ایل ایچ آر - 2، کام کا نام:** نکلا/ای-ٹنڈر متوازن کام کیلئے نالی سسٹم کا جو سیلاب کو روک پائے (فیز-I) سی این ڈبلو ورکشاپ، ای آر، ایل ایل ایچ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,80,00,003.25 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر- **زر بیعانہ:** 2,40,000.00 روپے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 270 دنوں کیلئے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 04.04.2025 کو 12.00 بجے۔ ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہے ویب سائٹ https://www.ireps.gov.in بشمول تصحیح (اگر کوئی) ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے آفر کو آن لائین سے مذکورہ ویب سائٹ سے داخل کریں۔ دستی پیشکش قبول نہیں کی جائے گی۔

(MISC-379/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.eindianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter


# کون نگر باٹا موڑ کے نزدیک دو مندروں میں چوری ایک گرفتار

ہگلی/ 12 مارچ (محمد شعیب عالم) گزشتہ 9 / 10.03.25 کی رات کو چوری کا واقعہ ہگلی کون نگر باٹا موڑ کے دو مندروں میں پیش آیا۔ یہ سدھیشوری کالی مندر اور شنی مندر ہیں مندروں کے 'پرنامی بکس' توڑ کر بدمعاش وہاں سے پرانے سکے اور کچھ نقدی لے گئے۔ صبح کے وقت اتر پارہ PS کے ذریعہ ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص سومین چودھری (28 سال) ساکن نگرام کو ایک بیگ اٹھائے سائیکل پر جاتے ہوئے پایا گیا۔ تلاشی کے دوران اس کے بیگ کے اندر سے تالا توڑنے کا ایک سامان ملا۔ مزید جانچ پڑتال پر اس نے اعتراف کیا کہ اس نے مذکورہ دو مندروں میں چوری کی ہے۔ اس کے پاس سے کچھ سکے اور نقدی اور مورتی کی ایک زنجیر بھی برآمد ہوئی ہے۔

# انور شاہ روڈ پر سرکاری زمین خالی کرانے کا فیصلہ، دکانداروں میں بےچینی

کولکاتا 12 مارچ عوامی نیوز سروس: کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) نے پرنس انور شاہ روڈ پر واقع ایک سرکاری پلاٹ سے غیر قانونی قبضہ ختم کرانے کے لیے حتمی کارروائی کا اعلان کر دیا ہے۔ پیر 17 مارچ کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی گئی ہے، جس کے بعد سخت ایکشن لیا جائے گا۔ یہ پلاٹ ریاستی محکمہ اطلاعات و ثقافت کی ملکیت ہے لیکن عرصہ دراز سے یہاں دکانیں، اسٹالز اور ایک مقامی سیاسی پارٹی آفس قائم ہیں۔ کے ایم سی نے فروری میں زمین کی حد بندی اور دیوار تعمیر کرنے کا آغاز کیا تھا، مگر دکانداروں کی مزاحمت کے باعث کام روک دیا گیا تھا۔ اب انتظامیہ نے واضح کر دیا ہے کہ مزید تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ **دکانداروں کی مزاحمت یا سرکاری عمل داری؟** کے ایم سی حکام کا مؤقف ہے کہ وہ 7.5 کٹھہ زمین کو محفوظ بنانے کے لئے کارروائی کر رہے ہیں، جبکہ دکانداروں کا کہنا ہے کہ مذکورہ پلاٹ 29 کٹھہ پر مشتمل ہے۔ مقامی دکاندار جن میں کھانے پینے کی اشیاء، سبزیاں اور لاٹری ٹکٹ بیچنے والے شامل ہیں، شدید بےچینی کا شکار ہیں۔ ایک بزرگ دکاندار جو 1980 کی دہائی سے سگریٹ کا اسٹال چلا رہے ہیں انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہمیں اچانک جگہ چھوڑنے کو کہا جا رہا ہے، مگر ہم کہاں جائیں؟" **سیاسی آفس بھی زد میں؟** دلچسپ بات یہ ہے کہ اس زمین پر ترنمول کانگریس کا ایک مقامی پارٹی آفس بھی موجود ہے۔ مقامی ترنمول لیڈر برہمان بھٹاچاریہ نے کہا" ممکن ہے ہمیں بھی نوٹس دیا جائے اور ہم قواعد پر عمل کریں گے۔" تاہم، اب تک یہ دفتر اپنی جگہ قائم ہے، جس پر سوالات اٹھ رہے ہیں کہ کیا کارروائی واقعی غیر جانبدارانہ ہوگی۔

**حکومت کی سختی کیا فیصلہ نافذ ہو سکے گا؟** کے ایم سی حکام کے مطابق پلاٹ سے غیر قانونی قبضہ ختم کرانے کے عمل سے پولیس کو آگاہ کر دیا گیا ہے اور جلد ہی دیوار کی تعمیر مکمل کر لی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی سرکاری زمینوں پر قبضے کے خلاف سخت مؤقف اختیار کر چکی ہیں۔ انہوں نے ایک اجلاس میں کہا تھا، "جہاں بھی کوئی خالی زمین نظر آتی ہے لوگ اس پر قبضہ کرنے میں مدد دے رہے ہیں۔ میں جب بھی سڑکوں پر نکلتی ہوں، یہ سب کچھ دیکھتی ہوں، مگر پولیس کو نظر نہیں آتا۔" اب دیکھنا یہ ہے کہ کے ایم سی اپنے فیصلے پر سختی سے عمل کرواپاتی ہے یا دکانداروں اور مقامی اثر و رسوخ کی

# ریاستی محکمہ صحت کا ہائی بلڈ پریشر کی جعلی دوا کو فوری واپسی کا حکم
## ہول سیلرز، ریٹیلرز اور اسپتالوں کو دوا سپلائی چین سے نکالنے کی ہدایت

کولکاتا 12 مارچ عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال کے محکمہ صحت نے ہائی بلڈ پریشر کے علاج میں استعمال ہونے والی ایک دوا کی جعلی بیچ کی نشاندہی کے بعد اسے فوری طور پر واپس لینے کا حکم دیا ہے۔ یہ فیصلہ ملک کے مرکزی دواسازی کے ریگولیٹری ادارے سینٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (CDSCO) کی رپورٹ کے بعد کیا گیا جس میں مذکورہ دوا کی مخصوص بیچ کو جعلی قرار دیا گیا تھا۔ محکمہ ڈرگ کنٹرول لائسنسنگ اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر رتندرا ناتھ رائے کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ہول سیلرز، ریٹیلرز اور اسپتالوں کو فوری کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ یہ دوا مزید فروخت نہ ہو اور عوام تک نہ پہنچے۔ **ہوڑہ میں چھاپہ، لاکھوں کی جعلی دوا ضبط** ریاستی ڈرگ کنٹرول ڈائریکٹوریٹ نے فروری میں ہوڑہ کے آمتا علاقے میں ایک گودام پر چھاپہ مارا جہاں سے تقریباً 17 لاکھ روپے مالیت کی جعلی دوا برآمد کی گئی۔ تاہم حکام کو شبہ ہے کہ تقریباً 1 کروڑ روپے کی جعلی دوا پہلے ہی ریاست بھر میں فروخت ہو چکی ہے۔ **جعلی دوا کا انکشاف کیسے ہوا؟** محکمہ صحت کے مطابق اصل دوا ساز کمپنی کی تصدیق کے بعد معلوم ہوا کہ مارکیٹ میں فروخت ہونے والی مخصوص بیچ جعلی ہے۔ چنانچہ، اس دوا کو ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کی دفعہ 17B(c) کے تحت جعلی قرار دے دیا گیا۔ **نوٹیفکیشن میں کہا گیا:** "یہ دوا اصل کمپنی کی تیار کردہ نہیں ہے، اور اس کا استعمال صحت کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے اسے فوری طور پر واپس لیا جائے۔" **ریاست بھر میں ایمرجنسی الرٹ:** محکمہ صحت نے تمام اسپتالوں، فارمیسیز، دوا فروشوں، ہول سیلرز اور ریٹیلرز کو فوری طور پر اس دوا کو واپس لینے کی ہدایت دی ہے۔ ایک سینئر افسر نے کہا: "یہ دوا فوراً مارکیٹ سے ہٹائی جانی چاہیے، تاکہ مزید کسی مریض کی صحت کو نقصان نہ پہنچے۔"

# صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** فتنہ بازلوگوں سے

کا گرہا، ڈانڈیا کے ساتھ ساتھ بنگلہ ناچ گانے کا بھی رنگ زیادہ چڑھا اور وہاں کا ماحول بھی بےخودی جیسا ہوا۔ صبح کو خود وزیر اعلیٰ نے ڈانڈیا ناچ میں شامل ہوئیں اور اس خوشگوار ماحول میں بھی انہوں نے سبھوں کو ہوشیار کر دیا کہ ایسے رنگوں کے ماحول میں کچھ شرارتی و مفسدی لوگ بھی ہوتے ہیں جو فتنہ پروری کر کے رنگ میں بھنگ ملاتے ہیں۔ اور اکسا کر ماحول کو پراگندہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ایسے شرارتی لوگوں کی باتوں سے بیگانہ رہیں اور خود کو ڈول، ہولی کھیلنے میں مست رکھیں، اپنے روح کو بھی اس رنگوں سے رنگین کرتے رہیں۔ اندر کی خوشی ہی سب سے بڑی خوشی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سبھوں کو سمجھا دیا کہ ایسے تہوار میں بھی کئی مفسدی و فتنہ پرور لوگ ہوتے ہیں جو ماحول کو خراب کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں تو ایسے بےکار و بدنام لوگوں سے لاپرواہ رہیں تاکہ ان کی سازش کبھی بھی کامیاب نہ ہو سکے۔

**بقیہ:** شوبھیندو ادھیکاری کا

'نفرت انگیز' اور 'خطرناک' قرار دیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جماعت ترنمول کانگریس نے ادھیکاری کے بیان پر سخت احتجاج کیا اور اسے 'فرقہ واریت پر مبنی بیان' قرار دیا۔ پارٹی کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ ایک منتخب نمائندے کے لیے ایسے اشتعال انگیز الفاظ کا استعمال انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں بحث و مباحثہ ہو سکتا ہے لیکن کسی مخصوص برادری سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کو نشانہ بنانا آئین کے اصولوں کے خلاف ہے۔ یہ بیان نہ صرف اشتعال انگیز اور خطرناک ہے بلکہ ایک مجرمانہ فعل بھی ہے۔" بی جے پی کی ریاستی قیادت نے ادھیکاری کے اس بیان پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، تاہم پارٹی کے کئی رہنماؤں نے نجی طور پر اس بیان سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب سوبھندو ادھیکاری کے بیانات سے تنازع پیدا ہوا ہو۔ اس سے قبل 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی ناقص کارکردگی کے بعد انہوں نے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے نعرے کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'ہم صرف ان کے ساتھ ہیں جو ہمارے ساتھ ہیں۔ ہمیں اقلیتی مورچہ کی ضرورت نہیں۔'

**بقیہ:** نماز جمعہ کیلئے

جشن کو دو گھنٹے کیلئے روک دینے میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔ محترمہ نے زور دے کر یہ بھی کہا کہ ماضی میں کئی بار ہولی اور رمضان ایک ہی وقت پر واقع ہوئے ہیں۔ انجم آرا نے اپنا یہ بیان امن کمیٹی میٹنگ میں دی جس کا اہتمام دربھنگہ ڈسٹرکٹ انتظامیہ نے کیا تھا۔ ہولی اور جمعہ کی نماز کو لیکر۔ میٹنگ افتتاح کے بعد انہوں نے عوام کے قریب اپنا یہ بیان بار بار دہرایا۔ جبکہ سیاسی فضا ناخوشگوار ہوتا رہا۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ایم ایل سی نیرج کمار نے انجم آرا کیا اس موقف پر زبردست تنقید بھی کی۔ کہا کہ عوامی نمائندے اپنا یہ ارادہ براہ راست صحیح اتھاریٹی تک پہنچائے بجائے کہ میڈیا کے۔ قانون قاعدے سیول اور پولس انتظامیہ پر انحصار کرتا ہے۔ سیاست کو نہیں۔ تو میڈیا تک پہنچانے کا یہ کیا تک ہے۔ باوجود یہ کہ جس نے بھی امن میں خلل پہنچانے کی کوشش کی ذمہ دار وہ خود ہوگا۔ کمار نے پورے وثوق سے کہا کہ دربھنگہ کے ایم پی گوپال جی ٹھاکر نے آ

# ریاستی کالجوں میں تقریباً 4.5 لاکھ نشستیں خالی ہیں: وزیر تعلیم

کولکاتا ، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں عام کالجوں میں داخلے کی مانگ کم ہو رہی ہے۔ طلباء روایتی تعلیم سے منہ موڑ رہے ہیں۔ یہ ریاستی اسمبلی میں وزیر تعلیم براتیا باسو کی تقریر سے واضح ہے۔ براتیا باسو نے کہا کہ موجودہ تعلیمی سال میں ریاست کے کالجوں میں نصف سیٹیں خالی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، انفراسٹرکچر اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے اس پر غور کرنا ضروری ہے۔ مرکزی آن لائن سسٹم کے ذریعے ساڑھے پانچ لاکھ طلباء کو داخلہ دیا گیا ہے۔ تاہم، تقریباً ساڑھے چار لاکھ سیٹیں خالی ہیں۔ طلباء اب گریجویٹ کی تعلیم حاصل کرنے میں اتنی دلچسپی نہیں رکھتے جتنی وہ ہوا کرتے تھے۔ اس کے نتیجے میں ریاست کے کالجوں میں سیٹیں خالی پڑی ہیں۔ وزیر تعلیم کا خیال ہے کہ جنرل کالجوں میں سیٹیں خالی رہتی ہیں جس کی بنیادی وجہ انجینئرنگ یا اس طرح کے دیگر کالجوں میں داخلے کی مانگ میں اضافہ ہے۔ خیال رہے کہ ریاستی اسمبلی کے سوال وجواب کے سیشن کے دوران بج بج سے ترنمول ایم ایل اے اشوک دیب نے کہا کہ بج بج میں صرف ایک کالج ہے۔ وہاں تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اس لیے کالج کی ضرورت ہے۔ جس کے جواب میں وزیر تعلیم نے یہ باتیں کہیں۔ اس کے علاوہ وزیر تعلیم نے ریاست میں پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے وصول کی جانے والی حد سے زیادہ فیسوں کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں کی فیسوں میں اضافے کی وجہ سے والدین پر دباؤ بڑھ رہا ہے اور ہمارے پاس اسکولوں کے متعلق مختلف شکایات آ رہی ہیں۔ معاملہ پہلے ہی زیر غور ہے۔ پرائیویٹ اسکولوں میں من مانی فیسوں میں اضافے کو کنٹرول کرنے کے لیے مستقبل میں بل لایا جائے گا۔

☆

# اے آئی ایم آئی ایم لیڈر کے ایڈن گارڈن کو وقف جائیداد قرار دینے پر ترنمول کا پلٹ وار

کولکاتا ، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی صدر عمران سولنکی نے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کولکاتا کے ایڈن گارڈن کو وقف جائیداد قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایڈن گارڈن کی زمین وقف زمین ہے۔ اس دعوے پر بنگال حکومت کے وزیر نے کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم بنگال کی پارٹی ہے، جس کی ریاست میں کوئی اہمیت نہیں ہے اور جس پارٹی کی کوئی بنیاد نہیں ہے وہ بے بنیاد دعوے کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ ان دنوں ملک میں وقف املاک کو لے کر تنازعہ چل رہا ہے۔ ادھر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے ایک رہنما نے ایک نئی بحث شروع کر دی ہے۔ لیڈر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاستی حکومت ایڈن گارڈن کا کرایہ ادا کرتی ہے۔ ایڈن گارڈنز ملک کے قدیم ترین اور بڑے اسٹیڈیموں میں سے ایک ہے۔ دریں اثنا اس معاملے پر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رہنما اور مغربی بنگال کے وزیر فرہاد حکیم کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اے آئی ایم آئی ایم لیڈر عمران سولنکی کو نشانہ بنایا اور ان کے بیان کو مضحکہ خیز قرار دیا۔ حکیم نے کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم بنگال کی پارٹی ہے جس کی ریاست میں کوئی اہمیت نہیں ہے اور جس پارٹی کی کوئی بنیاد نہیں ہے وہ بیہودہ دعوے کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈن گارڈن کو وقف املاک کہنا بالکل غلط ہے۔ یہی نہیں وزیر نے اے آئی ایم آئی ایم کو بی جے پی کی بی ٹیم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم نے دہلی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے ووٹوں میں کمی کی ہے، اس نے بہار میں ووٹ کاٹے ہیں۔ ٹی ایم سی لیڈر نے کہا کہ پارٹی صرف بی جے پی کے لیے کام کرتی ہے اور دوسری پارٹیوں کے ووٹ کاٹنے کے لیے الیکشن لڑتی ہے۔ عمران سولنکی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ مغربی بنگال میں سب سے زیادہ وقف اراضی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 8000 وقف اراضی پر قبضہ کیا گیا ہے، ان زمینوں میں ایڈن گارڈن کی زمین بھی شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ پارک اسٹریٹ، کولکاتا میں 105 وقف جائیدادیں ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کولکاتا میں 2595 ایکڑ اراضی وقف کی ہے۔ رہنما نے فورٹ ولیم کو وقف اراضی بھی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں وقف بورڈ کے لوگ حکومت کے ساتھ گٹھ جوڑ میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ان کی پارٹی وقف اراضی کے لیے آواز اٹھائے گی اور کام بھی ہوگا۔ تاہم یہ پہلی بار نہیں ہے کہ کسی جگہ کو وقف جائیداد قرار دیا گیا ہو۔ ایڈن گارڈن اسٹیڈیم سے پہلے دہلی ایئرپورٹ اور مہا کمبھ کی 55 بیگھہ اراضی پر بھی وقف زمین ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا، جس پر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔

☆

# یوگیش چندرا کیمپس کے اندر طلبہ کو رنگ لگانے کا معاملہ ہائی کورٹ پہنچا

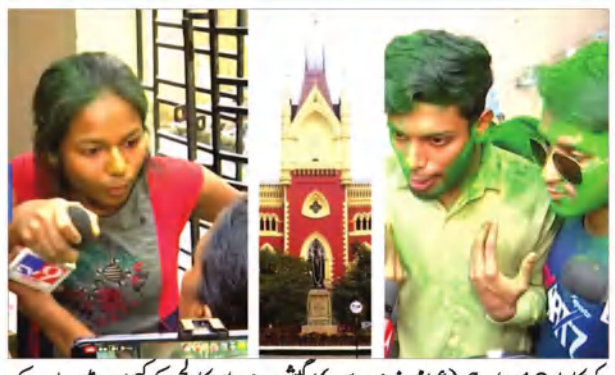

کولکاتا، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) یوگیش چندر لاء کالج کے کیمپس میں باہر کے لوگوں کا تشدد کا معاملہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کالج کے ایک طالب علم نے بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس کی مانگ ہے کہ کیمپس اور کالجوں میں سیکورٹی اور سی سی ٹی وی نصب کئے جائیں۔ ہائی کورٹ باہری لوگوں کی دراندازی روکنے کے احکامات جاری کرے۔ اس سلسلے میں انہوں نے مقدمہ درج کرایا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ باہر کے لوگ کالج کے طلباء کو رنگ لگا رہے ہیں۔ لیکن پولس کوئی شکایت نہیں لے رہی ہے۔ عدالت نے کیس کی اجازت دے دی۔ اس کیس کی سماعت جسٹس بسواجیت باسو کی عدالت جمعرات کو سماعت میں ہوگی۔ غور طلب ہے کہ آج یوگیش چندر لاء کالج میں مینجمنٹ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں مالا رائے موجود تھیں۔ میٹنگ کے بعد جب وہ روانہ ہوئیں تو طلبہ کا ایک گروپ ان کی گاڑی کے سامنے بیٹھ گیا اور احتجاج کیا۔ ان کی بات صرف یہ ہے کہ باہر کے لوگ کیمپس میں داخل ہو رہے ہیں۔ وہ عام طلباء کو رنگ لگانے پر مجبور کر رہے ہیں۔ خواتین صحافیوں کو بھی اس خبر کی رپورٹنگ کے دوران ہراساں کیا گیا۔ ان پر پانی ڈالا گیا۔ انہیں رنگ لگانے پر مجبور کیا گیا۔

# چیف سیکرٹری کو ہائی کورٹ میں سخت سوالات کا سامنا

کولکاتا، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ریاستی انتظامیہ کو آج جوابدہی کا سامنا کرنا پڑا اور چیف سکریٹری منوج پنت کی جانب سے مبینہ طور پر بھرتی کے عمل میں او بی سی سرٹیفکیٹ کا استعمال کرتے ہوئے، عدالت کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے غلطیوں کے اعتراف کا سامنا کرنا پڑا۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں اس کیس کی سماعت میں عملی طور پر حاضر ہونے پر انہیں ججوں کی سرزنش سننی پڑی۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا کی بنچ نے چیف سکریٹری سے پوچھا کہ عدالت کے واضح حکم کے باوجود یہ بھرتی کا عمل کیسے شروع ہوا؟ کیا ریاستی حکومت یا آپ کا کوئی کنٹرول نہیں ہے؟۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ستمبر میں تمام محکموں کو او بی سی سرٹیفکیٹ سے متعلق رہنما خطوط بھیجے تھے۔ تاہم آج انہوں نے اعتراف کیا کہ یہ ایک غلطی ہے۔ مستقبل میں ایسا دوبارہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے عدالت کو یقین دلایا کہ میں ذاتی طور پر اس معاملے میں چوکسی بڑھاؤں گا۔ او بی سی سرٹیفکیٹس کے جائز ہونے پر جاری بحث کے تناظر میں، ہائی کورٹ نے پہلے واضح کیا تھا کہ 2010 سے پہلے جاری کردہ سرٹیفکیٹس کے حاملین کی تقرری پر کوئی روک نہیں ہے۔ لیکن ایسے الزامات ہیں کہ مغربی بنگال کوآپریٹو سوسائٹی کے بھرتی نوٹیفکیشن نے اس عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ یہی نہیں حکام نے عدالتی اسٹے کے باوجود بھرتی کے لیے پینل بھی شائع کر دیا۔ جس کی بنیاد پر چیف سکریٹری کو توہین عدالت کیس کی سماعت کے دوران پیش ہونے کا حکم دیا گیا۔ جسٹس منتھا نے الزامات کی سنگینی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدالت کے حکم کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر نہ ڈالیں۔ یہ نہ کہیں کہ ہم نے کام میں رکاوٹیں کھڑی کی ہیں۔ انہوں نے مزید سخت زبان میں کہا کہ آپ ریاست کے اعلیٰ ترین اہلکار ہیں۔ یہ ہمارے لیے مایوس کن ہے کہ آپ کے ماتحت آپ کے احکامات پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ یہاں تک کہ آپ کو عدالت میں پیش ہونا پڑا۔ ججوں کی تنقید کے تناظر میں چیف سکریٹری نے بار بار غلطیوں کا اعتراف کیا اور تقرری کے عمل میں احتیاط اور عدالتی احکامات کی تعمیل کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں کو ہدایات دے دی گئی ہیں۔ مستقبل میں کوئی خامی نہیں رہے گی۔ واضح رہے کہ ریاست میں او بی سی ریزرویشن کی بحث طویل عرصے سے چل رہی ہے۔ ہائی کورٹ نے پہلے فیصلہ دیا تھا کہ 2010 کے بعد ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ او بی سی سرٹیفکیٹ غلط ہیں۔ لیکن گزشتہ چند مہینوں میں کئی بھرتیوں میں اس سرٹیفکیٹ کے استعمال کے الزامات پر انتظامیہ کو عدالت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ خاص طور پر وکلاء کا خیال ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹی کیس میں عدالت کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی وضاحت اور چیف سکریٹری کے غلط اعتراف سے اب انتظامی جوابدہی اور عدالتوں کے احترام پر سوال اٹھ رہے ہیں۔

# جسٹس باگچی سوموار کو سپریم کورٹ میں حلف لیں گے، ہائی کورٹ میں استقبالیہ

کولکاتا، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) جسٹس جئے مالیہ باگچی ہائی کورٹ میں اپنی خدمات انجام دینے کے بعد اب سوموار کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر حلف لیں گے۔ اس سے قبل بدھ کو ہائی کورٹ میں انتظامیہ کی طرف سے دیے گئے الوداعی استقبالیہ میں جسٹس جیمالیا باگچی نے کہا کہ مجھے خدا نے موقع دیا ہے۔ میں پوری کوشش کروں گا۔ جسٹس باگچی سوموار کو سپریم کورٹ میں جج کے طور پر حلف لیں گے۔ قبل ازیں استقبالیہ میں وہ جذباتی ہو گئے اور انہوں نے اپنی زندگی کے بارے میں بہت سی باتیں شیئر کیں جن میں ان کی ترقی اور اتار چڑھاؤ بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پیدائشی طور پر نبودیپ کا رہنے والا ہوں۔ میرے والد ایک وکیل تھے اور میری والدہ ڈاکٹر تھیں۔ اسکول کی زندگی، قانون کی تعلیم، یہ سب ان کی تقریر میں تھے۔ انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج اور اس وقت سپریم کورٹ کے جج دیپانکر دتہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ مجھے مختلف طریقوں سے دیپانکر دتہ سے تعاون ملا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جسٹس باگچی نے کلکتہ ہائی کورٹ کے علاوہ آندھرا پردیش ہائی کورٹ میں بھی بطور جج خدمات انجام دی ہیں۔ اس کے علاوہ، بقول اُن کے، ''ہم شاعری نہیں لکھتے، فیصلے لکھتے ہیں۔ لہٰذا اس صورت میں، قانون کی بالادستی کا خاص طور پر مشاہدہ کیا جانا چاہیے۔

# جادب پور یونیورسٹی میں پولس چوکی بنانے کی تجویز پر کولکاتا پولس کا حکام کو مکتوب

کولکاتا ، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی کی دیواروں پر آزاد کشمیر اور آزاد فلسطین جیسے نعرے لکھے گئے ہیں۔ اس لیے پولس نے سوموٹو کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولس حکام کو خدشہ ہے کہ تعلیمی اداروں میں ملک دشمن قوتیں سر اٹھا رہی ہیں۔ اس لیے کیمپس چوکی پر 24 گھنٹے پولس موجود رہے گی۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے ریاست کے وزیر تعلیم پر جادب پور یونیورسٹی میں حملہ ہوا تھا۔ ایک اور طالب علم کو مبینہ طور پر وزیر تعلیم کی گاڑی نے ٹکر ماردی۔ اس پر پوری ریاست میں کھلبلی مچ گئی۔ اس لیے اس بار یونیورسٹی کے اس کیمپس میں پولس چوکی بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔ لال بازار کا خط اب یونیورسٹی حکام کی دہلیز پر پہنچ گیا ہے۔ اس سلسلے میں منگل کی رات جادب پور یونیورسٹی کے رجسٹرار کو ایک خط بھیجا گیا۔ خط میں واضح طور پر پولس چوکی یا چوکی کی تعمیر کا ذکر ہے۔ یہاں تک کہ جادب پور یونیورسٹی کے حکام کو ایک ہفتہ کے اندر اپنی رائے دینے کو کہا گیا ہے۔ لہٰذا موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے چوکی تب ہی قائم کی جائے گی جب جادب پور یونیورسٹی کے حکام راضی ہوں۔ چوکی سے مراد ایسی جگہ ہے جہاں پولس 24 گھنٹے موجود رہتی ہے۔ لالبازار ذرائع کے مطابق یہاں جادب پور پولس اسٹیشن سے پولس چوکی چلائی جائے گی۔ حکام نے لالبازار کی طرف سے بھیجے گئے خط کی وصولی کو تسلیم کیا ہے۔ تاہم جادب پور یونیورسٹی کے حکام نے ابھی تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ تاہم اس خط پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کیونکہ تعلیمی اداروں میں نظم وضبط برقرار رکھنے کی ذمہ داری حکام پر عائد ہوتی ہے۔ کیا وہاں پر پولس چوکی یا چوکی بن سکتی ہے یہ سارے سوالات اب اٹھنے لگے ہیں؟ جادھو پور یونیورسٹی میں بارہا بدامنی اور مختلف الزامات لگے ہیں۔ دو سال قبل اس یونیورسٹی کے ہاسٹل کی تیسری منزل سے سال اول کا طالب علم گر کر ہلاک ہو گیا تھا۔ الزام ہے کہ موت ریگنگ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ پھر اس سال ایک بار پھر ریاست کے وزیر تعلیم براتیا باسو پر براہ راست حملہ کیا گیا۔ اتنا ہی نہیں کئی پروفیسروں کے ساتھ مار پیٹ کا بھی الزام ہے۔ جادب پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھاسکر گپتا خود بیمار ہو گئے۔ پولس کا خیال ہے کہ اس صورت حال میں پولس چوکی یا چوکی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ سیکورٹی فراہم کرنا پولس کی ذمہ داری ہے۔ امن وامان برقرار رکھنا پولس کی ذمہ داری ہے۔ کچھ دن پہلے جادب پور یونیورسٹی میں سادہ لباس پولس کے داخلے کو لے کر بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ اب لال بازار دوبارہ کیمپس میں پولس چوکی قائم کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اعصاب کی ایک کشیدہ جنگ شروع ہو گئی۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر پولس داخل ہوتی ہے تو بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو کا جوش ختم ہو جائے گا۔ پولس حکام کو خدشہ ہے کہ تعلیمی اداروں میں ملک دشمن قوتیں سر اٹھا رہی ہیں۔ اس لیے تجویز کیا گیا ہے کہ جس طرح سرکاری اسپتالوں میں پولس چوکی ہوتی ہے، اسی طرح جادب پور یونیورسٹی کیمپس میں بھی 24 گھنٹے پولس چوکی موجود رہے گی۔ اس سلسلے میں جادب پور یونیورسٹی کے ایگزیکٹیو رجسٹرار ڈاکٹر اندراجیت بنرجی نے کہا کہ ہمیں کولکاتا پولس کی جانب سے ای میل موصول ہوئی ہے۔ اس نے جادب پور یونیورسٹی کے اندر ایک چوکی کے لیے جگہ مانگی ہے۔ تمام فریقین سے بات چیت کے بعد اس کا فیصلہ ہونا چاہیے۔

# بنگال میں گرمی کی لہر کی وارننگ جاری

کولکاتا، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) علی پور محکمہ موسمیات نے مارچ کے دوسرے ہفتے میں شدید گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی ہے۔ بدھ کی سہ پہر کو جاری ایک خصوصی موسمی بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ مغربی بردوان، بانکوڑہ، بیر بھوم، مغربی مدنی پور اور جنوبی بنگال کے ان اضلاع میں 16 مارچ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مشرقی علاقائی ڈائریکٹر سومناتھ دتہ نے کہا کہ اگلے 4-5 دنوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4 ڈگری سیلسیس تک بڑھنے کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ پچھلے سال پارے نے سب سے زیادہ درجہ حرارت کا پچاس سالہ ریکارڈ توڑا۔ موسم بہار کے آخر میں جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کی گئی ہیں۔ باہر جاتے وقت دھوپ کی شدید گرمی کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں پارہ پہلے ہی 33 ڈگری سے اوپر ہے، جو معمول سے تھوڑا زیادہ ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت بھی 22 ڈگری سے اوپر ہے۔ مجموعی طور پر، زندگی کے لیے خطرناک گرمی کے حالات موسم بہار کے آخری حصے میں تیار ہونے والے ہیں۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پہلے ہی جنوبی بنگال میں درجہ حرارت میں اضافے کی اطلاع دی ہے۔ اگلے پانچ دنوں کے دوران مجموعی طور پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری تک اضافے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بہار ختم ہونے میں ابھی چند دن باقی ہیں۔ سیزن کا بہترین تہوار ڈول یا ہولی ہے۔ اس وقت آنکھوں کو چمکانے والا درجہ حرارت یقینی طور پر آنے والے موسم گرما کے سنگین حالات کی نشاندہی کر رہا ہے۔ تاہم شمالی بنگال میں تصویر مختلف ہے۔ پانچ اضلاع دارجلنگ، کالیمپونگ، علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں ہر روز کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم اس ہفتے کے آخر تک بارش کم ہو جائے گی۔ پارہ پہلے ہی اوپر اٹھنا شروع ہو گیا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی ہے کہ پارہ مزید بڑھے گا۔

کولکاتا کے بڑا بازار علاقے میں ہولی کے جشن کے تہوار کے دوران عقیدت مند ستیہ نارائنا کو ونتیج رولس رائس پر لے جاتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔

# بیگ میں لاش کے ساتھ نوٹوں کے بنڈل دیکھ کر پولس متحیر

کولکاتا ، 12 مارچ: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ کے گھولا تھانہ علاقے میں ایک تاجر کی لاش ملنے کے معاملے میں نئے انکشافات ہو رہے ہیں۔ اس واقعے سے جڑے کئی چونکا دینے والے حقائق سامنے آ رہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ جس ٹرالی بیگ میں تاجر کی گلا کٹی لاش ملی تھی اسی سے 65 ہزار روپے نقد بھی ملے ہیں۔ اب تفتیشی افسران یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ نقدی کہاں سے آئی اور اس کا اس قتل سے کیا تعلق ہے۔ تھانہ گھولہ کے علاقے میں ٹیکسی ڈرائیور کی چوکسی کی وجہ سے منگل کی رات دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹیکسی میں بیٹھے دو مشکوک مسافر تاجر کی لاش کو ٹھکانے لگانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کیب ڈرائیور کو شک ہوا اور اس نے فوری طور پر پولس کو اطلاع دی جس کے بعد دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولس کی ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار ملزمان کرن اور کرشن پال سنگھ آپس میں رشتہ دار ہیں۔ وہ کولکاتا میں مکترام بابو اسٹریٹ پر کرائے کے کمرے میں رہتا تھا، جہاں اس نے کپڑوں کا گودام بنا رکھا تھا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہاں تاجر بھاگیرام دیواسی کا قتل کیا گیا تھا۔ قتل کے بعد ملزم دن بھر اپنی دکان پر کپڑے بیچتا رہا اور شام کو تاجر کی لاش کو ٹرالی بیگ میں ڈال کر ٹھکانے لگانے کے لیے نکل گیا۔ راستے میں اس نے خون آلود کپڑے کوڑے کے ڈھیر میں پھینک دیے، جسے پولس نے برآمد کر لیا ہے۔ پولس کو شبہ ہے کہ یہ قتل پیشہ وارانہ طور پر کیا گیا ہے۔ تاجر کا گلا کاٹنے کے بعد خون کو بہنے سے روکنے کے لیے زخم پر سیلو ٹیپ چسپاں کر دیا گیا۔ یہی نہیں پورے چہرے کو سیلو ٹائپ سے بھی باندھ دیا گیا۔ گرفتار ملزمان کا دعویٰ ہے کہ تاجر بھاگرام دیواسی کو رقم کے تنازعہ پر قتل کیا گیا کیونکہ وہ ان کا قرض ادا نہیں کر رہا تھا۔ تاہم پولس اس دعوے کی سچائی کی تحقیقات کر رہی ہے اور یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ قتل کی وجہ صرف پیسہ تھا یا اس کے پیچھے کوئی اور گہری سازش ہے۔ کرائے کا کمرہ جہاں قتل ہوا تھا مبینہ طور پر ایک رمیش پرجاپتی کے نام پر کرایہ پر لیا گیا تھا۔ گھر کے مالک کے اس دعوے کے بعد پولس نے رمیش پرجاپتی کو بھی پوچھ گچھ کے لیے بلایا ہے۔ چونکہ یہ واقعہ کولکاتا پولس کے دائرہ اختیار میں پیش آیا ہے، لالبازار ہومیسائیڈ ڈپارٹمنٹ کے دو افسران گھولا پولس اسٹیشن پہنچے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ اب کولکاتا پولس اس قتل کیس کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔ پولس متوفی تاجر کے گھر اور خاندان کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔

☆

# ضلع انتظامیہ نے پلاموں سنٹرل جیل میں کی چھاپہ ماری

## پی ایل ایف آئی سپریمو دنیش گوپ کو خاص سہولت دئے جانے کا انکشاف

**عوامی نیوز، نمائندہ**

میدنی نگر؛ آنے والے تہواروں پر منظم جرائم سے نمٹنے کولیکر ضلع انتظامیہ کے ذریعہ آج پلاموں کے سنٹرل جیل میں چھاپہ ماری کی گئی۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق چھاپہ ماری کے دوران جیل میں بند پی ایل ایف آئی سپریمو دنیش گوپ کو خاص سہولت دئے جانے کا معاملہ سامنے آیا۔ دنیش گوپ کو سنٹرل جیل میں کئی کمرے مہیا کرائے گئے تھے۔ ایک کمرے کا استعمال پوجا روم اور باقی کا دیگر سہولیات کے لئے کیا جاتا تھا۔ یہ سب دیکھ کر چھاپہ ماری میں شامل پلاموں کے افسران کا پرا ہائی ہوگیا۔

جانکاری کے مطابق پلاموں ڈی سی ششی رنجن اور ایس پی ریشما رمیشن کی قیادت میں بدھ کو پلاموں سنٹرل جیل میں چھاپہ ماری کی گئی۔ اس چھاپہ ماری میں دنیش گوپ کو سنٹرل جیل کے اندر دی جانے والی خاص سہولیات کا خلاصہ ہوا ہے۔ اس دوران افسران کو جیل سے جڑی کئی دیگر جانکاریاں بھی ملی ہیں۔ چھاپہ ماری کیدوران سینئر افسران کو کئی طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ دنیش گوپ کو دی جانے والی سہولیات کو دیکھ افسران ناراض ہوگئے۔ اور کاروائی کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

پلاموں سنٹرل جیل کے سپرنٹنڈنٹ بھاگی رتھی کارجی نے بتایا کہ چھاپہ ماری کی گئی ہے۔ مہاشیوراتری کے دوران دنیش گوپ کو کمرے مہیا کرائے گئے تھے۔ یہ چھاپہ ماری قریب ڈیڑھ سے دو گھنٹے تک چلی۔ غور طلب ہو کہ دنیش گوپ کو کچھ مہینے قبل ہی پلاموں سنٹرل جیل میں ٹرانسفر کیا گیا ہے۔ دنیش گوپ جیل کے اندر انٹرنیشنل برانڈ کے کپڑے استعمال کر رہا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم نے جیل کے سبھی وارڈوں کا معائنہ کیا ہے۔

## ایس ڈی او نے کی ڈویژنل جیل میں چھاپہ ماری

گڑھوا (نمائندہ): ڈپٹی کمشنر شیکھر جموار کی ہدایت پر صدر ایس ڈی او سنجے کمار کی قیادت میں منگل کی رات ڈویژنل جیل گڑھوا میں اچانک چھاپہ ماری اور تلاشی لی گئی۔ تلاشی مہم میں کئی مجسٹریٹ اور پولس کے عہدیداران سمیت کثیر تعداد میں پولس فورس موجود تھی۔ معلوم ہو کہ لاء اینڈ آرڈر کے نظریہ سے ڈویژنل جیل کے سبھی وارڈوں میں وقت۔ وقت پر اچانک جانچ اور قیدیوں کی تلاشی کی کاروائی کی جاتی ہے۔ اسی سلسلے م یں منگل کی آدھی رات ڈویژنل جیل گڑھوا کے سبھی وارڈوں کی تلاشی سب ڈویژنل افسر سنجیکمار کی قیادت میں ایک چھاپہ ماری ٹیم کے ذریعہ کی گئی۔ چھاپہ ماری کے لئے تشکیل الگ الگ ٹیموں کے ذریعہ خاتون وارڈ سمیت سبھی اورڈوں میں تلاشی لی گئی۔ مذکورہ تلاشی کا کام رات تقریباً 10.30 بجے سے شروہوا جو دیر رات تک چلی۔

ایس ڈی او نے بتایا کہ مذکورہ چھاپہ ماری کے دوران کوئی بھی ایسی اشیاء جیل کے اندر یا جیل وارڈوں میں نہیں ملی جو جیل مینول کے ضابطوں کے خلاف ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ روٹین چھاپہ ماری تھی، اس طرح کی اچانک چھاپہ ماری وقت۔ وقت پر آگے بھی جاری رہے گی۔ چھاپہ ماری ٹیم میں سب ڈویژنل پولس افسر نیرج کمار، بی ڈی او گڑھوا کمار نریندر نارائن، سی او میرال یشونت نائک، ٹریبی ڈپٹی کلکٹری روی کانت شرما، تھانہ انچارج گڑھوا برج کمار، تھانہ انچارج میرال وشنو کانت، خاتون تھانہ انچارج سمیت تھانہ انچارج سطح کے کئی عہدیداران سمیت تقریباً 200 سے زائد پولس عملے موجود تھے۔

# ڈالسا سکریٹری نے پی ایل وی کے کاموں کا جائزہ لیا

**عوامی نیوز، نمائندہ**

میدنی نگر: پلاموں ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے صدر اور پرنسپل ضلع وسیشن جج نیرج کمار شری واستو کی ہدایت پر بدھ کو اس کے سکریٹری ارپت شری واستو نے کمل پشپ وائیکا میں پی ایل وی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہ کہ پیرا لیگل وولینٹیر ایمانداری کے ساتھ کام کریں۔ ساتھ ہی لیگل سروس سنٹر پر موجود ہو کر آنے والے ہر ایک شخص کی شکایت سن کر اسے حل کرنے میں تعاون کریں۔ انہوں نے کام کی ترقی رپورٹ وقت پر اتھارٹی کو پیش کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے روز مرہ کی سرگرمیوں رجسٹر مینٹین کے سلسلے میں ضروری ہدایات دئے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایل وی پوری ایمانداری سے کام کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سرکاری منصوبوں اور ڈالسا سے دی جانے والی سہولیات کا فائدہ مل سکے۔ پی ایل وی لیگل بیداری کیمپ اور پروگرام میں جا کر لوگوں کو زیادہ سے زیادہ قانون کے تئیں اور ان کے حقوق کے تئیں بیدار کریں۔ ساتھ ہی سرکار کے ذریعہ چلائے جارہے منصوبوں کی جانکاری بھی دیں۔

انہوں نے خواتین اور بچوں کے حقوق کے بارے میں بھی بیداری پھیلانے پر زور دیا۔ اس موقع پر لیگل ایڈ ڈفینس کونسل کے ڈپٹی چیف سنتوش کمار پانڈے، ڈالسا اسسٹنٹ سنجیو کمار سنگھ، نے بھی پی ایل وی کے کام کے بارے میں جانکاری دی۔ وہیں پی ایل وی کے ذریعہ بھی مسائل سے آگاہ کرایا جس کا نمٹارا کرنے کا یقین دلایا گیا۔ موقع پر پی ایل وی مہندر ناتھ سنگھ، پرمود شکلا، دیوراج شرما، سمنت مہتا، نند لال مہتو، سوریہ دیو یادو، رشی کمار، رضی احمد، سنوج کمار، بسنتی کماری سمیت درجنوں پی ایل وی موجود تھے۔

# پولس نے غیر قانونی دیسی شراب کی بھٹیوں کو منہدم کیا

**عوامی نیوز، نمائندہ**

چترا: غیر قانونی دیسی شراب کے خلاف پولس کی چھاپہ ماری مہم جاری ہے۔ اسی دوران پولس نے انکھوری اور میور ہنڈ بلاک میں کئی مقامات پر چھاپہ ماری مہم چلائی۔ مہم چلا کر کئی مقامات پر غیر قانونی طریقے سے چل رہے دیسی شراب کی بھٹیوں کو مندہم کیا۔ اس دوران میور ہنڈ بلاک کے بھونڈا جنگل میں غیر قانونی طور سے چل رہے شراب کی بھٹی کو منہدم کیا گیا۔ پولس نے غیر قانونی شراب کی بھٹیوں کو منہدم کرتے ہوئے وہاں کئی کوئنٹل جاوا مہوا کو تباہ کر دیا۔ ساتھ ہی شراب بنانے کے سامانوں کو برآمد کیا۔

جانکاری کے مطابق یہ کاروائی انکھوری تھانہ انچارج ابھیشیک کمار سنگھ کی ہدایت پر ایس آئی دکھی رام مہتو، اجئے رام سمیت دیگر پولس اہل کاروں نے کی۔ پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ انکھوری اور پیچ میں غیر قانونی مہوا شراب بڑے پیمانے پر تیار کی جا رہی ہے۔ یہاں سے اسے دوسرے دیہی علاقوں میں فروخت کیا جاتا ہے۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ پولس کی یہ مہم جاری رہے گی۔ غیر قانونی طریقے سے چل رہے بھٹیوں کو منہدم کرتے ہوئے اس میں شامل لوگوں کو گرفتار بھی کیا جا رہا ہے۔ جو بھی اس میں شامل ہوں گے ان کے خلاف سخت کاروائی ہوگی۔

# سڑک حادثہ میں دو نوجوان ہلاک، ایک زخمی

گریڈیہہ: ڈومری تھانہ حلقہ کے این ایچ۔19 بائی پاس سروس روڈ پر بدھ کی صبح ایک تیز رفتار گاڑی کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ حادثہ میں موٹر سائیکل پر سوار تیسرا نوجوان شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے زخمی نوجوان کو ڈومری ریفرل اسپتال پہونچایا، جہاں ڈاکٹروں نے شروعاتی علاج کے بعد بہتر علاج کے لئے اسے دھنبا ریفر کر دیا۔ پولس دونوں لاشوں کو اپنے قبضے میں لیکر تھانہ لے گئی اور کاغذی کاروائی مکمل کرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے گریڈیہہ بھیج دیا۔ جانکاری کے مطابق پینک تھانہ حلقہ کے ناواڈیہہ نوشی باشندہ دھنی رام ہمبرم کا بیٹا سریندر ہمبرم اور نمیا گھاٹ کے چندن کرو باشندہ بیدھ ناتھ بیسرا کا بیٹا راکیش کمار بیسرا اور یوگل ٹوڈو کا بیٹا دنیش ٹوڈو کے بی ہائی اسکول میدان میں سرہل پوجا پر کلچرل روگرام دیکھ کر ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر بدھ کی صبح اپنے گھر لوٹ رہے تھے۔

# زراعت سے متعلق منصوبوں کا فائدہ کسانوں کو دلائیں: ڈی سی

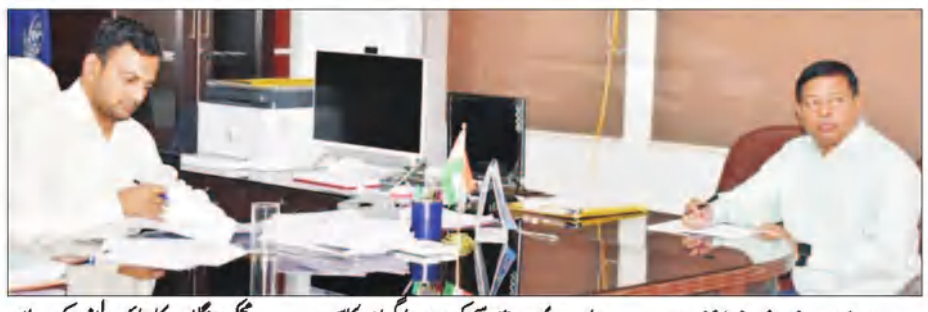

**عوامی نیوز، نمائندہ**

میدنی نگر: ڈپٹی کمشنر ششی رنجن نے آج زراعت، مویشی پروری اور کوآپریٹو محکمہ کے ذریعہ چلائے جارہے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے سبھی متعلقہ محکموں کو کسان اور مویشی پالنے والوں سے متعلق منصوبوں پر خاص دھیان دیتے ہوئے اہل مستفیدین کو منصوبہ سے مستفید کرنے کی ہدایت دی۔ محکمہ زراعت کا جائزہ کے دوران ڈی سی نے پی ایم کسان سمان ندھی منصوبہ میں تیزی لانے اور زراعتی لون معافی منصوبہ سے کسانوں کو مستفید کرنے کی ہدایت دی۔ وہیں سمیکت برسا گرام وکاس منصوبہ۔ نیز کسان پاٹھ شالا کے تحت پلاموں ضلع میں ڈیولپ کئے جا رہے ایگریکلچر فارم کے کام کا معائنہ کر کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے قدیم قبائل پریواروں کو ماہی پروری کے لئے بیدار کرتے ہوئے اس سمت میں حوصلہ افزائی کرنے اور بایوفلاک تکنیک کے ذریعہ مچھلی پیداوار کے سمت میں کام کرنے کی ہدایت دی، تا کہ پلاموں میں مچھلی پیداوار اور مچھلی کے بیج پیداوار کو فروغ مل سکے اور پلاموں کو مچھلی پیداوار میں خود کفیل بنایا جا سکے۔

محکمہ جنگلات کا جائزہ لینے کے دوران جنگلی فصلوں کو فروغ دینے کے لئے نرسری ڈیولپ کرنے، گائے ترقیات سے چل رہے منصوبوں میں تیزی لانے اور درمی کمپوسٹ کی حالت میں سدھار لانے کی ہدایت دی گئی۔ نشست میں ڈی ڈی سی شبیر احمد، ریجنل ایگریکلچر ریسرچ سنٹر کے سانسداں پرمود کمار، ایگریکلچر سائنس مرکز کے منیجر دلیپ کمار، ضلع مویشی پروری افسر، فاریسٹ افسر شیلندر کمار، ماہی افسر محمد قمر الزماں، گائے ترقیات افسر، زراعت افسر دیپک کمار وغیرہ موجودت ھے۔

# ریپ کے ملزم کو 22 سال قید کی سزا

دھنباد (نمائندہ) دھنباد کے پوکسو کے اسپیشل جج پربھا کر سنگھ کی عدالت نے پسٹل کا خوف دکھا کر نابالغ کا اغوا کر اس کے ستھ ریپ کرنے کے معاملے میں اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ کورٹ نے کیندواڈیہہ باشندہ ملزم جتیندر روانی کو 22 سال کی قید بامشقت اور پندرہ ہزار روپے کا جرمانہ لگایا ہے۔ ایڈیشنل پبلک پروسیکیوٹر سمیت پرکاش نے سزا کے نکات پر بحث کی۔ اس معاملے میں متاثرہ کے والد کی شکایت پر مہودا تھانہ میں 26 اکتوبر 2024 کو ایف آئی آر درج کرایا گیا تھا۔ ایف آئی آر کے مطابق 25 اکتوبر 2024 کی شام ملزم جتیندر روانی نے متاثرہ کے گھر میں جبراً داخل ہو گیا اور پسٹل کا خوف دکھاتے ہوئے اسے موٹر سائیکل پر بیٹھا کر لے گیا۔ مہودا اسٹیشن کے پاس جھاڑی میں لے جا کر اس کے ساتھ ریپ کیا۔ پھر مالکیرا اسٹیشن کے قریب لے گیا، وہاں سے کار سے سنیڈ یہہ لے گیا۔ وہاں ایک کمرے میں رکھ کر ریپ کیا۔ پھر ایک ہوٹل میں جا کر اس کی مانگ میں جبراً سندور ڈال دیا تھا۔ وہاں سے برسا منڈا پارک لیکر تین۔ چار نوجوانوں کے ساتھ اس کا ویڈیو بنایا۔ پولس نے متاثرہ کو برسا منڈا پارک سے ہی برآمد کیا تھا۔

## جموا میں طلبہ کے درمیان سائیکل تقسیم

گریڈیہہ: جموا کے انٹی گریٹیڈ مڈل اسکول، کسیا میں بدھ کو طلبہ طالبات کے درمیان سائیکل تقسیم کیا گیا۔ اسکول میں پڑھنے والے درجہ آٹھویں کے ایس سی، بی س، اقلیت فرقہ کے 32 طلبہ طالبات کو سائیکل دی گئی۔ ساتھ ہی ہولی کے موقع پر بچوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تقریب میں پرنسپل ونود رام گپتا، ایس ایم سی کے صدر بھیم لال روی داس، معاون ٹیچر راجیش کمار، اروند کمار سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

# مئیاں یوجنا کا پیسہ نہیں دینے پر سسرال والوں پر قتل کا الزام، معاملہ درج

گڑھوا؛ مشکوک حالت میں گاؤں سے خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ واقعہ رنکا تھانہ حلقہ کے مان پور گاؤں کا ہے۔ مہلوکہ کی شناخت خورشید انصاری کی اہلیہ سکینہ بی بی کے طور پر ہوئی ہے۔ خاتون کی لاش گلے میں دوپٹا کا پھندا لگا گاؤں اقع گاؤں کے بانس کے پاس سے ملی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولس موقع پر پہونچی۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیج دیا۔ مقتولہ کے والد لدی کنڈا گاؤں باشندہ روز محمد انصاری نے بتایا کہ چار سال قبل مان پور کے نوری نگر باشندہ خورشید سے بیٹی کی شادی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ شادی کے تقریباً ایک سال کے عبد سے ہی بیٹی کے ساتھ جہیز کے لئے مار پیٹ اور ظلم و زیادتی کی جاتی تھی۔ اس معاملے کو لیکر کئی بار مقامی سطح پر پنچایت بھی کی گئی تھی۔ جس میں اسے عادت میں سدھار لانے کو کہا گیا تھا۔ اس کے بعد بھی خورشید کی عادت نہیں سدھری، بتایا کہ چار دن قبل مکھیہ منتری میاں سمان یوجنا کی رقم بیٹی کے کھاتے میں آئی تھی، اسے اس کا شوہر نکالنے کی مانگ کر رہا تھا۔ بتایا کہ رقم دینے سے انکار کرنے پر سکینہ کے ساتھ شوہر اور سسرال والوں نے مار پیٹ کی تھی۔ پھر رات میں سسرال والوں نے سکینہ کے گھر سے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد رات بھر تلاش کیا گیا لیکن کہیں پتہ نہیں چلا۔ اگلے دن صبح اس کی لاش گاؤں میں ملی۔ تب یہ جانکاری سسرال والوں نے دی۔ اس معاملے میں مہلوکہ کے شوہر نے سسرال والوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ اسے لیکر تھانہ میں درخواست بھی دیا گیا ہے۔

# لاء اینڈ آرڈر کو لیکر ایس پی نے کی جائزہ میٹنگ

**عوامی نیوز، نمائندہ**

رام گڑھ: ہولی کے تہوار اور جرائم کو لیکر ایس پی اجئے کمار نے بدھ کو جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران خاص طور سے کورٹ سے متعلق معاملوں، زیر التوا کیسز، قتل، پوکسو، آٹشزنی، فسل، جرائم، خاتون تشدد، سائبر دھوکہ دھڑی، این ڈی پی ایس، لوٹ، ڈکیتی اور چوری کے معاملوں کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران ٹی ایس پی سی کے سرگرم ممبران کا پروفائل تیار کرنے، ہر روز تھانہ اور او پی انچارج کے ذریعہ تھانہ میں تعینات عہدیداران کے ساتھ مارننگ میٹنگ کر ٹاسکنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ آئنے والے تہواروں کو دیکھتے ہوئے غیر قانونی نشیلی اشیاء کے خلاف مسلسل چھاپہ ماری کرنے کی ہدایت دی گئی۔

ایس پی نے جن شکایت کے موصول معاملوں پر بلا تاخیر کاروائی کرنے، زیر التوا سمن، وارنٹ، قرقی، پاسپورٹ، کریکٹر ویری فکیشن، پی جی پورٹل، کمیشن سے متعلق معاملوں، زیر التوا مال خانہ کا فوری کاروائی کرتے ہوئے نمٹارا کرنے، خاتون تشدد کے معاملوں کو دو مہینے کے اندر حل کرنے، روڈ سیفٹی سے متعلق اقدام اور بیداری مہم چلانے، جیل سے رہا ہوئے جرائم پیشوں، داغیوں، گروہ کے ممبران کو ویری فکشن کرنے، ڈائل 112 میں حاصل ہونے والے شکایتوں کا وقت پر نمٹارا کرنے سمیت کئی ہدایات دئے گئے۔ اس کے علاوہ ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں جانکاری لیکر نگرانی رکھتے ہوئے سیکوریٹی مہیا کرانے کی بھی ہدایت دی گئی۔

## تہواروں کو لیکر پلاموں پولس نے کیا ماک ڈرل

میدنی نگر: ہولی، رام نومی سمیت دیگر آنے والے تہواروں اور لاء اینڈ آرڈر کو لیکر پلاموں پولس نے آج رائٹ کنٹرول ماک ڈرل کیا۔ مقامی پولس لائن میدان میں منعقد ماک ڈرل میں پولس ضابطہ 621 اور ہندوستانی شہری سیکوریٹی کی دفعہ 148 اور 149 کے مطابق قانون کے خلاف مجمع لگانے، دنگا پھیلانے اور بلوائی کی حالت سے نمٹنے کو لیکر ماک ڈرل کے ذریعہ جانکاری دی گئی۔ اس ریہرسل میں اینٹی رائٹ آلات، واٹر کینن ٹرک، رائٹ کنٹرول ویہکل، ایمبولنس، ایچ ٹی جی گن، اسموگ سیل، چلی گرینڈ وغیرہ کا بھی ریہرسل کیا گیا۔ ریہرسل کے عبد پولس عہدیدار نے کہا کہ لوگ ہولی، رام نومی اور دیگر تہواروں کو امن و امان کے ماحول میں منائیں۔ اس دوران ٹریبی ایس ڈی پی او اراجیور نجن اور راجیش یادو، پریچاری ویمل کمار چندر ونشی اور میری کھلکھو آئی آر بی دس کے ایس آئی ناگندر چودھری سمیت پلاموں پولس کے جوان موجود تھے۔

## ڈپٹی کمشنر نے ہری جھنڈی دکھا کر بیداری رتھ کو روانہ کیا

پاکوڑ: ضلع سے انیمیا اور عدم تغذیہ کو ختم کرنے کو لکر سوموار کو کلکٹریٹ سے پوشن بیداری رتھ نکالی گئی۔ ڈی سی منیش کمار، ڈی ڈی سی مہیش کمار سنتھالیا، ضلع سماجی فلاح افسر بسنتی گلا ڈیس باڑا نے سبز جھنڈی دکھا کر رتھ کو روانہ کیا۔ بتایا گیا کہ رتھ کے ذریعہ بچوں اور حاملہ خواتین میں ہونے والے عدم تغذیہ، انیمیا سے بچاؤ کے لئے اپنائے انے والے اقدام کے لئے بیدار کرنے کا کام کیا جائے گا۔ پوشن بیداری رتھ کے ذریعہ لوگوں کو عدم تغذیہ کے علامت اور اس کے روک تھام کی بھی جانکاری دی جائے گی۔

## بی ایس پی لیڈر گرفتار

گڑھوا: مجھیاواں تھانہ حلقہ کے دوبے تہلے گاؤں کے ہریجن تولہ باشندہ آنجہانی چنور رام کے بیٹے نیز بی ایس پی لیڈر بیگو رام کو پولس نے گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ اس سلسلے میں پولس انسپکٹر نیز تھانہ انچارج سنیل کمار تیواری نے بتایا کہ ایک پرانے معاملے میں بیگو رام کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری ہوا تھا، جس کے ضمن میں انہیں گرفتار کر جیل بھیجا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ شام کو پیٹرولنگ کے دوران اے ایس آئی آلوک کمار کے ذریعہ گرفتار کیا گیا تھا۔

ٹنڈوا: سوموار کو نارتھ کرن پورا سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (این کے ایس ٹی پی پی) ٹنڈوا اکائی کیمپس واقع اڑان اسٹیڈیم میں سی آئی ایس ایف نے اپنا 56 واں یوم تاسیس منایا۔ پروگرام میں موجود بطور مہمان خصوصی پروجیکٹ انچارج ایس کے سوار نے سی آئی ایس ایف کے جھنڈ کو لہرا کر سلامی دی۔ جہاں یونٹ کے خدمات کی ستائش کرنے کے ساتھ ہی انہونے اپنی ذمہ داریوں کو ایمانداری سے ادا کرنے والے سی آئی ایس ایف کے جوان بی این کمار کو میڈل دیکر اعزاز سے نوازا۔

# سابق وزیر نے پٹاخہ دکان میں ہوئی اموات پر افسوس ظاہر کیا

**عوامی نیوز، نمائندہ**

گڑھوا: گڑھواض ع کے رنکا بلاک کے گودرمانا گاؤں میں سوموار کو پٹاخہ کی دکان میں ہوئے شدید دھماکہ سے پورے علاقہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس حادثہ میں پانچ لوگوں کی دردناک موت ہوگئی۔ حادثہ کی جانکاری ملتے ہی جھارکھنڈ سرکار کے سابق وزیر متھلیش ٹھاکر نے متاثرہ کنبہ کو ڈھاڈھس بندھایا۔ انہوں نے اس حادثہ کو افسوسناک قرار دیا اور متاثرین کے لئے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ سابق وزیر نے اس واقعہ کو لیکر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے ملاقات کی اور انہیں پورے معاملے کی جانکاری دی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ مہلوکین کے گھر والوں کو اقتصادی امداد اور سرکاری معاوضہ جلد مہیا کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کی جانب سے ملنے والے سبھی منصوبوں کا فائدہ متاثرہ کنبہ تک پہونچانے کے لئے وہ نجی طور پر کوشش کریں گے۔ سابق وزیر نے اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لئے عام لوگوں اور انتظامیہ دونوں کو ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹاخوں جیسی اشیاء کی خرید۔ بکری کے دران پوری سیکوریٹی ہونی چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں پٹاخہ کی دکانوں کو اجازت نہ دی جائے۔ پٹاخہ بیچنے والوں کے لئے سخت قانون بنائے جائیں اور صرف پیمانہ پر کھرا اترنے والوں کو ہی لائیسنس ملے۔

## پولس نے بازار سے غیر قانونی پارکنگ ہٹائی، جام سے ملا نجات

گدھور چترا: گدھور بلاک ہیڈکوارٹر اقع مین چوک میں سموار کو لگنے والے ہفتہ وار بازار میں مین روڈ کے کنارے موٹر سائیکل پارک ہونے سے جام کی حالت پیدا ہوگئی۔ اس یدوران پیٹرولنگ سے لوٹ رہی پولس ٹیم نے سڑک کنارے سے موٹر سائیکل کو ہٹانے کی کاروائی شروع کی۔ اس دوران پولس نے کئی نوجوانوں کو وہاں سے کھدیڑا۔ جسے ہفتہ وار بازار میں موٹر سائیکل کھڑا کرنے والوں میں افراتفری مچ گئی۔ بتاتے چلیں کہ گدھور کا ہفتہ وار بازار میز روڈ کے کنارے لگتا ہے۔ ایسے میں گزرنے والی کوئلہ گاڑیوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی بڑی دیگر گاڑیاں بازار میں کھڑا ہوتے ہی جام کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

## تیرولڈیہہ پولس نے چلائی اینٹی کرائم چیکنگ مہم

**عوامی نیوز، نمائندہ**

چانڈل: ہولی کو لیکر سرائے کیلا۔ کھرساواں ضلع کے تیرولڈیہہ تھانہ کی پولس نے بدھ کو شہید چوک کے قریب بدھ کو اینٹی کرائم چیکنگ مہم چلائی۔ تیرول ڈیہہ تھانہ انچارج اوینا ش کمار کی قیادت میں پولس کی ٹیم نے ٹو وہیلر اور فور وہیلر گاڑیوں کی جانچ کی۔ وہیں، بغیر ہیلمیٹ پہنے موٹر سائیکل چلانے والوں کو انتباہ کرا کر چھوڑ دیا گیا۔ فور وہیلر گاڑیوں میں سیٹ بیلٹ لگانے کی ہدایت دی گئی۔ تھانہ انچارج نے لوگوں کو ٹریفک ضابطوں کی جانکاری بھی دی۔

معلوم ہو کہ سڑک حادثوں میں کمی لانے کے مقصد سے ضلع کے سبھی تھانہ حلقہ میں گاڑی جانچ اور اینٹی کرائم مہم چلائی جا رہی ہے۔ ٹریفک ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے لوگوں کو انتباہ کرا کر ٹریفک ضابطوں پر عمل کرنے کی ترغیب دی جارہی ہے۔ لوگوں کو گاڑی سے متعلق سبھی کاغذات درست رکھنے اور لیگل لائیسنس کے ساتھ ہی گاڑی چلانے کا سبق دیا جارہا ہے۔

## دو گمٹیوں میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان

گریڈیہہ: ڈومری تھانہ حلقہ کے ونانچل چوک پر روڈ کنارے واقع دو گمٹیوں میں منگل کی رات اچانک آگ لگ گئی، آگ سے گمٹیوں میں رکھے سبھی سامان اور پاس رکھے بانس اور ترپال جل کر خاک ہوگ ئے۔ آگ کیسے لگی اس کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اطلاع ملتے ہی دومری تھانہ پولس نے فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم اور مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پایا گیا۔ تب تک زیادہ تر سامان جل کر خاک ہو چکے تھے۔

جانکاری ملتے ہی مقامی مکھیا شمیم لال مہتو موقع پر پہونچے اور مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے میں مصروف ہوگئے۔ آگ جامتاڑا باشندہ سدھیر اروال کی گمٹی میں رکھے سامان لج کر خاک ہوگیا ہے۔ سدھیر نے بتایا کہ اسے دو ڈھائی لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ وہیں، شمھو اگروال کی گمٹی، غیر مستقل جھوپڑی اور کاؤنٹر جل گیا ہے۔ شمبھو نے بتایا کہ پوجا بھنڈار (گمٹی) کا سارا سامان جل کر خاک ہوگیا ہے۔ اسے قریب ایک سے ڈیڑھ لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ڈومری مکھیا شوبھا جیسوال نے ڈی سی سے سب ڈویژنل دفتر احاطہ میں فائر بریگیڈ کی گاڑی ہمیشہ رکھنے کی مانگ کی ہے، تا کہ آگ لگنے پر فوراً قابو پایا جا سکے۔

## بوری گودام میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان

چھترپور پلاموں: نگر پنچایت حلقہ کے این ایچ 98 وقع مسیہانی میں چندیو یادو کے مکان میں واقع بوری گودام میں آگ لگ گئی۔ اس گودام میں رکھے ہزاروں روپے کے بورے جل کر خاک ہوگئے۔ ساتھ ہی آگ لگنے سے مکان بھی منہدم ہوگیا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے۔ آگ پر قابو پانے کے لئے حسین آباد سے دمکل کی گاڑی منگوائی گئی، جس نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ آگ لگنے کی اطلاع پا کر چھترپور سرکل افسر موقع پر پہونچے اور معاملے کا جائزہ لیا۔ وہیں چھترپور تھانہ سے ایس آئی راجیو کمار بھی موقع پر موجود تھے۔

## شانتی کمیٹی کی نشست میں لئے گئے کئی اہم فیصلے

پاکوڑ: سٹی تھانہ احاطہ میں ہولی اور رمضان کو لیکر شانتی کمیٹی کی نشست ہوئی۔ نشست کی صدارت بی ڈی او سمیر الفریڈ مرمو اور سب ڈویژنل پولس افسر دیانند آزاد نے کیا۔ نشست میں پولس انسپکٹر نیز تھانہ انچارج پریاگ راج یک علاوہ وشو ناتھ بھگت، رنجیت سنگھ، سنتھو چودھری، حسابی رائے، عمر فاروق، بہلو سنگھ، مسٹر کمار سرکار سمیت درجنوں لوگوں نے حصہ لیا۔ نشست میں ہولی کے موقع پر پر امن ماحول میں آپسی ہم آہنگی بنائے رکھنے، شر پسند عناصر پر نگار رکھنے، ہولی کے نام پر ہڑدنگ کرنے والے لوگوں سے سختی سے نمٹنے، شراب کی دکانوں کو بند رکھنے، بھاری گاڑیوں کی آمد رفت ہولی کے دن بند رکھنے وغیرہ نکات کو موجود لوگوں کے ذریعہ رکھا گیا۔ شانتی کمیٹی کی نشست میں موجود کئی لوگوں کے ذریعہ بس اسٹینڈ، کتا جھور میں شرابیوں اور نشیڑیوں پر کنٹرول کرنے کے لئے موجود عہدیداران کا دھیان مبذول کرایا گیا۔

# شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں: ضلع مجسٹریٹ

## 250 سی سی ٹی وی لگائے گئے، ہولی کے تہوار کے حوالے سے امن کمیٹی کی میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) ڈسٹرکٹ آفیسر ارریہ مسٹر انیل کمار اور سپرنٹنڈنٹ آف پولس ارریہ مسٹر انجنی کمار کی مشترکہ صدارت میں ہولی کے تہوار کے حوالے سے امن کمیٹی کی میٹنگ پرمان آڈیٹوریم کلکٹریٹ ارریہ میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع افسر کی طرف سے بتایا گیا کہ ارریہ اور فاربس گنج سب ڈویژن کے علاقوں میں 225 سٹیٹک مجسٹریٹ پولیس افسران، پولیس فورس بشمول ارریہ میں 16 اور 16 گشتی ٹیمیں، مجسٹریٹ بشمول پولس افسران کو فاربس گنج میں تعینات کیا گیا ہے۔ ہولی کے تہوار کے موقع پر سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ امن میں خلل ڈالنے، زبردستی رنگین گلال پھینکنے، زبردستی چندہ اکٹھا کرنے اور فحش گانے بجانے والے شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے یہ بھی بتایا کہ میونسپل کونسل کی مدد سے پورے شہر میں 250 سی سی ٹی وی لگائے گئے ہیں۔ تاکہ پورے شہر میں غنڈہ گردی/ سماج دشمن عناصر سے متعلق سرگرمیوں پر مکمل پابندی لگائی جا سکے۔ جس کی مانیٹرنگ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم سے کی جا رہی ہے۔ جہاں کہیں بھی ہولیکا دہن ہو، تمام محکمے چوکس رہیں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ ایسے اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی جو شراب اور نشہ آور اشیاء فروخت کرتے یا رکھتے ہوئے پائے گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے بتایا گیا کہ تمام تھانہ صدر سوشل میڈیا گروپس پر کڑی نظر رکھیں گے۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی (تمام ڈی جے مالکان سے ملاقات اور ان کے ڈی جے کو ضبط کرنا)۔ موٹر سائیکل کی اوور لوڈنگ نہ ہو، ٹرپل لوڈنگ پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ امن کمیٹی کے ارکان کی جانب سے تجویز دی گئی کہ ڈی جے پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور شراب نوشی خصوصاً گاڑی چلانے پر پر امن طریقے سے نظر رکھی جائے۔ خواتین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گھر میں محفوظ رکھیں اور انہیں بائیک نہ دیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر (ریونیو)، سب ڈویژنل آفیسر فوربس گنج اور ارریہ، سب ڈویژنل پولیس آفیسر ارریہ، سول سرجن ارریہ، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ، اور متعلقہ افسران بشمول امن کمیٹی کے متعلقہ اراکین موجود تھے۔

ادھر ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی ایک میٹنگ کلکٹریٹ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ-کم-چیئرمین ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی ارریہ مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ارریہ مسٹر انجنی کمار کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوئی۔

# یوسف صلاح الدین نے سکچھمتا اساتذہ کا معاملہ اسمبلی میں اٹھایا

سہرسہ: سمری بختیار پور کے نوجوان ممبر اسمبلی چودھری یوسف صلاح الدین نے سکچھمتا امتحان کامیاب اساتذہ کے سبجکٹ میں پروبلم کا معاملہ اسمبلی میں اٹھایا جس کے جواب میں وزیر تعلیم جناب سنیل کمار نے غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ دراصل بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے سافٹ ویئر میں پرائمری سطح کے اساتذہ کے لئے الگ الگ سبجیکٹ بھرنے کا متبادل نہیں رہنے کی وجہ سے یہ پریشانی ہوئی ہے اور سبجکٹ کے پروبلم کی وجہ سے جن کا کاؤنسلنگ نہیں ہوا ہے یا جن کو جوائننگ لیٹر دوسرے سبجیکٹ کا مل گیا ہے اس کی لسٹ ضلع سے طلب کی گئی ہے اور جلد ہی جوائننگ لیٹر میں سدھار کر جوائننگ کروالی جائے گی۔ جناب یوسف صلاح الدین کے اساتذہ سے متعلق اس اہم سوال کو حکومت کے سامنے اٹھا کر دھیان متوجہ کرانے کے لئے اساتذہ نے خوشیوں کا اظہار کرتے ہوئے یوسف صلاح الدین کا شکریہ ادا کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ مستقبل میں بھی اساتذہ کے مسائل کو پوری ہمدردی سے حکومت کے نظر میں لانے کا کام کرتے رہیں گے۔ یوسف صلاح الدین کا شکریہ ادا کرنے اور مبارک باد دینے والوں میں انجمن ترقی اردو کے ضلع نائب صدر وجیہ احمد تصور، ماسٹر محمد سلطان احمد، ماسٹر محمد صلاح الدین، ماسٹر عبدالاحد، ماسٹر صابر علی وغیرہ شامل ہیں۔

### ایم پی نے پارلیمنٹ میں سارن کو فش فارمنگ ہب بنانے کا مطالبہ کیا

چھپرہ: مہاراج گنج کے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال نے پارلیمنٹ میں مطالبہ کیا کہ سارن کمشنری میں مچھلی پروری کا مرکز بنایا جائے۔ انہوں نے بہیاڑہ اور دھردہ چنور کے تین ہزار ہیکٹر کے زیر آب علاقوں کے ساتھ مہاراج گنج، گوریا کوٹھی، ایکما، مانجھی، بنیاپور اور تریاں اسمبلی حلقوں میں ہزاروں ایکڑ اراضی کی طرف توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ وہاں سال بھر پانی جمع رہتا ہے۔ یہ مچھلی پروری کے لیے موزوں ہوسکتا ہے۔ سگریوال نے ایوان میں انفارمیشن ایکٹ کے رول 377 کے تحت معاملہ اٹھایا اور کہا کہ فشریز ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اس چنور میں بڑے تالاب بنائے جاسکتے ہیں۔ اور اسے فش فارمنگ کا ہب بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل ماہی گیری پر پانچ سالہ منصوبہ 2018 میں شروع کیا گیا تھا۔ لیکن یہ منصوبہ مکمل طور پر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا۔ لہٰذا اس منصوبے کو مکمل کیا جائے اور آبی زراعت سے متعلق بھی منصوبہ شروع کیا جائے۔ جناب سگریوال نے لوک سبھا کے اسپیکر کے توسط سے زور دیا کہ ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے وزراء اور حکومت ہند کی زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت مذکورہ چنوروں کی ترقی کے لیے فوری ضروری اقدامات کریں۔ تاکہ ہمارے پارلیمانی حلقے کے کسانوں اور ماہی گیروں کے لیے زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا ہوسکے۔

### سارن کے لعل پرشانت کا ایسٹ زون ویجے ٹرافی میں جلوا

چھپرہ: کرکٹ کی دنیا میں ابھرتے ستارے سارن کے بیٹے پرشانت اگرحلہ میں منعقدہ ایسٹ زون ویجے ٹرافی میں اپنا جادو بکھیر رہے ہیں۔ اس سے پہلے وہ بہار رنجی اور وجے ہزارے ٹرافی میں اپنی کارکردگی ثابت کر چکے ہیں۔ ان کی مضبوط اور شاندار کارکردگی کی وجہ سے انہیں ایسٹ زون ویجے ٹرافی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

### سروسماج ہولی ملن تقریب میں اکٹھا ہوئے تمام طبقات کے لوگ

چھپرہ: بی جے پی لیڈر شیلیندر سینگر کی قیادت میں سرو سماج ہولی ملن کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر شہر کے چندراوتی آڈیٹوریم احاطہ میں تمام ذات اور طبقات کے لوگ بشمول خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ثقافتی پروگرام کے ذریعے تفریح کا ماحول دیکھا گیا۔ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے آرگنائزر شیلیندر سینگر نے امید ظاہر کیا کہ چھپرہ کے باشندوں کا تعاون اسی طرح جاری رہے گا۔ آر ایس ایس سنگھ چالک وجے کمار سنگھ نے کہا کہ ایسے انعقاد سے سماج متحد ہوتا ہے۔ ہولی کے موقع پر ایسے انعقاد ہوتے رہنا چاہیے۔ بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ تقریب میں سبھی لوگ موجود ہیں۔ خواہ وہ کسی بھی طبقے، ذات اور برادری سے تعلق رکھتے ہوں۔ ہولی کو ہم آہنگی کا تہوار بتاتے ہوئے انہوں نے اسے مل کر منانے کی اپیل کی۔ موقع پر منوج کمار سنگلپ، وکی آنند، سشیل کمار سنگھ، ٹونکل سوربھ، نندن جیسوال، اجیت کشواہا، کندن سونی، جن سوراج لیڈر سریش کمار سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

# ڈی ایم نے پرگتی یاترا میں منظور شدہ اسکیموں کا جائزہ لینے کے لیے افسروں اور نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی

روہتاس (اے این بی): روہتاس بلاک کے آڈیٹوریم کی عمارت میں بدھ کے روز روہتاس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ادیتا سنگھ کی طرف سے جھولا کی تعمیر کی جگہ کا جائزہ میٹنگ اور معائنہ کیا گیا۔ بتایا گیا کہ روہتاس میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پرگتی یاترا کے دوران ملہی پور میں مختلف ترقیاتی کاموں کے اعلانات کیے گئے۔ جس میں کئی اسکیموں کو ریاستی حکومت نے منظوری دی ہے۔ اس بارے میں کہ منظور شدہ اسکیموں کو زمینی سطح پر کیسے نافذ کیا جائے اور جاری اسکیموں کی حالت کا جائزہ لیا گیا۔ اسی میٹنگ میں عوامی نمائندوں نے اپنی متعلقہ پنچایتوں کے مسائل ضلع مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیے۔ عوامی نمائندوں کا کہنا تھا کہ ڈالمیا کمپنی کی جانب سے سامان کی نقل و حمل کے دوران اکثر سامان سڑک پر گر جاتا ہے جس کی وجہ سے سڑک پر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ کمپنی کی طرف سے صفائی نہیں کی جاتی۔ بکنورہ پنچایت کی پنچایت کمیٹی میرا دیوی نے کہا کہ کلیان پور میں کان کنی اور دیگر وجوہات کی وجہ سے بلاسٹنگ کی وجہ سے ہماری جگہ پینے کے پانی کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے۔ باکوا میں لوگوں کو سڑک پر پانی کے بہنے اور اس کے نتیجے میں گھروں میں پینے کے پانی کے آلودہ ہونے کے مسئلے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ کمتا یادو نے کہا کہ ریونیو افسران کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کاموں کے لیے بھی لوگ کھلے عام پیسے مانگتے ہیں اور جب لوگ پوچھنے جاتے ہیں تو پولیس کو فون کر کے دھمکیاں بھی دیتے ہیں۔ آج جس طرح سے ریونیو اہلکار لوگوں کا خون چوس رہے ہیں، نکسل وادی بھی ایسا نہیں کرتے۔ تو راب نیازی نے کہا کہ روہتاس نگر پنچایت میں اسٹریٹ لائٹس اور سی سی ٹی وی کیمروں کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ روہتاس کے اداسانی ندی پر چیک ڈیم بنا کر علاقے میں پینے کے پانی کا مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔ عوامی نمائندوں نے بتایا کہ کھاد کی تقسیم کے نظام کے دکاندار من مانی طور پر ہر مستحق سے آدھا کلو راشن کاٹ رہے ہیں، ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ میں اٹھائے گئے تمام مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ محکمے کے افسران کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی، ڈی ایم نے کہا کہ پنچایت کے تمام سرکاری عمارتوں میں پنچایتوں کی تعمیرات کی گئی ہیں۔ بلاک کی ہر پنچایت میں سرکاری عمارتیں ان کاؤنٹرس کے ذریعے، گاؤں والے ذات، آمدنی، اور رہائشی سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ انہیں بار بار بلاک آفس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، جس سے ان کا وقت اور مزدوری دونوں بچیں گے، جن پنچایتوں میں آر ٹی پی ایس آپریٹر دستیاب نہیں ہیں، ایسے آپریٹرز کی نشاندہی کی جائے گی اور اگلے احکامات تک ان کی تنخواہیں روک دی جائیں گی۔

# ڈی ایم اور ایس پی کی افسروں کے ساتھ میٹنگ

سمستی پور (تنویر عالم تنہا) آنے والے ہولی تہوار کو ذہن میں رکھتے ہوئے سمستی پور کے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ سمستی پور روشن کشواہا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سمستی پور اشوک مشرا کی طرف سے مشترکہ طور پر امن و امان سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں سب سے پہلے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمستی پور نے تمام سب ڈویژنل افسران/تمام سب ڈویژنل پولیس افسران/تمام تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے اہم اور حساس مقامات کی نشاندہی کریں، ضرورت کے مطابق بیریکیڈنگ کریں، ڈی جے بجانے پر پابندی لگائیں اور احتیاطی کارروائی کریں۔ اس کے علاوہ تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ مسلسل دورے پر رہتے ہوئے امن وامان کی بحالی کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے تمام پولیس اہلکاروں کی 19 تاریخ تک چھٹیاں منسوخ کرنے کی ہدایات دیں۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ سمستی پور نے تمام سب ڈویژنل افسران/ سب ڈویژنل پولیس افسران/ بلاک ڈیولپمنٹ افسران/ سرکل افسران اور تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ 13 مارچ سے ہولیکا دہن تک حساس مقامات پر کڑی نظر رکھتے ہوئے امن و امان کی برقراری کو یقینی بنائیں اور 15 مارچ کو کسی بھی چھوٹے یا بڑے واقعے کے بارے میں اعلیٰ حکام کو اطلاع دی جائے۔ اس کے علاوہ تمام سب ڈویژنل افسران کو پابند سلاسل اور شناخت شدہ افراد پر سی سی اے کی کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی اس کے علاوہ تمام متعلقہ سب ڈویژنل افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ راستے میں آنے والی مساجد اور حساس مقامات/قبرستان وغیرہ کے اردگرد ضرورت کے مطابق بیریکیڈنگ کریں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر سمستی پور، میونسپل کمشنر سمستی پور، تمام سب ڈویژنل افسران/تمام سب ڈویژنل پولس افسران اور تمام ضلع سطح کے افسران کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں موجود تھے جبکہ تمام علاقائی افسران اپنے متعلقہ سب ڈویژنوں اور زونوں سے وابستہ تھے۔

# سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر فراز نے سینکڑوں لوگوں کو آر جے ڈی کی رکنیت دلائی

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ضلع کے کیوٹی اسمبلی حلقہ کے تحت لہوار پنچایت میں آر جے ڈی کی رکن سازی مہم کا آغاز کیا گیا اس موقع پر کیوٹی اسمبلی حلقہ کے سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر فراز فاطمی نے پنچایت کے سینکڑوں لوگوں کو آر جے ڈی کی رکنیت دلائی آر جے ڈی کی جانب سے منعقد رکن سازی مہم کا آغاز خوبصورت طریقہ سے کیا گیا اس رکن سازی مہم کے مہمان خصوصی کے طور پر ملک کے سابق رکن پارلیمنٹ وسابق مرکزی وزیر مملکت محمد علی اشرف فاطمی سمیت کافی تعداد میں لوگ شریک ہو کر اس رکن سازی مہم کو کامیاب بنایا وہیں اس موقع پر کیوٹی اسمبلی حلقہ کے سابق رکن اسمبلی وراشٹریہ جنتا دل کے لیڈر ڈاکٹر فراز فاطمی نے بھی شرکت کی اس رکن سازی مہم شرکت کرنے والے سینکڑوں لوگوں کو آر جے ڈی کی رکنیت دلائی اس موقع پر ڈاکٹر فراز فاطمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست ہی نہیں بلکہ ملک کی ڈبل انجن کی حکومت میں اس وقت غریبوں، بے بسوں، پسماندہ، اقلیتی طبقہ کافی پریشان دیکھائی دے رہے ہیں ان کے اوپر ظلم پر ظلم کیا جارہا ہے جہاں لوگ مہنگائی سے پریشان ہیں وہیں بے روزگاری کا بول بالا سر چڑھ کر بول رہا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار میں اس وقت افسران کا بول بالا ہے بلکہ ان کے لوٹ کھسوٹ جم کر جاری ہے موصوف نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ پوری ریاست میں جرائم پیشہ افراد بے خوف ہو کر اپنا کام کر رہے ہیں پولیس کان میں روئی ڈال کر آرام فرما ہے یہی وجہ ہے کہ چوری، ڈکیتی، راہ زنی، عصمت دری میں کافی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ بہار کی ناکام ڈبل انجن کی حکومت کی وجہ کر ہی جرائم کا گراف بڑھا ہے ساتھ ساتھ انسانیت اس قدر گر گیا ہے کہ معصوم بچیوں کو بھی درندے نہیں بخش رہے ہیں ان کے ساتھ بھی زنا بالجبر کر کھلے عام گھوم رہے پولیس والے انہیں سزا دلانے میں پوری طرح ناکام ہیں کیوں کہ ان کے اوپر بھی کہیں نہ کہیں کسی شخص کا ہاتھ ہے یہی وجہ ہے کہ پولیس پوری طرح ناکام ہے ملزمان کو کسی طرح کا ڈر خوف نہیں ہونے کی وجہ کر جرائم کا گراف بڑھتا ہی جارہا ہے

# نتیش کمار سے بھی سیکولرزم روانہ ہو چکی ہے: ایس ایم شرف

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار جو آزادی کے بعد سے سیکولرزم کی بہترین مثال رہی ہے آج یہ بھی سیکولرزم سے بڑی سرعت کے ساتھ محروم ہوتی جارہی ہے یہاں کا ایک طبقہ تو اس سیکولرزم کے نام ونشاں مٹانے کا درپے تو ہے ہی۔ انتہا تو یہ ہے کہ اس منافرت کو فروغ دینے میں یہاں کے ارباب اقتدار بھی شامل ہوتے جارہے ہیں۔ اس کا بین ثبوت نئے وقف بل 2025 کا حکمران پارٹی کے ایک مرکزی وزیر کے ذریعہ اس بل کی حمایت کرنا ہے۔ علاوہ ازیں مرکزی متعصب حکومت جس قدر مسلسل مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہی ہے وہ بھی اس مدعی سیکولرزم ریاستی حکومت کو نظر نہیں آتے۔ اس سوا ایک منصوبے کے تحت مسلمانوں کے مکانات منہدم کئے جا رہے ہیں یہ بھی ریاستی حکومت کے کھیا کو نظر نہیں آتا ہے۔ ریلوں پر گاڑیوں پر، بازاروں میں مسلمانوں خصوصاً بزرگوں کو ریش نوچ نوچ کر کے زدوکوب کیا جارہا ہے یہ بھی وزیر اعلیٰ بہار اور وزیر اعلیٰ آندھرا پردیش چندر بابو نائڈو کو نظر نہیں آرہا ہے۔ متذکرہ بالا باتیں کانگریس کے سرکردہ لیڈر ایس ایم اشرف نے ایک ٹیلی فونک ملاقات میں ہمارے نامہ نگار سے کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب وزیر اعلیٰ کے ایک چہرے افسر کے یہاں ایک سی آئی ڈی نے چھاپہ مارا تو موصوف حواس باختہ ہو گئے۔ آج مسلمانوں کے خلاف مرکزی و یوپی حکومت کے ذریعے کیسی کیسی سازشیں ہو رہی ہیں۔ مسلمانوں کو منصوبہ بند طریقے سے بے گھر کیا جارہا ہے، راہ باٹ میں ذلیل کیا جارہا ہے، حتیٰ کہ ان کی زندگیاں تمام کر دی جارہی ہیں لیکن متذکرہ بالا دونوں وزرائے اعلیٰ کے کانوں پر جوں بھی نہیں رینگ رہی ہے۔ جبکہ اگر یہ دونوں چاہیں تو ایسے ہلاکت خیز واقعات پر بلا تاخیر قدغن لگ سکتا۔ صد افسوس مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا متذکرہ بالا دونوں ہی وزراء اعلیٰ پر کوئی اثر نہیں ہے۔ انہیں تو محض مسلم دوستی کا سوانگ رچ کر صرف اور صرف مسلمانوں کا ووٹ چاہئے تاکہ ان کی کرسی محفوظ رہے۔ ایسے میں مسلمانوں کو بھی اب بہت سوچ سمجھ کر اپنے حق رائے دہی کو استعمال کرنا ہوگا۔ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کے پاس سوائے ہمارے کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ انہیں بھی معلوم ہونا چاہئے کہ یہ مسلمان اس قدر بھی مجبور نہیں ہیں، جس قدر وہ سمجھتے ہیں مسلمانوں کے پاس بھی آپ کا نعم البدل موجود ہے۔

# ڈی ایم نے راجگیر کے برہما کنڈ کمپلیکس کا تزئین وآرائش کے کام کا معائنہ کیا

بہار شریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے اپنے دورے کے

پروگرام کے دوران برہما کنڈ کمپلیکس کی مجموعی ترقی کے لیے تزئین وآرائش کے کام کا فیلڈ معائنہ کیا، معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دیں کہ وہ برہما کنڈ کمپلیکس کی مجموعی ترقی کے لیے تزئین وآرائش کے کام کو تیزی سے مکمل کریں۔ پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ برہما کنڈ کمپلیکس کی مجموعی ترقی نالندہ ضلع میں پرگتی یاترا کے دوران کئے گئے اعلان کے تحت کی جائے گی جس کی تخمینہ لاگت 50 کروڑ روپے ہے اور سال بھر میں مقامی اور غیر ملکی سیاحوں کی سیاحت کے لیے آتے ہیں۔ ثقافتی ورثہ کے ساتھ ساتھ سیاحتی مقامات۔ برہما کنڈ کی مکمل ترقی سیاحوں کے لیے بنیادی سہولیات میں ترقی کا باعث بنے گی اور اس تاریخی ورثے کی خوبصورتی میں اضافہ کرے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر، نالندہ، سب ڈویژنل آفیسر، راجگیر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر، متعلقہ محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر کے ساتھ ساتھ پجاری اور کمیٹی کے اراکین وغیرہ موجود تھے۔

# اسلام پورہ بازار میں ٹریفک جام سے عوام پریشان

اسلام پور (اے این بی) نالندہ ضلع اسلام پور بازار ٹریفک جام کی سبب عام عوام پریشانی کے عالم میں ہیں تو وہیں افسران تماشائی بنی ہوئی ہے اور خاموش ہے۔ افسران کو عوام کے پریشانی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ لیکن ہر 15 منٹ پر جام کا شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اسلام پور کے پولیس اہلکار تعینات ہیں جن کی کوئی پرواہ نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو ٹریفک پولیس کا کوئی سروکار ہے۔ جب سے انیل کمار پانڈے تھانہ انچارج بنے ہیں اس وقت سے ٹریفک جام ہو جاتا ہے، معلوم نہیں ہوتا کہ 112 بھی صرف اپنی رسمیں پوری کرنے میں مصروف ہے لیکن یہ صورتحال ہر دور میں جارہی ہے۔ ڈیوٹی پولیس افسر بھی بیٹھتے ہیں لیکن ٹریفک کا کوئی انتظام نہیں کر پاتے یہ اسلام پورہ کا ٹریفک نظام خدا کے رحم وکرم پر چل رہا ہے، ہر کوئی اپنے اپنے دفاتر میں موجود ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ مقامی رہنماؤں کا بھی یہی حال ہے جنہوں نے آج تک اس سنگین مسئلے پر حکومت یا اعلیٰ حکام کے سامنے جام کا مسئلہ نہیں اٹھایا۔ مقامی اسمبلی رکن اسمبلی بھی جام سے نجات دلانے کے مسائل پر کچھ خاص نہیں کیا ہے۔

# باپ نے چار بچوں سمیت زہر کھایا، تین کی موت

آرہ (اے این بی) بہار میں ضلع بھوجپور کے بیہیا تھانہ علاقے میں ایک شخص نے اپنے چار بچوں کے ساتھ زہر کھا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں تین بچوں کی موت ہوگئی اور دو دیگر بیمار ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز یہاں بتایا کہ بیلونیا گاؤں کے باشندے اروند کمار نے منگل کی رات اپنے چار بچوں کے ساتھ زہر کھالیا، جس کے نتیجے میں تین بچوں کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں کی شناخت نندنی کماری (13)، پلک کماری (5) اور ٹونی کمار (07) کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اروند کمار اور ان کا بیٹا آدرش کمار اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اروند اپنی بیوی کی موت کے بعد ذہنی دباؤ میں تھا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

# رکن اسمبلی نے کمہار اور پان ذاتوں کو درج فہرست ذات کا درجہ دینے کا مطالبہ اٹھایا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے وقفہ صفر کے دوران کمہار (پرجاپتی) اور پان (تنبولی) ذاتوں کو درج فہرست ذات کا درجہ دینے کا مطالبہ ایوان میں اٹھایا جاری اجلاس کے دوران رکن اسمبلی نے ایوان کی توجہ مبذول کرائی کہ ریاست کے دیہی اور شہری علاقوں میں کام کرنے والے ہوم گارڈز کو تنخواہوں میں اضافہ یونیفارم الاؤنس اور زچگی کی چھٹی فراہم کی جائے جو امن وامان کو برقرار رکھنے ہنگامی حالات میں مدد کرنے اور سیکورٹی کو یقینی بنانے میں پولیس کے معاون کے طور پر کام کرتے ہیں رکن اسمبلی نے چوکیدار وفادار کو ACP/MACP کے قابل قدر فوائد دینے کے لیے محکمانہ ہدایات پر عمل آوری کے لیے ایوان میں ایک عرضی پیش کی اور پورنیہ ایسٹ بلاک میں واقع دلیہ گھاٹ گرودھ آدیواسی ٹولہ تک سڑک کی تعمیر کی درخواست کی، رکن اسمبلی نے پنچایتی راج کے معزز وزیر سے درخواست کی کہ وہ تمام لوکل پین کے اندر اندر ستارہ کے نشانات کے ذریعے پوچھ گچھ کریں۔ سوچھتا یوجنا دیہی فیز 2 اور اس اسکیم سے متعلق بقایا رقم کی فوری ادائیگی کرنا آبی وسائل کے محکمے کے وزیر سے گزارش ہے کہ پورنیہ سوراندی پر ریور فرنٹ تعمیر کریں اور سٹی ایس ایچ 60 روڈ سے کپتان پل NH-31 بائی پاس تک دریائے سورا کے ڈیم کے دونوں طرف سڑکیں بنائیں تاکہ شہر کو جام سے پاک اور ہموار ٹریفک کے لیے رنگ روڈ مل سکے ایم رکن اسمبلی نے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر کو ایسٹ بلاک کے تحت ڈیگی پوکھر کے نامکمل بیوٹیفیکیشن کا کام اور لال گنج، ملکی میں نامکمل لفٹ ایریگیشن اسکیم کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے ایک خط دیا وزیر ڈوی نے اس معاملے کا نوٹس لیا اور مثبت پہل کے بارے میں بات کی۔

# راجگیر کے نیچر سفاری اور زو سفاری ہولی کے مدنظر 2 دن تک بند

بہار شریف (اے این بی) ہولی کے تہوار کے حوالے سے انتظامی فیصلے کے مطابق نالندہ میں واقع راجگیر نیچر سفاری اور زو سفاری کو دو دن کے لیے بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق سیاحتی مقامات دونوں دنوں یعنی 14 مارچ بروز جمعہ اور 15 مارچ بروز ہفتہ بند رہیں گے۔ نالندہ دن کے ڈویژنل افسر راج کمار ایم اور زو سفاری کے ڈائریکٹر رام سندر ایم نے مشترکہ طور پر ایک پریس ریلیز جاری کر کے یہ معلومات دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ عارضی بندش صرف ہولی کے تہوار کے دوران سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہے۔ ڈی ایف او نے کہا کہ ہولی کے دوران لوگوں کی بڑی تعداد رنگوں کے ساتھ جشن مناتے ہیں، اس لیے جنگلی حیات اور سیاحوں دونوں کی حفاظت کو یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مدت سفاری کمپلیکس کی دیکھ بھال اور صفائی کے لیے استعمال کی جائے گی۔ عہدیداروں نے یہ بھی واضح کیا کہ اتوار 16 مارچ سے دونوں سفاری پارکس اپنے معمول کے اوقات کے مطابق سیاحوں کے لیے دوبارہ کھول دیے جائیں گے۔ انہوں نے سیاحوں سے درخواست کی کہ وہ اس کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔

# راجگیر میں تھریشر ہٹانے کے تنازع پر باپ بیٹے کو لگی گولی

بہار شریف (اے این بی) راجگیر تھانہ علاقہ کے گازی پور گاؤں میں معمولی جھگڑے کے بعد دو فریقین میں فائرنگ اور تلوار کی لڑائی ہوئی، فائرنگ سے باپ بیٹا زخمی ہوگئے۔ جبکہ تلوار کے وار سے ایک نوجوان زخمی ہوگیا تو دو افراد اینٹ پتھر سے زخمی ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری طرف سے تین دیگر لوگ بھی اس لڑائی میں زخمی ہوئے باپ بیٹے کی جوڑی سیاشرن یادو اور نتیش کمار، دونوں غازی پور گاؤں کے رہائشی ہے جبکہ سبھو کمار تلوار کی لڑائی میں زخمی ہوئے۔ دوسری طرف اینٹ پتھر سے دھرمیندر مہتو اور ریتا دیوی بھی زخمی ہوگئے۔ زخمیوں نے بتایا کہ غیر کاشت زمین پر تھریشر لگانے پر جھگڑا شروع ہوا۔ اس زمین کو لے کر سنیل مہتو اور نتیش کمار کے درمیان جھگڑا ہوا جو جلد ہی پرتشدد تصادم میں بدل گیا۔ تنازع بڑھنے پر دونوں فریقوں کے درمیان اینٹ پتھر، تلوار کی لڑائی اور پھر فائرنگ شروع ہوگئی، گولیوں سے زخمی ہونے والے دونوں کو پہلے راجگیر سب ڈویژنل ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن ان کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے پی ایم سی ایچ پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ اس دوران دیگر زخمیوں کا مقامی ہسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔ راجگیر ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ پولیس معاملے کی مکمل تفتیش کر رہی ہے اور ملزمان کی شناخت کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ غیر کاشت زمین پر تھریشر لگانے کے تنازعہ کا نتیجہ

# بہار میں چل رہی ہے لوٹ شاہی کی حکومت: روہنی

چھپرہ: آرا میں 25 کروڑ روپے کی ڈکیتی ملک کی سب سے بڑی واردات ہے۔ گڈ گورننس کا دعویٰ کرنے والے نتیش کمار کے دور میں ایسا ہوا ہے۔ مذکورہ باتیں سارن لوک سبھا کی سابق امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ نے کہیں۔ ان کے حوالے سے جاری کردہ ایک بیان میں ضلع کے ترجمان ہرے لال یادو نے کہا

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۱۳؍مارچ ۲۰۲۵ء

# دُنیا کے مختلف ممالک میں خوفناک جنگیں اور قتل عام جاری

دنیا کے چند ممالک میں اس وقت ایسی خطرناک لڑائی ہورہی ہے جس کی نظیر نہیں ملے گی، جانی اتلاف اس انداز میں ہورہا ہے جیسے انسانی جانوں کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔ یوں تو سیاہ وسفید میں اسرائیل اور حماس میں جنگ بندی ہے اور جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے اختتام پر دوسرے مرحلے کی جنگ بندی کے لئے صلاح ومشورے ہورہے ہیں لیکن دوسری طرف خون آشام بھیڑیئے کی مانند اسرائیل ہر دن جنگ بندی کے دوران کم از کم دس فلسطینیوں کے خون سے ہاتھ رنگ رہا ہے، اس کے علاوہ رمضان کے موقع پر مصر اور اقوام متحدہ کی طرف سے کھانے پینے کی اشیاء سمیت درجنوں ٹرکیں جو غزہ کے علاقے میں داخل ہونا چاہتی تھیں، ان ٹرکوں کو روک دیا گیا ہے، دوسری طرف بجلی لائین منقطع کردی گئی ہے اس کے علاوہ پانی کی پائپ لائین کو بھی کاٹ دیا گیا ہے اور اسرائیل چاہتا ہے کہ جو فلسطینی بچ گئے ہیں وہ بھوکے پیاسے ختم ہوجائیں اور انہیں اپنی آرٹیلیری خرچ کرنے کی ضرورت نہ پڑے اور ایک طرف اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو جہاں یہ انداز اپنا رکھا ہے وہیں وائٹ وولف ڈونالڈ ٹرمپ نے حماس کو دھمکی دی ہے کہ وہ تمام یرغمالیوں کو رہا کردے ورنہ..... بھیانک موت ان کا استقبال کرے گی۔ ٹرمپ جو اس وقت حماس کو دھمکی دے رہا ہے اسے یہ نظر نہیں آرہا ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے کس طرح سے فلسطینیوں کی زندگی جہنم زار بنا رکھی ہے۔ ایک طرف مغربی ایشیا میں یہ صورت حال ہے اور دوسری طرف یوکرین نے روس پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ کیا ہے اور سینکڑوں کی تعداد میں ڈرون طیارے نے دارالحکومت ماسکو میں آگ اور خون کا منظر پیش کررہا ہے۔ ویسے تو روس نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یوکرین کے ڈھائی سو ڈرون طیاروں کو مار گرایا ہے لیکن ماسکو شہر کی صورت حال دیکھ کر اندازہ ہورہا ہے کہ روس نے بھلے ہی یوکرین کے 250 ڈرون طیاروں کو مار گرایا ہوگا لیکن جگہ جگہ کثیر منزلہ عمارتوں میں لگی بھیانک آگ اس حقیقت کو اجاگر کررہی ہے کہ یوکرینی صدر زیلنسکی نے روس کی ساری اکڑفوں ختم کردینے کی ٹھان لی ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یوکرین کو اتنی بڑی تعداد میں ڈرون طیارے کہاں سے دستیاب ہوگئے اور زیلنسکی نے کس قدر ہمت اور جرأت مندی سے کام لیکر روس پر ایسے خطرناک حملے کئے جس سے روس کو صحیح معنوں میں بوکھلا جانا پڑا ہے اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ وہ کس طرح سے اس کا جواب دے۔

روس کی راجدھانی ماسکو میں سینکڑوں کی تعداد میں ڈرون طیارے نظر آئے اور ابھی لوگ کچھ سمجھ بھی نہیں پائے تھے کہ انہیں بیشتر بلند وبالا عمارتوں سے آگ کے ساتھ ساتھ کثیف دھواں بلند ہوتے دکھائی دیا۔ ویسے تو رات گئے تک روس نے اس ڈرون حملے میں تین افراد ہلاک اور درجنوں کے زخمی ہونے کی اطلاع دی ہے لیکن مختلف اسپتالوں میں جہاں زخمیوں کو علاج کے لئے لایا گیا ہے تو وہاں کے ڈاکٹروں نے کہا ہم فی الحال کہہ نہیں سکتے کہ اب تک کتنے لوگوں کی ہلاکت ہوئی ہے البتہ مختلف اسپتالوں میں درجنوں زخمی ایسے کنڈیشن میں ہیں جن کے بارے میں اسپتال کے ڈاکٹرز متفکر ہیں اور انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوسکتا ہے۔ ابھی زیلنکسی اور ٹرمپ کے درمیان زبانی جھڑپ ہوئی تھی اور زیلنکسی، ٹرمپ کو اس کی اوقات بتاتے ہوئے وائٹ ہاؤس کے اوول آفس سے نکل گئے تھے اور پھر انہوں نے برطانوی وزیراعظم سے ساز باز کی اور کھربوں ڈالر کے جنگی آلات بشمول ڈرون طیارے، جنگی ہیلی کاپٹر، گولہ بارود اور اسالٹ رائفلز کا سودا کرلیا تھا۔ اس وقت یوکرین نے روس پر ایسا خطرناک حملہ کرکے صورت حال کو یکسر بدل دیا ہے اور اب روس کسی بھی وقت اس حملے کا جواب دے سکتا ہے اور بہت ممکن ہے روس اس مرتبہ نیوکلیائی ہتھیاروں کا استعمال کرے اور پھر جو بھی ہوگا وہ بہت ہی برا ہوگا اور زیلنسکی نے اپنے عمل سے تیسری عالمگیر جنگ کے دروازے پر دستک دیدی ہے۔ اس صورت حال سے الگ ہٹ کر حکومت شام پر نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا کہ وہاں شہریوں کی لاشوں پر نئی دنیا بسائی جارہی ہے جب شام کے نئے حکمرانوں نے معزول صدر بشار الاسد کے حامیوں کے خلاف آپریشن ختم کرنے کا اعلان کردیا اور آپریشن کے دوران 1400 شہریوں کی لاشیں اب بھی شام کی سڑکوں پر پڑی خاک وخون میں لتھڑی پڑی ہیں۔ بتایا گیا کہ 400 افراد تو گولیوں کے زخم سے کئی دنوں تک سسکنے کے بعد ہلاک ہوئے لیکن ایک ہزار سے زائد شہریوں کا باقاعدہ قتل عام ہوا ہے اور جس طرح سے اسرائیلیوں نے فلسطینیوں کو ایک لائین سے کھڑا کرکے گولی ماردی تھی بالکل وہی صورت حال شام میں بھی نظر آئی ہے۔ (خ الف ف)

# یورپ میں مسلمان: مذہبی شناخت چیلنجز اور رمضان کی اہمیت

یورپ میں مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ مختلف ممالک میں ان کی موجودگی نمایاں ہوچکی ہے، خاص طور پر فرانس، جرمنی، برطانیہ، اٹلی، اور اسپین جیسے ممالک میں۔ اگرچہ یورپی مسلمان مختلف پس منظر رکھتے ہیں، لیکن ان کے مذہبی عقائد اور ثقافتی اقدار میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

### یورپ میں مسلمانوں کے چیلنجز

یورپ میں مسلمانوں کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں سماجی، معاشی اور مذہبی مشکلات شامل ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں مسئلہ شناخت کا ہے۔ بہت سے مسلمان یورپ میں اپنی مذہبی شناخت برقرار رکھنے کے لیے کوشاں ہیں، لیکن بعض اوقات انہیں امتیازی سلوک اور عدم برداشت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور بعض اوقات حکومتی پالیسیوں نے ان کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔ حجاب پر پابندی، مساجد کی تعمیر میں رکاوٹیں اور دیگر قوانین بعض ممالک میں مسلمانوں کے لیے مشکلات کھڑی کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ، روزگار کے مواقع اور تعلیمی میدان میں بھی مسلمانوں کو امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ بھی ہے کہ وہ اپنی مذہبی آزادی کو برقرار رکھتے ہوئے یورپی معاشروں میں ضم ہوسکیں۔ بعض یورپی ممالک میں اسلاموفوبیا میں اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں کو بعض اوقات اپنے عقائد اور رسم و رواج پر عمل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔

### رمضان میں خصوصی چیلنجز

رمضان المبارک کا مہینہ یورپ میں مسلمانوں کے لیے ایک خاص روحانی حیثیت رکھتا ہے، لیکن اس دوران انہیں کئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یورپ میں دن طویل ہونے کی وجہ سے روزے کے اوقات بعض مقامات پر 18 سے 20 گھنٹے تک پہنچ جاتے ہیں، جو جسمانی طور پر بہت آزمائش کا سبب بنتے ہیں۔ کام اور تعلیمی اداروں میں رمضان کے دوران کوئی خصوصی سہولت فراہم نہیں کی جاتی، جس کی وجہ سے مسلمان ملازمین اور طلبہ کو مشکلات پیش آتی ہیں۔ فجر کے وقت سحری کھانے کے بعد چند گھنٹوں کے اندر ہی انہیں دفاتر یا یونیورسٹیوں میں حاضر ہونا پڑتا ہے، جس سے نیند کی کمی ایک عام مسئلہ بن جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، یورپی معاشرے میں رمضان کا عمومی ماحول موجود نہیں ہوتا، اس لیے مسلمانوں کو اپنے روزمرہ کے کاموں میں دوسروں سے ہم آہنگ ہونے میں دشواری ہوتی ہے۔ بیشتر ممالک میں سرکاری سطح پر رمضان یا عید کے لیے کسی خصوصی چھٹی کا انتظام نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے بعض افراد کو عید کے دن بھی کام پر جانا پڑتا ہے۔

### سماجی اور مذہبی سرگرمیاں

مسلمان رمضان میں اجتماعی عبادات کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ مساجد میں نمازِ تراویح، اجتماعی افطار اور دیگر دینی اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا ہے، جو کمیونٹی کو جوڑے رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ بعض یورپی ممالک میں مساجد اور اسلامی مراکز کو خصوصی اجازت دی جاتی ہے کہ وہ رمضان میں دیر رات تک کھلے رہیں، تاکہ مسلمان اپنی عبادات آسانی سے ادا کرسکیں۔ بہت سے مسلمان اور اسلامی تنظیمیں افطار کے اجتماعی پروگرام منعقد کرتی ہیں، جہاں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک ساتھ روزہ افطار کرتے ہیں۔ یہ اجتماعات نہ صرف مسلمانوں میں یکجہتی پیدا کرتے ہیں بلکہ غیر مسلم یورپی شہریوں کو بھی اسلامی ثقافت سے روشناس کرانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

### میڈیا اور مسلمانوں کی شبیہ

یورپی میڈیا میں مسلمانوں کی تصویر کشی ایک اہم مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ اکثر اوقات مسلمانوں کو منفی انداز میں پیش کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ان کے خلاف تعصبات میں اضافہ ہوتا ہے۔ رمضان کے دوران بھی میڈیا میں مسلمانوں کے طرز زندگی اور ان کے چیلنجز پر کم ہی مثبت رپورٹنگ کی جاتی ہے۔ تاہم، سوشل میڈیا اور بعض آزاد صحافتی ادارے مسلمانوں کی حقیقی زندگی اور ان کی مشکلات کو اجاگر کرنے میں کردار ادا کررہے ہیں۔

### مسلمانوں کا مثبت کردار

یورپ میں مسلمان نہ صرف اپنی مذہبی شناخت کو قائم رکھے ہوئے ہیں بلکہ وہ مختلف شعبوں میں نمایاں کردار بھی ادا کررہے ہیں۔ سیاست، کاروبار، تعلیم اور کھیل کے میدان میں کئی مسلمان یورپ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ مسلمان فلاحی کاموں میں بھی پیش پیش ہیں۔ رمضان کے دوران کئی اسلامی تنظیمیں غریبوں اور بے گھر افراد میں کھانا تقسیم کرتی ہیں، جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ دیگر ضرورت مند افراد کے لیے بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، کئی مسلم تنظیمیں رمضان کے دوران خیراتی اداروں کے لیے عطیات جمع کرتی ہیں، جس سے مختلف معاشرتی فلاحی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

### مستقبل کی راہ

یورپ میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے، اور آنے والے سالوں میں ان کی موجودگی مزید مستحکم ہونے کی توقع ہے۔ مسلمانوں کو درپیش چیلنجز کے باوجود، وہ اپنی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے معاشروں میں مثبت کردار ادا کررہے ہیں۔ مستقبل میں یورپی حکومتوں، سماجی اداروں اور مسلمانوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کے لیے اقدامات کیے جاسکتے ہیں، تاکہ مختلف ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا جاسکے۔ یورپ میں رمضان کا مہینہ مسلمانوں کے لیے ایک خاص روحانی اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس دوران انہیں کئی چیلنجز کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ روزے کے طویل اوقات، کام کے دوران خصوصی سہولیات کا فقدان، اور مذہبی روایات پر عمل کرنے میں درپیش مشکلات کے باوجود مسلمان اپنی شناخت کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل جدوجہد کررہے ہیں۔ ان کی تعداد اور اثر ورسوخ میں اضافہ ہورہا ہے، جس کے باعث یورپی معاشروں میں اسلامی ثقافت کی موجودگی مزید مضبوط ہورہی ہے۔ یورپ میں مسلمانوں کے سماجی، مذہبی اور ثقافتی کردار کو تسلیم کرنے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ معاشروں میں بہتر طریقے سے ضم ہوسکیں اور اپنی شناخت کو بھی محفوظ رکھ سکیں۔

# دوسرا عشرہ بخشش ومغفرت طلب کرنے کا!

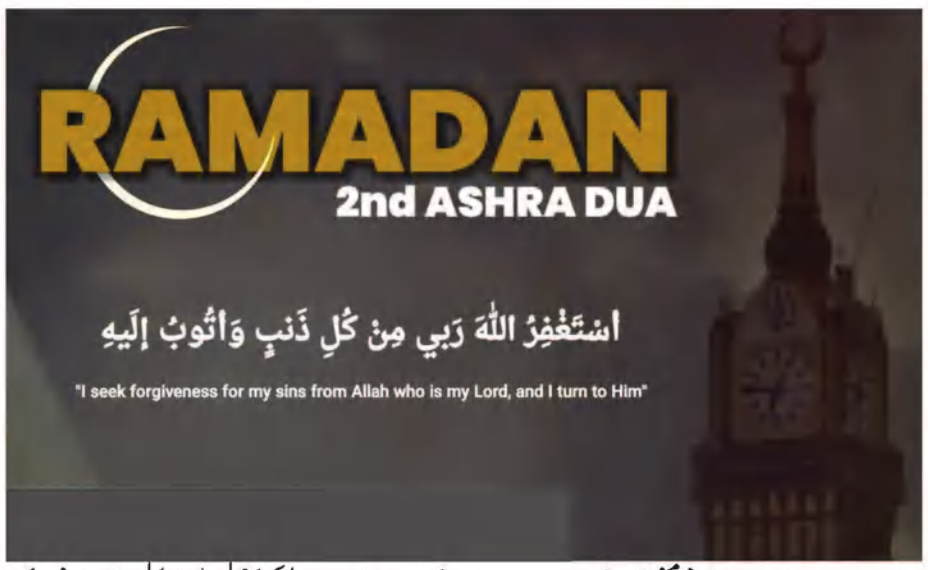


از۔۔۔مولانا محمد محفوظ قادری

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ مکمل ہوا۔ اب دوسرا عشرہ ہمارے اُپر سایہ فگن ہوچکا ہے، یہ عشرہ اللہ رب العزت سے بخشش ومغفرت طلب کرنے کا ہے۔ بہت خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس مہینے میں روزے اور عبادات کے ذریعہ اپنے رب کو راضی کررہے ہیں۔ ماہ رمضان مغفرت کا وہ عظیم الشان مہینہ ہے کہ جس شخص کی توبہ قبول ہوگئی رب نے اسے بخش دیا اور وہ ماہِ رمضان کے فضائل وبرکات سے بھی فیضاب ہوگیا۔ اور جو شخص اس ماہ کو پانے کے بعد بھی اپنی بخشش ومغفرت نہ کراسکا تو وہ سخت خسارہ اٹھانے والوں میں شمار ہو جائے گا۔ اس عشرے میں بندۂ مومن کو چاہئے کہ کثرت سے اللہ سے توبہ واستغفار کرے کیونکہ قرآن وحدیث میں گناہوں سے توبہ کرنے والوں کے لئے بہت زیادہ خوشخبری سنائی گئی ہے ارشاد باری تعالیٰ ''اور توبہ کرو اللہ کی طرف اے مومنو! تاکہ تم فلاح پاؤ'' اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ رات میں اپنی رحمت کو وسیع کرتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں اور اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے، اسی طرح دن میں اپنی رحمت کو دراز فرماتا ہے تاکہ رات کے گناہ گاروں کی توبہ قبول فرمائے یہاں تک کہ مغرب سے سورج طلوع ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے بھی اُمت کو توبہ واستغفار کی طرف متوجہ فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں اے لوگو! اللہ رب العزت کے سامنے توبہ کرو، بیشک میں بھی دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر انسان خطاکار ہے اور بہترین خطاکار توبہ کرنے والے ہیں۔ (ترمذی شریف) اسی طرح آپ نے اور ارشاد فرمایا کہ گناہ سے (سچی) توبہ کرنے والا اُس شخص کی طرح ہے کہ جس نے کوئی گناہ ہی نہ کیا ہو۔ (ابن ماجہ شریف) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے، محافظ فرشتے اُس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں، اُس کے اعضائے جسمانی بھی اُس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں، زمین کا وہ ٹکڑا کہ جس پر اُس نے گناہ کیا ہے ساتھ ہی آسمان کا وہ حصہ کہ جس کے نیچے اس نے گناہ کیا ہے اُس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اُس کے گناہوں پر گواہی دینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ (مکاشفۃ القلوب) یہ بات بھی انسان کی سعادت مندی کی ہے اللہ نسان کو طویل زندگی عطا فرمائے اور ساتھ ہی گناہوں پر توبہ واستغفار کی سعادت بھی نصیب ہو۔ لہٰذا ہم اس عشرے میں اللہ رب العزت سے کثرت کے ساتھ توبہ واستغفار کریں، اور اس دعا کا کثرت کے ساتھ ورد کریں۔ **''استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ''** میں اللہ سے تمام گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ توبہ واستغفار کرنا اللہ رب العزت کو بہت زیادہ پسند ہے اسی وجہ سے اللہ نے بہت سی قوموں سے عذاب کو ٹال دیا تھا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم کثرت کے ساتھ ان دس دنوں میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور مغفرت طلب کریں۔ فرائض کی پابندی اور نفلی عبادت کا بھی اہتمام کریں خاص طور سے نماز تہجد کا، رات کی تنہائی میں کھڑے ہوکر ندامت کے آنسو بہا کر اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی فریاد پیش کریں ہمارا رب بہت مہربان اور رحم وکرم فرمانے والا ہے یقیناً اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما کر ہم سے راضی ہو جائے گا۔ اللہ رب العزت مسلمانوں کو توبہ واستغفار کے ساتھ ماہ رمضان کا ادب واحترام کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

9759824259

# اڈیشہ اسمبلی میں دکھائی دیا حیرت انگیز نظارہ، پریس گیلری میں موبائل پر پابندی کے خلاف صحافتی طبقہ دھرنے پر بیٹھا

اڈیشہ اسمبلی میں گزشتہ روز اراکین اسمبلی کے درمیان زوردار ہنگامہ دیکھنے کو ملا تھا، اور ا?ج اس وقت حیرت انگیز نظارہ دیکھنے کو ملا جب صحافتی طبقہ ایک فیصلے کے خلاف دھرنے پر بیٹھ گیا۔ دراصل ایوان کے اندر پریس گیلری میں موبائل فون لے جانے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اسی کی مخالفت میں صحافیوں نے ایوان کی کارروائی کا بائیکاٹ کیا اور دھرنے پر بیٹھ گئے۔ بتایا جارہا ہے کہ ایوان میں صحافیوں کے فون نہ لے جانے کے فیصلے سے متعلق کوئی ا?فیشیل نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے۔ صحافیوں کو اس کے بارے میں تب پتہ چلا جب وہ ایوان میں پہنچے اور اسمبلی کے داخلی دروازے پر تعینات سیکورٹی اہلکاروں نے ان سے موبائل لے لیے۔ سیکورٹی اہلکاروں نے صحافیوں کو بتایا کہ ایوان کے اندر گیزٹ لے جانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس معاملے میں صحافیوں کا کہنا ہے کہ ایوان کے اندر موبائل فون لے جانے کی اجازت نہیں دیے جانے سے وہ اپنی پروفیشنل ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں موجود صحافیوں نے ایوان میں موبائل لے جانے پر عائد پابندی ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسمبلی احاطہ میں موجود مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے پاس دھرنا دینا شروع کردیا۔ صحافیوں کو موبائل فون ایوان میں نہیں لے جانے کی یہ کارروائی ایوان کے اندر اراکین اسمبلی کے درمیان ہاتھا پائی کی تصویریں اور ویڈیوز میڈیا اداروں کے ذریعہ استعمال کیے جانے اور سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے ایک دن بعد کی گئی ہے۔ بہرحال، صحافی طبقہ اس کارروائی سے بے حد ناراض ہے۔ صحافیوں نے کہا کہ وہ وقفہ سوال کے دوران کارروائی کی تصویریں اور ویڈیوز لینے کے حقدار ہیں۔ بی جے ڈی رکن اسمبلی اور سابق وزیر ارون کمار ساہو نے بھی میڈیا پر عائد پابندی کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انھوں نے اسپیکر سے پریس کی ا?زادی میں مداخلت نہ کرنے کی گزارش کی اور کہا کہ ''یہ کارروائی قابل قبول نہیں ہے۔ انھوں نے اپوزیشن کے ایک سینئر رکن کو معطل کر دیا ہے اور اب صحافیوں پر پابندی لگا رہے ہیں۔'' ایوان سے معطل کانگریس رکن اسمبلی تارا پرساد بہنی پتی نے بھی صحافیوں پر عائد پابندی پر شدید رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان کی پارٹی صحافیوں کے احتجاجی مظاہرہ کی حمایت کرتی ہے۔ کانگریس کے سابق رکن اسمبلی سورا راو ?ترے نے بھی صحافیوں پر پابندی کی مخالفت کی ہے۔

# ایئرٹیل اور جیو کا یوٹرن، ایلون مسک کے 'اسٹارلنک' سے شراکت داری قائم

ہندوستان کی دو بڑی ٹیلی کام کمپنیاں، بھارتی ایئرٹیل اور ریلائنس جیو، جو ماضی میں ایلون مسک کی اسپیس ایکس کے اسٹارلنک انٹرنیٹ سروس کی سخت مخالف رہی ہیں، اب اسی کمپنی کے ساتھ شراکت داری کرچکی ہیں۔ یہ حیران کن یوٹرن ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب دونوں کمپنیاں ہندوستان میں اپنی سیٹلائٹ براڈ بینڈ خدمات کو وسعت دینے کی تیاری کررہی ہیں۔ قبل ازیں، ایئرٹیل اور جیو نے اسٹارلنک کے خلاف یہ مؤقف اختیار کیا تھا کہ اسے ہندوستان میں ٹیلی کام کمپنیوں کی طرح اسپیکٹرم خریدنا اور لائسنس فیس ادا کرنا چاہیے تاکہ تمام کمپنیوں کے لیے یکساں مواقع میسر ہوں۔ ایئرٹیل کے چیئرمین سنیل متل نے گزشتہ برس انڈین موبائل کانگریس (آئی ایم سی) میں جیو کے اس مؤقف کی حمایت کی تھی کہ سیٹلائٹ کمپنیوں کو ٹیلی کام کمپنیوں کے برابر لایا جائے۔ تاہم، اب یہی کمپنیاں اسٹارلنک کے ساتھ شراکت داری کرکے اپنے صارفین کو اس کی براڈ بینڈ سروس فراہم کرنے جارہی ہیں۔ ریلائنس جیو اور اسپیس ایکس کے درمیان ہونے والے معاہدے کے تحت، دونوں کمپنیاں اسٹارلنک کی خدمات کو جیو کے نیٹ ورک سے جوڑنے کے طریقے تلاش کریں گی تاکہ ہندوستان میں انٹرنیٹ کی بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس شراکت داری سے خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں براڈ بینڈ کی دستیابی کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ ایئرٹیل کے منیجنگ ڈائریکٹر گوپال وٹھل کے مطابق، اسپیس ایکس کے ساتھ یہ معاہدہ ایک اہم سنگ میل ہے جو ہندوستان میں اگلی نسل کی سیٹلائٹ کنیکٹیویٹی کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ ایئرٹیل کے بیان کے مطابق، کمپنی اسٹارلنک کے ساتھ مزید امکانات کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ اپنی خدمات کو مزید وسعت دی جا سکے۔ یہ شراکت داری ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب وزیراعظم نریندر مودی نے امریکہ کا دورہ کیا اور ایلون مسک سے ملاقات کی۔ اس پیش رفت کے بعد ہی دونوں ہندوستانی ٹیلی کام کمپنیوں نے اسٹارلنک کے ساتھ معاہدے کا اعلان کیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں ٹیلی کام کا شعبہ بنیادی طور پر دو بڑی کمپنیوں — جیو اور ایئرٹیل — کے غلبے میں ہے اور جب براہ راست مقابلہ مشکل ہو جاتا ہے تو شراکت داری کا راستہ اپنانا ایک عام حکمت عملی بن جاتی ہے۔

# حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ ہندوستانی تاریخ کے عظیم ترین شہنشاہ

## حضرت اورنگ زیب کے ساتھ متعصبانہ رویہ برتنا نمک حرامی ہے

مفتی غلام رسول اسماعیلی
استاذ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار

ہندوستان میں مسلمانوں نے مغلوں کے ذریعہ ایک طویل عرصہ تک حکومت کی ہے، جو ۱۵۲۶ء سے لے کر ۱۸۵۷ء یعنی تقریباً ساڑھے تین سو سال کے عرصہ پر محیط ہے، اس دوران اگرچہ ہمیشہ پورے ملک پر مغلوں کو دور اقتدار حاصل نہیں رہا اور بہت سے علاقے ان کے قبضہ میں آتے اور جاتے رہے لیکن تقریباً اس پورے عرصہ میں وہ قوت اقتدار کی علامت بنے رہے، اس خاندان کا چھٹا فرمانروا حضرت اورنگ زیب عالمگیر تھے، حضرت عالمگیر ۱۶۱۸ء میں ممتاز محل کے بطن سے پیدا ہوئے اور ۱۷۰۷ء میں وصال فرمایا، گویا پورے نوے سال کی طویل عمر پائی، پھر زہے قسمت کہ ۱۶۵۷ء سے لے کر ۱۷۰۷ء تک یعنی تقریباً پچاس سال انہوں نے حکومت کی اور ان کے عہد میں ہندوستان کا رقبہ جتنا وسیع ہوا، اتنا وسیع نہ اس سے پہلے ہوا اور نہ اس کے بعد یعنی موجودہ افغانستان سے لے کر بنگلہ دیش کی آخری سرحدوں اور لداخ وتبت سے لے کر جنوب میں کیرالہ تک وسیع وعریض سلطنت کا قیام اپ ہی کی دین ہے۔ انہوں نے برسر اقتدار بلا تفریق مذہب وملت، انتہائی جاں فشانی وجواں مردی اور انصاف وری کے ساتھ جہاں بانی کے لائق تقلید نمونے چھوڑے ہیں۔ یقیناً حضرت نگ زیب علیہ الرحمہ ایک انصاف ورحاکم تھے اس سبب سے ان کا مقصد استحکام سلطنت تھا۔ استحکام سلطنت کے لیے انھوں نے اپنے دور حکومت میں کئی اقدامات کئے جو بلا تفریق مذہب وملت ہر ایک ہندوستانی کے مفید ثابت ہوئے۔ حضرت اورنگ زیب علیہ الرحمہ اورنگ آباد مہاراشٹر میں اپنی زندگی کے تقریباً ۳۸ سال گزارے ہیں تاریخ شاہد ہے کہ اپ ایک جفاکش، عالی دماغ، بیدار مغز، متحمل مزاج، علم دوست اور خدا ترس حکمران تھے۔ اپ کے بچپن اور جوانی دونوں دکن کے مذہبی ماحول میں بسر ہوئے تھے۔ اورنگ آباد کے اسلامی ماحول، اسلامی حکومتیں، اسلامی رسم ورواج نے اپ کے ذہن کی اچھی خاصی دینی تربیت کی تھی۔ اگر یہ صحیح ہے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے تو آپ یقین کریں بادشاہ کے فضل وکمال، عظمت وہمہ گیری، بیدار مغزی وجفاکشی کا اندازہ اس کی خدمات سے ہوتا ہے اور کسی شخصیت کو پرکھنے کی کسوٹی فقط یہی ہے کہ اس نے کیا کارنامے انجام دیئے؟ اس کی جدوجہد سے کیا نتائج برآمد ہوئے؟ بلاخوف وتردد یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ اورنگ زیب عالم گیر علیہ الرحمہ نے برصغیر ہند میں دینی، علمی، اصلاحی، رفاہی اور سیاسی طور پر اپنی خدمات وکارنامے کے ایسے واضح نقوش ثبت کیے ہیں کہ مستقبل کا مؤرخ ان کا تذکرہ کیے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ نے علم وفن سے خصوصی شغف کے سبب اپنی سلطنت میں اس کی ترویج واشاعت کے لیے ہر ممکن صورت اختیار کی، کتاب وسنت کی تعلیم اور احیائے دین کے لیے بے شمار مدارس ومکاتب کا قیام کیا مولانا حبیب الرحمن صاحب اعظمی دامت برکاتہم لکھتے ہیں: ''اورنگ زیب نے مرکزی شہروں کے علاوہ چھوٹے قصبات وقریات میں بھی دینی درسگاہیں قائم کیں، ان کے معلمین کے وظیفے جاری کیے، جو علماء ذاتی طور پر تعلیم وتدریس کا کام انجام دیتے تھے انھیں اور جو مدرسین سرکاری مدراس سے وابستہ تھے ہر ایک کو بڑی بڑی جاگیریں عطا کر کے فکر معاش سے فارغ البال کر دیا۔ (ہندوستان پر مغلیہ حکومت صفحہ ۲۲۹) عہد عالم گیری کا سب سے اہم علمی کارنامہ فتاوی عالم گیری کی تدوین ہے۔ سید صباح الدین عبد الرحمن رقم طراز ہیں: ''عالم گیر علیہ الرحمہ نے اپنے زمانہ حکومت میں محسوس کیا کہ حنفی مذہب کے فقہی مسائل مخلوط طور پر تمام کتابوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور کوئی خاص کتاب جو تمام مسائل پر حاوی ہو موجود نہیں ہے اس لیے فتوی دینے کے لیے تمام کتابوں کی چھان بین کرنی پڑتی ہے۔ ان ہی مشکلوں کا لحاظ کر کے ممتاز علماء کے ایک گروہ سے مفتی بہ مسائل منتخب کر کے کتاب کی تدوین کی درخواست کی''۔ (مقالات حبیب جلد ا صفحہ ۳۴) تقریباً پچاس صاحب نظر علماء کی جماعت شیخ نظام الدین برہان پوری علیہ الرحمہ کی سرکردگی میں تشکیل دی، بادشاہ خود بہ نفس نفیس اس کی تدوین میں شریک تھے۔ روزانہ بالالتزام پڑھوا کر سنتے تشفی وتسلی کے لیے جرح وقدح کرتے اور اصلاح وترمیم بھی ہوتی آٹھ سال کی محنت اور آٹھ لاکھ کے صرفہ کے ساتھ کام پایۂ تکمیل تک پہنچا اور ایسا علمی کارنامہ ہے جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا، جو بیرون ہند بھی ''فتاوی ہندیہ'' کے نام سے قابل اعتماد ومستند مأخذ سمجھا جاتا ہے۔ (ماہنامہ بینات ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ) اتنا ہی نہیں بلکہ حضرت عالمگیر کو علم حدیث سے خاص لگاؤ تھا بلکہ کمال حاصل تھا، دور حکمرانی سے پہلے ایک کتاب ''الاربعین'' لکھی جس میں چالیس احادیث نبویہ کو جمع کیا۔ اسی طرح ایک دوسری کتاب زمانہ حکومت میں لکھی، پھر ان دونوں کا فارسی میں ترجمہ کیا اور عمدہ حاشیہ بھی لگایا۔ (سلاطین ہند جلد/ ۲ صفحہ ۱۲۶) حضرت ورنگ زیب کی تخت نشینی کے زمانے کی اخلاقی واجتماعی حالت کے متعلق ڈاکٹر ہنٹر ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ ''لیکن نہ اکبر کا بیٹا اور نہ اس کا پوتا شاہ جہاں بدچلنی وبداخلاقی کے اس طوفان کا مقابلہ کر سکا جو الحاد وتشکک کی تین نسلوں کے درمیان بڑھتا چلا آرہا تھا۔ بدچلنی کے سیلاب کے ساتھ تو ہم پرستی بھی آگئی تھی، جادوگروں، رمالوں اور کرامت کے دعوے داروں سے دارالخلافہ بھرا پڑا تھا''۔ (بینات کراچی ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ) چناں چہ بہ قول شیخ اکرام ''اورنگ زیب علیہ الرحمہ نے سلطنت ہاتھ میں لینے کے بعد اپنی پوری توجہ ان خرابیوں کا قلع قمع کرنے میں صرف کردی، بھنگ کی کاشت وشراب نوشی کی ممانعت کردی گئی، جوا بند کردیا، بدکاری کے خلاف پوری کوشش کی، بازاری عورتوں کو شادی ورنہ ملک چھوڑنے کا حکم دیا''۔ (بحوالہ رود کوثر صفحہ ۴۵۷) اور بہ قول اکبر شاہ نجیب آبادی: ''اس کے ساتھ ساتھ اپنی پوری توجہ عہد اکبری کے مخالف اسلام اثرات کو مٹانے، شیعیت کے اثر کو کم کرنے، ایران کے مجوسیت آمیز اثرات جو ایرانی تقویم وجشن نوروز کی شکل میں پائے جاتے تھے ختم کرنے کے اقدامات کیے''۔ (بحوالہ رود کوثر صفہ ۴۵۷) حضرت نے شریعت کی پابندی کرتے ہوئے اپ نے اکبر اور جہانگیر کی تمام غیر شرعی رسومات کو موقوف کردیا، ہندو راجاؤں کے لباس اور وضع کو بھی ترک کرایا، وضع قطع اسلامی بنائی اور سونے کے زیورات اور جواہرات جو بادشاہوں کی شان سمجھے جاتے تھے ان کو پہننا موقوف کردیا۔ آپ ہی کے دور میں اورنگ آباد میں بے شمار خانقاہیں بنیں۔ درگاہوں کے ساتھ مسجدیں بھی بنیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اورنگ آباد میں ایسے بے شمار مندر بھی ہیں جن کی حفاظت، مرمت اور توسیع اپ کے عہد میں ہوئی۔ اس درویش صفت بادشاہ پر یہ سراسر بہتان ہے کہ اس نے بتوں کو توڑا۔ اگر ایسا ہوتا تو آج اورنگ آباد میں نہ کوئی مندر ہوتا اور نہ اکناتھ مندر کی بلند عمارت ہوتی۔ اورنگ زیب علیہ الرحمہ نے اپنی صوبہ داری یا شہنشاہیت کے دور میں کسی غیر مسلم کا ناحق خون نہیں بہایا نہ کسی مندر یا مکان کو جبراً مسجد میں تبدیل کیا۔ اگر یہ الزام درست ہوتا تو آج اورنگ آباد میں مسلمانوں کا تناسب اتنا کم نہ ہوتا۔ تاریخ شاہد ہے کہ پونا کے پیشوا، مرہٹوں کے سردار اورنگ زیب علیہ الرحمہ کے بدترین مخالف تھے۔ لیکن ان کی کسی بھی تحریر میں اورنگ زیب علیہ الرحمہ کے تشدد یا ظلم کے واقعے کا اندراج نہیں ہے۔ اپ حامل شریعت تھے اور کسی بھی قوم کے پلیس آف ورشپ کو مسمار کرنا وہ اسلامی رواداری کے خلاف سمجھتے تھے۔ اپ نے جبراً کسی غیر مسلم کو مسلم نہیں بنایا۔ البتہ بہت سارے غیر مسلم ایمان سے سرفراز اس لیے ہوئے کہ انھیں اپنی ملازمت میں ترقی چاہیے تھی یا وہ اعلیٰ منصب پر فائز ہونا چاہتے تھے۔ گویا اسلام قبول کرنا ان کا ذاتی فیصلہ تھا اور انھوں نے کسی کے دباؤ پر آکر اسلام قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دور شہنشاہی میں اورنگ زیب علیہ الرحمہ کے اہم کارنامے اپ کے انصاف ور بادشاہ ہونے پر دال ہیں اورنگ زیب علیہ الرحمہ نے معذور افراد کے لیے بلا امتیاز مذہب و ملت، غریب خانے اور مطب قائم کیے جہاں ان کی رہائش کا مفت انتظام تھا اور ان کا علاج مفت ہوتا تھا۔ مندروں اور مسجدوں کو خود کفیل بنانے کے لئے اراضی وقف کی۔ ستی کی رسم کی حوصلہ شکنی کی۔ رسم سالگرہ بند کیا کیونکہ اس میں اخراجات بے تحاشہ ہوتے تھے۔ سکہ پر کلمہ لکھنا بند کروایا کیونکہ اس سے کلمہ کی توہین ہوسکتی تھی اور دوسری وجہ یہ تھی کہ سبھی رعایا کے لیے یکسانیت مقصود تھی۔ شراب بند کیا کیونکہ یہ انسان کی ذات اور سماج کے لیے نقصان دہ ہے۔ طوائف پر پابندی لگادی تاکہ عورت کو سماج میں بہتر مقام ملے۔ ماتم پر پابندی عائد کی کیونکہ یہ کام خلاف شرع ہے۔ قوالی پر پابندی عائد کی کیونکہ درباری علمائے شریعت نے قوالی کو حرام قرار دیا۔ جوا کھیلنے کو سنگین جرم قرار دیا۔ اور انہوں نے ہولی اور محرم کے جلوس پر پابندی لگائی آج کل ہندوستان میں یہ دیکھا جارہا ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات زیادہ تر جلوس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر ان جلوسوں پر آج بھی پابندی لگادی جائے تو فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام ہوسکتی ہے۔ اسطرح اورنگ زیب علیہ الرحمہ نے غلط رسومات کو ہٹا کر حکومت اور رعایا کے اصل مقصد پر توجہ دی۔ ترقی کی راہ پر کام کیا اور رعایا کی بہبودی کو ترجیح دی۔ عہد عالم گیری میں ایک سووس سے زیادہ غیر مسلم راجہ مہاراجہ ایسے تھے جو دس ہزاری اور پنج ہزاری منصب پر فایز تھے۔ یہ ساری باتیں واضح کررہی ہیں کہ کہ اورنگ زیب علیہ الرحمہ ایک انصاف پسند حاکم تھے۔ حضرت اورنگ زیب علیہ الرحمہ پابند شریعت تھے اور اپنے دل میں رسول، آل رسول اور صوفیا کی بے حد محبت رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے یہ وصیت کی تھی: مجھے حضرت زین الدین شیرازی علیہ الرحمہ کے قدموں میں دفن کیا جائے تاکہ ان کا قرب باعث برکت ہو۔ سادات کا ادب و احترام لازم ہے۔ اس میں کوئی کمی نہ کی جائے۔ اس سے شمسیں دنیا اور آخرت دونوں مقامات پر فائدے ہونگے۔ عالم گیر علیہ الرحمہ نماز باجماعت کے بے حد پابند تھے۔ جنگ کے دوران بھی وہ نماز باجماعت کا اہتمام کرتے تھے۔ بلخ کی جنگ میں ان کے حریف عبدالعزیز نے جب دیکھا کہ اورنگ زیب نماز کا وقت ہوتے ہی نماز کے لیے کھڑے ہوجاتے ہیں تو انھوں نے اپنے سپاہیوں سے کہا کہ اپنی تلوار کو روک لو، کیونکہ ہم اس شخص سے جنگ جیت نہیں سکتے جو شریعت خداوندی کا اس قدر پابند ہے کہ جنگ کی حالت میں بھی نماز باجماعت کا اہتمام کرتا ہے۔ عالم گیر علیہ الرحمہ علم اور عمل دونوں جہت سے یکتائے روزگار تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انھیں لوگ عالم گیر زندہ پیر کہتے تھے۔ فتاوی عالمگیری اپ کا شاہکار کارنامہ ہے۔ ایسے خوش دل وخوش عقیدہ شخص کے تئیں غلط نظریہ رکھنا انصاف کا خون کرنے کے مترادف ہے۔ اورنگ زیب علیہ الرحمہ کے خلاف سب سے زیادہ متعصبانہ رویہ انگریزی عہد کے مورخوں نے اپنایا۔ خاص طور پر ایلیٹ اور ڈاوسن نے یہ رویہ اپنا کر تاریخ کے ساتھ سخت ناانصافی کی ہے۔ آشروادی لال، شری رام شرما، آرسی مجمدار جیسے مورخوں نے بھی اورنگ زیب پر لکھتے وقت جانب دارانہ رویے کا اظہار کیا جس سے پڑھنے والے نے اورنگ زیب کو ایک ظالم بادشاہ سمجھ لیا۔ لیکن ۱۹۶۰ کے آس پاس چند غیر جانب دار اور صاف ذہن مورخوں کی لکھی ہوئی تحریریں اور کتابیں ملتی ہیں جنھیں پڑھکر اورنگ زیب کے تئیں ساری غلط فہمیاں دور ہوجاتی ہیں اور دل یہ پکار اٹھتا ہے کہ اورنگ زیب ایک انصاف پسند حاکم تھے اور اچھے نسان بھی تھے۔ ان مورخوں کی کتابوں کو پڑھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اورنگ زیب برہمنوں اور مندروں کو دان دیا کرتے تھے۔ اپنے دور حکومت میں اورنگ زیب نے اکبر سے بھی زیادہ ہندوؤں کو اعلیٰ عہدوں پر تقرری سے نوازا۔ جزیہ اکبر سے پہلے بھی تھا اور اورنگ زیب نے اس کو دوبارا نافذ کیا مگر یہ غیر مسلموں کے صرف دس فیصد لوگوں پر نافذ تھا اور اس کی شرح صرف ۲۰.۲ فی صد تھی جب کہ مسلمانوں پر زکاۃ ۲.۵ فی صد فرض تھی اور جزیہ نافذ کر کے دیگر سارے ٹیکس معاف کردیے گیے۔ جزیہ کے سارے پیسے خزانہ جزیہ میں رکھے جاتے تھے جو غریبوں اور بے سہاروں کے کام آتے تھے۔ اورنگ زیب نے ہندو مندروں اور مٹھوں کے لیے وظیفے مقرر کیے۔ اورنگ زیب نے شار مندروں اور گرودواروں کے لیے جاگیریں وقف کیں۔ اپ نے راجپوتوں کو پنج ہزاری کا منصب عطا کیا۔ اپ نے یہ فرمان جاری کیا کہ مسلم اور غیر مسلم کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے اور کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔ پورانی تواریخ وحقائق سے پتہ چلتا ہے کہ اورنگ زیب متعصب نہیں تھے، بلکہ اپنی رعایا کا یکساں خیال رکھتے تھے اور ایک انصاف ورحاکم تھے۔ یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ حضرت اورنگ زیب علیہ الرحمہ تاریخ ہند کی وہ مظلوم شخصیت ہیں جنہیں متعصب مورخین نے بت شکن، ہندو کش اور ظالم وجابر بادشاہ کی حیثیت سے متعارف کرایا ہے۔ لوگوں کو تواریخ کا مطالعہ کر حقائق کا پتا لگانا چاہیے نام نہاد سادھو اور سنت اورنگ زیب علیہ الرحمہ کے قبر مبارک کو ہٹانے کا مطالبہ کررہے ہیں اور ائے دن اس معاملہ کو لیکر تنازع کے شکار ہیں ناقابل برداشت ہے ہم حکومت سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر اسطرح کے ناپاک اقدام کیے گئے تو ہندوستان میں دوسری فضا قائم ہوسکتی ہے ملک کے امن وامان اور سالمیت کو برقرار رکھنے کیلیے نام نہاد نمک حراموں کی باتوں میں نہ آئیں اور ہمارے انصافور بادشاہ کے ساتھ انصاف سے کام لیں۔

جب تک سورج چاندر رہے گا
اورنگ زیب کا نام ونشان رہے گا

رابطہ: 9572161137

☆☆☆

# ادائیگی زکوٰۃ ایک مالی عبادت

رازداں شاہد
آبگلہ، گیا، بہار

زکوٰۃ دین اسلام کا چوتھا اور بنیادی رکن ہے۔ اس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن کریم میں نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا بیان بیاسی مقامات پر آیا ہے۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں پاک ہونا، بڑھنا، نشوونما پانا۔ جبکہ شرعی اصطلاح میں صاحب نصاب کا اپنے مخصوص مال کو خاص شرائط کے ساتھ، خاص شرح کے مطابق ادا کرنا، زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

**زکوٰۃ کی اہمیت قرآن حکیم کی روشنی میں:** قرآن پاک میں متعدد آیات میں زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم آیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کیا کرو'' (البقرہ، ۲: ۴۳) اس آیہ کریمہ میں جن احکامات الٰہی کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا۔ رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا یعنی اللہ کے حضور جھکنے والوں کے ساتھ جھکنا۔ اس کے احکامات کے آگے سر تسلیم خم کرنے والوں کے ساتھ سر تسلیم خم کرنا اور خداوند تعالیٰ کے تمام ارشادات اور فرمودات کی مکمل طور پر اطاعت کرنے والوں کے ساتھ اطاعت کرنا۔ سورہ المزمل کا مطالعہ اور مفہوم کو پیش نظر رکھیں تو اس سورہ میں بھی زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی رحلت کے بعد جب بعض لوگوں نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کیا تو حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول نے ان کے خلاف جہاد کیا۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف قرآن نے سخت وعید سنائی ہے جس کا اندازہ قرآن مجید کی ان آیات سے لگایا جاسکتا ہے: ''جو لوگ سونا چاندی سینت سینت کر (جمع کر کے، خزانہ بنا کر) رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس (قیامت کے دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر اس کے ساتھ ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لئے جمع کر کے لائے ہو۔ اب اس کا مزہ چکھو۔ جو تم جمع کرتے رہے تھے''۔ (سورہ التوبہ، ۳۵: ۳۴) چونکہ زکوٰۃ کے لغوی معنی ہی پاک کرنے کے ہیں اس لئے جو انسان زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ خدا کے حکم کے مطابق نہ صرف اپنے مال کو پاک کرلیتا ہے بلکہ اپنے دل کو بھی دولت کی ہوس سے پاک کرتا ہے۔ ادائیگی زکوٰۃ سے اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ جو دولت وہ کماتا ہے، وہ در حقیقت اس کی اپنی ملکیت نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی امانت ہے۔

جب انسان دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کے حکم پر خرچ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے ایثار کی قدر کرتے ہوئے اس خرچ شدہ مال کو اپنے ذمہ قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ فرماتا ہے کہ بندے کا یہ قرض وہ کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کے لئے آخرت کی نعمتوں کے حصول اور عذاب جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہوسکتی۔

**زکوٰۃ کی اہمیت احادیث کی روشنی میں:**

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کردی تو تو نے اپنا فرض ادا کردیا۔ (ترمذی، ابواب الزکاۃ، رقم ۶۱۸، بیہقی، شعب الایمان رقم ۳۵۵۷)

حضرت حسن بصریؒ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مال ودولت کو زکوٰۃ کے ذریعے محفوظ بنالو اور اپنی بیماریوں کا علاج صدقہ کے ذریعے کرو اور مصیبت کی لہروں کا سامنا دعا اور گریہ وزاری کے ذریعے کرو''۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بارے میں طبرانی اور ابوداؤد میں احادیث درج ہیں: حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے اردگرد بیٹھے لوگوں سے فرمایا: تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں''۔ حضرت ابوہریرہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ (چھ چیزیں) کون سی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز، زکوٰۃ (کی ادائیگی)، امانت داری، شرم گاہ (کی حفاظت)، پیٹ (کو حرام سے بچانا) اور زبان (سے بری بات نہ کہنا)۔ مسائل زکوٰۃ: زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، روپیہ پیسہ یا سامان تجارت ہو۔ اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔ مختلف اشیاء کا نصاب یہ ہے:

۱۔ سونا ساڑھے سات تولے (87.48 گرام)
۲۔ چاندی ساڑھے باون تولے (612.36 گرام)

زکوٰۃ کسی مال پر اس وقت واجب ہوتی ہے جب اسے جمع کئے ہوئے پورا ایک سال گزر چکا ہو۔ ادائیگی زکوٰۃ کے مصارف (مصارف مصرف کی جمع ہے جس کا معنی خرچ کرنے کی جگہ کے ہیں) تقسیم زکوٰۃ کی مدات بھی اللہ تعالیٰ نے خود متعین فرمادی ہیں جو کہ سورہ التوبہ کی آیت نمبر ۶۰ سے واضح ہیں۔ زکوٰۃ کا خرچ کیا جانا حق ہے۔ یہ (سب) اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ قرآن حکیم کی رو سے بنائے گئے آٹھ مصارف میں سب سے پہلے اپنے غریب ومستحق رشتہ داروں، پڑوسیوں، ملنے والوں، اپنے ہم پیشہ، اپنے شہر والوں اور بعد میں دوسرے لوگوں کو زکوٰۃ دی جائے۔ اس کے علاوہ خوددار، سفید پوش اور غیرت مند لوگ جو ناداری کے باوجود کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے، ان کو ترجیح دینی چاہئے۔ ادائیگی زکوٰۃ کے چند اصول: ☆ زکوٰۃ صرف مسلمانوں ہی سے لی جاتی ہے۔ ☆ وہ عزیز واقارب جن کی کفالت شرعاً فرض ہے (مثلاً ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، شوہر، بیوی وغیرہ) انہیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی البتہ دور کے عزیز غیروں کے مقابلے میں قابل ترجیح ہیں۔ ☆ ایک بستی کی زکوٰۃ عام حالات میں خود اس بستی میں ہی تقسیم ہونی چاہئے۔ البتہ اس بستی میں مستحق زکوٰۃ ہونے کی وجہ سے یا کسی دوسری بستی میں ہنگامی صورت حال مثلاً سیلاب، زلزلہ، قحط وغیرہ کے موقع پر زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ ☆ زکوٰۃ دینے والوں کو چاہئے کہ زکوٰۃ لینے والوں کے مستحق زکوٰۃ ہونے کا ممکن حد تک اطمینان کرلیں۔ ☆ زکوٰۃ کی رقم سے ضرورت کی اشیاء بھی خرید کردی جاسکتی ہیں۔ ☆ مستحق زکوٰۃ کو بتانا بھی ضروری نہیں کہ یہ پیسہ یا مال زکوٰۃ کا ہے۔ ☆ زکوٰۃ بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ نابالغ شخص پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ ☆ زکوٰۃ عاقل مسلمانوں یعنی وہ مسلمان جو اپنے ہوش وحواس میں ہو اس پر زکوٰۃ فرض ہے، پاگل یا دیوانے پر نہیں۔ ☆ آزاد مسلمان پر زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم ہے۔ غلام یا لونڈی پر نہیں۔ صاحب مال ہو اور اس کو اپنے مال پر کامل ملکیت حاصل ہو۔ ☆ زندگی کی بنیادی ضروریات سے زیادہ ہو۔ ☆ ایسا مسلمان زکوٰۃ کی فرضیت کے حکم میں آتا ہے جس پر قرضہ نہ ہو یعنی قرض وغیرہ سے فارغ ہو۔ ☆ اس مال پر زکوٰۃ دی جائے گی جس کی بڑھوتری ہوتی ہو جیسے مال **تجارت یا سونا چاندی وغیرہ۔** زکوٰۃ کی مندرجہ ذیل شرائط ہیں: ☆ کرنسی شرعی نصاب کو پہنچ چکی ہو۔ ☆ اس پر ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ ☆ وہ قرض سے فارغ ہو۔ ☆ ضروریات زندگی سے زیادہ ہو۔ ☆ رہائشی مکان، پلاٹ اور فلیٹ وغیرہ پر زکوٰۃ واجب نہیں البتہ جو مکان یا فلیٹ، پلاٹ وغیرہ کاروباری مقاصد کے لئے استعمال ہوں۔ ان کی مالیت پر زکوٰۃ ہے۔ اس میں قیمت خرید پر نہیں بلکہ موجودہ قیمت پر زکوٰۃ ہوگی۔ ☆ بیجنس ہولڈرز اور تاجر حضرات کی جو رقم بطور زرضمانت کسی ادارے یا فرم کے پاس جمع ہیں اور قابل واپسی ہے اس رقم کی زکوٰۃ بھی اصل مالک کو ادا کرنی ہوگی۔ ☆ جو اشیاء نفع حاصل کرنے کے لئے خرید وفروخت کے لئے مہیا کی گئی ہوں وہ سامان تجارت کہلاتی ہیں مثلاً غلہ، کپڑا، جانور اور گھریلو ساز وسامان وغیرہ۔ ان پر زکوٰۃ فرض ہے جبکہ آلات تجارت پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ ☆ مشترک کاروبار میں حصہ دار اپنے اپنے حصے کی نسبت سے زکوٰۃ ادا کرے گا۔ ☆ ٹیکس دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ سال میں ایک ہی دفعہ ادا کرنا فرض ہے۔ اس کے لئے یکمشت بھی ادائیگی کی جاسکتی ہے اور تھوڑی تھوڑی رقم وقتاً فوقتاً بھی زکوٰۃ کی نیت سے ادا کی جاسکتی ہے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں زیادہ تر لوگ زکوٰۃ کی ادائیگی کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس مقدس مہینے میں ہر نیک عمل کا اجر ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ زکوٰۃ چونکہ مالی عبادت ہے اس لئے اس کا تعلق اقتصادیات سے بھی ہے۔ اس لئے اس کے ثمرات دو طرح سے ظاہر ہوتے ہیں معاشرتی بھی اور معاشی بھی۔ اللہ اور اس کے رسول مسلم نے جو احکامات دیئے ہیں ان کی مکمل حکمتیں تو وہی جانتے ہیں۔ زکوٰۃ سے مال پاک ہوتا ہے۔ ☆ زکوٰۃ سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ ☆ نادار ومفلس لوگوں کی مدد ہوتی ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ مال کی محبت اور حرص جیسی روحانی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور انسان بخیلی اور کنجوسی جیسے گناہوں سے بچا رہتا ہے۔ مال کی نعمت کی وجہ سے انسان کے دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے کا جزبہ پیدا ہوتا ہے۔

رابطہ: 8507583990

# ہر بات کا بتنگڑ بنانا؟

ریاض فردوسی

بات کا بتنگڑ بنانا یعنی۔ ذرا سی بات کو ناخوشگوار حد تک طول دینا، سیدھی بات میں جھگڑا پیدا کرنا وغیرہ۔ بعض لوگوں کو کوئی کام نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے تو دولت کمانے کے باوجود ان کو شہرت نہیں ملتی ہے، تو سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے ہر بات کا بتنگڑ ایسے جاہل عوام اور متعصب علماء بنادیتے ہیں۔ ان جہلاء کی زندگی کا مقصد ہی بلاوجہ تنقید کرنا اور نفرت پھیلا کر عام وخاص کی نگاہوں کا مرکز بننا ہوتا ہے۔ کسی بھی خبر یا تصویر پر تبصرہ اور فتوی دینے سے قبل حقیقت حال سے آگاہی ضروری ہے، بصورت دیگر کسی کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر بات کو بنا تحقیق کے آگے بیان کردے۔ سورہ النساء آیت۔ 83 میں اللہ ارشاد فرماتا ہے۔ "اور جب ان کے پاس امن یا خوف کا کوئی معاملہ آتا ہے تو اسے مشہور کردیتے ہیں اور اگر وہ اسے رسول تک یا اپنے میں سے حکم دینے والوں کی طرف لوٹاتے تو وہ لوگ ضرور جان لیتے اس کو جو ان میں سے اس کا اصل مطلب نکالتے ہیں اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو بہت ہی کم لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے" انٹرنیٹ اور خاص کر Artificial Intelligence کے اس دور میں کسی بھی شے کو پھیلانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ مسلمانوں کے خلاف ہر روز ایک نیا فتنہ پھیلایا جا رہا ہے، لوگوں میں ہمارے خلاف مزاج میں نفرت بہت زیادہ تیزی سے پروان چڑھ رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں لوگوں کے دلوں میں (خاص کر نوجوان گمراہ ہندو) مسلمانوں کے لیے دشمنیاں، عداوتیں، لڑائیاں، بغض وحسد اور ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ یہ نفرتوں کا مزاج سخت ناپسندیدہ اور ملک، سماج، دوست، احباب بلکہ ہر رشتے کے درمیان مہلک کردار ادا کررہا ہے، ہم مسلمانوں کو چاہیے کہ بلاوجہ بے جا بحث سے دور رہے، طاغوتی طاقتوں کو کوئی موقع نا دے کہ ہمارے خلاف کسی قسم کا پروپیگنڈہ پھیلا سکے۔" اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں یقیناً کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کے متعلق سوال ہوگا۔ (سورہ بنی اسرائیل۔ آیت۔ 36)" قانون الٰہی کی منشاء یہ ہے کہ لوگ اپنی انفرادی واجتماعی زندگی میں وہم وگمان کے بجائے "علم اور تحقیق" کی پیروی کریں۔ اسلامی معاشرے میں اس منشاء کی ترجمانی وسیع پیمانے پر اخلاق میں، قانون میں، سیاست اور انتظام ملکی میں، علوم وفنون اور نظام تعلیم میں، غرض ہر شعبہ حیات میں کی

# ہندو اور مسلمانوں کے درمیان پیدا ہونے والی نفرت براہ راست رابطے سے دور کی جاسکتی ہے: سید سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی۔عابد انور) غیر مسلموں کے ساتھ بہتر روابط قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ غیر مسلم اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے جو سمجھ اور سوچ قائم ہو وہ مسلمانوں کے رابطے کی وجہ سے ہو نا کہ میڈیا کے ذریعہ۔میڈیا یا لٹریچر جو بھی ہے وہ تھرڈ پارٹی نہ ہو بلکہ براہ راست ہو۔اس امر کا اظہار کا انہوں نے یو این آئی کے ساتھ خصوصی بات چیت کے دوران کیا۔اس سوال پر کہ ہندو اور مسلمانوں کے درمیان جو نفرت پیدا کی گئی ہے اور ایک طرح سے زہریلا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔جس میں فرقہ پرست طاقتیں بہت حد تک کامیاب بھی ہوئی ہیں۔تو اس ضمن میں جماعت اسلامی کے ساتھ ساتھ پورے مسلمانوں کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟ کے جواب میں امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ ہمارے خیال میں سب سے اہم لائحہ عمل یہ ہونا چاہئے کہ سب سے زیادہ تعلقات اور آپسی روابط قائم کیے جائیں۔تو خود بخود ڈائیلاگ کی فضا قائم ہوگی۔فرقہ پرست طاقتوں کی کوشش یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پولرائزیشن پیدا ہوں اور دوریاں بڑھیں۔عام سماجی رابطے ہیں جن کے درمیان روابط اور ڈائیلاگ ہوتا ہے اور ایک دوسرے کے خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے وہ رابطہ کمزور سے کمزور تر ہوئے ہیں۔فرقہ پرست طاقتوں کی یہ کوششیں ہیں روابط ختم ہو۔تو ہمارا اس کے مقابلے میں زیادہ کوشش ہونی چاہیے کہ رابطہ زیادہ سے زیادہ بڑھے اور عوامی حلقے میں غیر مسلم زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کے قریب آئیں۔دوسرا کام یہ ہے کہ ہر سطح پر میں ہمیشہ یہ بات کہتا ہوں کہ ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ غیر مسلم اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے جو سمجھ اور سوچ بنے وہ مسلمانوں کے رابطے کی وجہ سے بنے میڈیا کے ذریعے نہ بنے۔میڈیا یا لٹریچر جو بھی ہے وہ تھرڈ پارٹی نہ ہو براہ راست ہو۔تھرڈ پارٹی میڈیا کی وجہ سے ہے وہ نفرت کی ایک اہم وجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ظاہر ہے کہ اب سوشل میڈیا کا زمانہ ہے جو میڈیا میں غلط رخ دے کر پیش کرتے ہیں اسی لیے برادران وطن میں نفرت پیدا ہو رہی ہے وہی دوری کی اصل وجہ ہے۔اس کے مقابلے میں ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ جو بھی سوچ بنے وہ ہم سے رابطے کے نتیجے میں بنے۔اس لیے ہر سطح پر فورم کھڑے کرنے کی ضرورت ہے۔یہ کام جماعت اسلامی بھی کر رہی ہے اور مختلف مذاہب کے لیڈران بھی کر رہے ہیں۔ان کی کوشش ہے کہ ایک دوسرے کے قریب آئیں۔مختلف مذاہب کے پبلک انٹلیکچول ہیں وہ ایک دوسرے کے قریب آئیں۔میڈیا کی سطح پر فورم بنے اور سوشل ایکٹیوسٹ کی بنے، نوجوانوں کی بنے، خواتین کی بنے، جو کالونی یا گاؤں کی سطح پر کام کر رہے ہیں ایک دوسرے سے بار بار مل جل کر بیٹھیں۔اس لیے مختلف فورم کو اسی مقصد کے لیے لانچ کیے گئے ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ کام صرف جماعت تک محدود نہیں ہونا چاہئے۔مسلمانوں کے بھی سارے طبقات اور ہمارے برادران وطن کے افراد جو اس کام کو اہم سمجھتے ہیں انہیں بھی آگے بڑھ کر یہ کام کرنا چاہئے۔اس کام کو ایک موومنٹ اور ایک بڑی تحریک کی شکل دینی چاہئے۔ جماعت اسلامی یا دیگر مسلم تنظیمیں اور جمعیۃ علما ہند وغیرہ جیسی کچھ تنظیمیں غیر مسلم اسکالروں کو اپنے پروگرام میں دعوت دیتی ہیں۔اسی طرح غیر مسلم اسکالر کو بھی مسلم تنظیموں کے نمائندوں کو اپنے پروگراموں میں جگہ نہیں دینی چاہئے؟ کے سوال کے جواب میں سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ وہ بھی اپنے پروگراموں میں جماعت کے کئی ایک ذمہ داروں کو اپنے پروگراموں میں بلاتے ہیں۔بڑے بڑے غیر مسلموں کے پروگراموں جس میں دس دس ہزار لوگوں کی بھیڑ ہوتی ہے اس میں بھی جماعت اسلامی کے افراد کو بلایا جاتا ہے اور انہیں اسٹیج دیئے جا رہے ہیں کہ وہ اپنی بات رکھیں۔بہت سارے فورم ہیں جس کے ذریعہ ہم لوگ آپس میں مل کر بیٹھتے ہیں اور مختلف پروگرام وغیرہ کرتے رہتے ہیں۔یہ کام مسلمانوں کی طرف سے بھی ہو رہا ہے اور غیر مسلموں کی طرف سے بھی ہو رہا ہے۔ہاں اس طرح کے پروگرام دونوں طرف سے بڑے پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہے۔

# اپوزیشن نے ووٹر آئی ڈی، حد بندی این ای پی میں تضاد پر بحث کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) اپوزیشن اراکین نے آج راجیہ سبھا میں ووٹر شناختی کارڈ، حد بندی، این ای پی میں تضادات پر بحث کا مطالبہ کیا۔

ایوان کی کارروائی کے آغاز پر ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے مسٹر چندر کانت ہنڈور 13) مارچ)، مسٹر ڈیرک اوبرائن 14) مارچ) اور مسٹر ایم تھمبی دورائی 15) مارچ) کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ نو اراکین نے رول 267 کے تحت بحث کے لیے نوٹس دیا ہے۔اس میں کانگریس کے پرمود تیواری، ساکیت گوکھلے، ڈولا سین اور ترنمول کانگریس کی سشمیتا دیب اور عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے ووٹر شناختی کارڈ کی نقل کے معاملے پر ایوان کی کارروائی ملتوی کر کے بحث کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔تاہم چیئرمین کی طرف سے دیے گئے رولنگ کے مطابق یہ نوٹس نامنظور کر دیے گئے۔

اس پر مسٹر تیواری نے کہا کہ جمہوریت میں صرف الیکشن کرانا کافی نہیں ہے۔منصفانہ اور درست طریقے سے انتخابات کا انعقاد بھی جمہوریت کی روح ہے۔ووٹر شناختی کارڈ کی نقل سے 48 لاکھ ووٹرز بڑھ گئے، الیکشن کمیشن کو اس کا جواب دینا چاہئے۔ ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن نے کہا کہ اسپیکر نے رولنگ دی ہے لیکن ایوان میں روایت ہے اور اس مسئلہ پر بھی بحث ہونی چاہئے۔اس پر اگلے ہفتے بات ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پورے ہندوستان میں بہت سے ووٹروں کو ایک ہی نمبر والے ووٹر فوٹو شناختی کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔اس کے بعد وقفہ صفر کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے منوج جھا نے یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔یہ بہت سنگین معاملہ ہے کہ متعدد افراد کے ناموں پر ایک ہی نمبر کے ووٹر شناختی کارڈ ہیں۔نہ صرف انتخابات کا انعقاد آئینی حق ہے بلکہ انتخابات کا منصفانہ ہونا بھی ضروری ہے۔یہ پڑوسی ریاستوں سے متاثر ہے۔ووٹر شناختی کارڈ کا پہلا اور دوسرا ہندسہ لوک سبھا اور ودھان سبھا سے منسلک ہے لیکن الیکشن کمیشن نے ایک ہی ریاست کے مختلف ودھان سبھا اور لوک سبھا حلقوں میں ایک ہی نمبر کے ساتھ ووٹر شناختی کارڈ جاری کیا ہے جس کی وجہ سے منصفانہ انتخابات ممکن نہیں ہیں۔اس سنگین دھوکہ دہی کی ابتدا کہاں سے ہوئی اس کے بارے میں ایک سنجیدہ پیغام بھیجا جانا چاہیے۔جب بھی یہ شک پیدا ہوتا ہے تو مبہم جواب دیا جاتا ہے لیکن یہ بہت سنگین مسئلہ ہے۔

# کنٹریکٹ ملازمین کو سرکاری ملازمین کی طرح سہولیات ملنی چاہئیں: دھرمیندر یادو

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے کنٹریکٹ ملازمین کا مسئلہ آج لوک سبھا میں اٹھایا اور مطالبہ کیا کہ سرکاری ملازمین کی طرح ان کارکنوں کو بھی تنخواہ اور دیگر سہولیات دی جانی چاہئیں۔وقفہ صفر کے دوران اس مسئلہ کو اٹھاتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ کنٹریکٹ ورکرس، آشا ورکرس، ایمپلائمنٹ اسسٹنٹ، شکشا متر، آنگن واڑی ورکرس۔اسسٹنٹ، انسٹرکٹر، پنچایت کارکن، باورچی، دیہی چوکیدار وغیرہ بہت کم اعزازیہ پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے اہلکاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ان ملازمین کو معاوضے کے نام پر بہت معمولی رقم دی جاتی ہے جس سے ان کے لیے اپنی زندگی گزارنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان ملازمین کو بھی سرکاری ملازمین کی طرح تنخواہیں اور دیگر سہولیات دی جانی چاہئیں تاکہ وہ صحیح طریقے سے اپنا گزارہ کر سکیں۔انہوں نے سرکاری محکموں میں آؤٹ سورسنگ کے تحت کام کرنے والے ملازمین کا مسئلہ بھی اٹھایا اور کہا کہ آؤٹ سورسنگ کمپنیاں ان ملازمین کا استحصال کرتی ہیں اور انہیں معمولی تنخواہوں پر ملازمت دے کر سارا کام سونپا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ کے ذریعے کی جانے والی تقرریوں میں بھی ریزرویشن کے اصولوں پر عمل نہیں کیا جاتا ہے۔ایسے ملازمین کو پراویڈنٹ فنڈ اور دیگر سہولیات بھی نہیں ملتی۔انہوں نے ان ملازمین کے ساتھ انصاف کئے جانے کا مطالبہ کیا۔

## لوک سبھا سیٹوں کی ممکنہ حد بندی کی واحد بنیاد آبادی نہیں ہونی چاہیے

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے رکن ڈی ایم کتھر آنند نے آج لوک سبھا میں کہا کہ ایوان میں نشستوں کی ممکنہ حد بندی کی واحد بنیاد آبادی نہیں ہونی چاہئے اور مطالبہ کیا کہ ریاست میں فی کس آمدنی، سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی، زرعی آمدنی، برآمدات وغیرہ کو بھی معیار کے طور پر سمجھا جانا چاہئے۔مسٹر آنند نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ لوک سبھا سیٹوں کی حد بندی کو ترقی پذیر ریاستوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ انہیں سزا دی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حد بندی کے بارے میں ابھی بھی بہت سی چیزیں واضح نہیں ہیں اس لئے تمل ناڈو کے لوگوں کو خدشہ ہے کہ حد بندی کے بعد ریاست میں لوک سبھا کی سیٹوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔تمل ناڈو اور جنوبی ہند کی دیگر ریاستوں نے آبادی پر قابو پانے کے حوالے سے اچھا کام کیا ہے، اس لیے ان کا مطالبہ ہے کہ حد بندی کے دوران صرف آبادی کو بنیاد نہ سمجھا جائے تاکہ ان ریاستوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔مسٹر آنند نے کہا کہ اگر آبادی کو ممکنہ حد بندی کی بنیاد بنایا جاتا ہے تو اتر پردیش اور بہار جیسی ریاستوں میں سیٹوں کی تعداد بڑھے گی جو کہ غیر منصفانہ عمل ہوگا۔

## سنتھال پرگنہ خطہ میں قبائلیوں کی تعداد مسلسل کم ہو رہی ہے: نشی کانت دوبے

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن نشی کانت دوبے نے آج لوک سبھا میں حکومت کی توجہ جھارکھنڈ کے سنتھال پرگنہ علاقے میں قبائلیوں کی کم ہوتی ہوئی تعداد کی طرف مبذول کرائی اور اس علاقے سے بنگلہ دیشی دراندازوں کو ہٹانے کے لیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔وقفہ صفر کے دوران اس مسئلے کو اٹھاتے ہوئے مسٹر دوبے نے کہا کہ سال 1951 میں سنتھال پرگنہ خطہ میں قبائلیوں کی تعداد 45 فیصد تھی جو سال 2011 میں گھٹ کر 28 فیصد رہ گئی، جو انتہائی تشویشناک بات ہے۔انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں بنگلہ دیش سے دراندازی کرنے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے وہاں مسلمانوں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔مسٹر دوبے نے کہا کہ غیر قانونی تارکین وطن کی وجہ سے جامتارا اور سنتھال علاقے سائبر کرائم کا گڑھ بن چکے ہیں۔انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیشی دراندازوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر جب بھی اس علاقے میں سیٹوں کی حد بندی ہوگی، قبائلیوں کے لیے مخصوص لوک سبھا اور اسمبلی کی نشستوں کی تعداد کم ہوگی۔

# 'بی جے پی حکومت دہلی کی عوام کو ہولی پر مفت رسوئی گیس سلنڈر دینے کے وعدہ پر خاموش کیوں؟' کانگریس کا سوال

نئی دہلی: 12 مارچ: 'کیوں بی جے پی انتخاب سے قبل عوام سے کیے گئے وعدوں پر غور نہیں کر رہی۔دہلی کی نصف ا? بادی خواتین کو 2500 روپے دینے کے نام پر دھوکہ کرنے کے بعد بھی بی جے پی کی دہلی حکومت نے 500 روپے میں رسوئی گیس سلنڈر دینے کا کوئی اعلان نہیں کیا، جبکہ ہولی۔دیوالی پر مفت سلنڈر دینے کا وعدہ بھی جملہ ثابت ہوتا نظر آ رہا ہے۔ان وعدوں پر وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کا کوئی بھی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔" یہ بیان دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے دیا ہے اور دہلی کی بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔انھوں نے کہا کہ دہلی کی بی جے پی حکومت نے ہر خاتون کے اکاؤنٹ میں 2500 روپے جمع کرنے کے لیے بین الاقوامی یوم خواتین (8 مارچ) کا انتخاب کیا تھا، لیکن اس دن ایسا کوئی عمل انجام نہیں پایا۔اس بارے میں نہرو اسٹیڈیم میں محض یہ اعلان کیا گیا کہ خواتین کو اعزازیہ رقم دینے کے لیے کمیٹی بنائی گئی ہے۔یعنی محض کمیٹی بنانے کا اعلان کر بی جے پی حکومت نے ٹال مٹول والا رویہ اختیار کر لیا۔دیویندر یادو نے تشویش کا اظہار کیا کہ دہلی کی عوام نے بی جے پی کو اکثریت دے کر کہیں اپنی غلطی کو دہرایا تو نہیں ہے، کیونکہ بی جے پی نے کسی بھی ریاست میں اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا ہے۔کہیں دہلی کی بی جے پی حکومت بھی عآپ کے راستے پر تو نہیں چل رہی، جس نے پنجاب میں 3 سالوں سے برسر اقتدار ہونے کے باوجود خواتین کو 1000 روپے دینے کے اپنے وعدے کو ابھی تک پورا نہیں کیا ہے۔

دہلی کانگریس صدر نے کہا کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے وقت بی جے پی نے جو وعدے کیے تھے، ان کی تشہیر کرتے ہوئے بی جے پی لیڈران نے کہا تھا کہ یہ مودی کی گارنٹی ہے۔حالانکہ حکومت بننے اور 5 روزہ اسمبلی اجلاس پورا ہونے کے باوجود 'مودی کی گارنٹی' سے متعلق کوئی اعلان نہیں ہوا۔ترقی یافتہ دہلی کی بات کرنے والی بی جے پی کی وزیر اعلیٰ شاید کوئی فیصلہ لینے کے لیے آزاد نہیں ہیں، یہی وجہ ہے کہ ابھی تک خواتین کو راحت دینے والی رسوئی گیس سلنڈر کی 500 روپے قیمت مقرر کرنے اور ہولی و دیوالی پر مفت سلنڈر دینے کا وعدہ التوا میں پڑا ہوا ہے۔دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ اسمبلی انتخاب کے دوران بی جے پی نے کیجریوال حکومت پر ٹیکس دہندگان کے پیسے کا غلط استعمال کر کے شیش محل بنوانے کا الزام عائد کیا تھا، ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ پہلے اسمبلی اجلاس میں سی اے جی کی 14 رپورٹس کو پیش کیا جائے گا۔جب اسمبلی اجلاس ہوا تو لوگ انتظار کرتے رہے، لیکن اب تک محض 2 ہی سی اے جی رپورٹ ایوان میں ٹیبل پر رکھا گیا۔بڑی عجیب بات ہے کہ 28-24 مارچ 2025 کو ہونے والے پہلے بجٹ سیشن کے ایجنڈے میں سی اے جی رپورٹ کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ اہم سوال یہ اٹھتا ہے کہ بی جے پی حکومت باقی بچی 12 سی اے جی رپورٹس کو ایوان میں رکھنے سے کیوں بھاگ رہی ہے؟

# بستر، چھتیس گڑھ کا کینگر ویلی نیشنل پارک یونیسکو کی عارضی فہرست میں شامل

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کا کینگر ویلی نیشنل پارک اپنی منفرد حیاتیاتی تنوع کے ساتھ ہندوستان کا نیا یونیسکو ثقافتی ورثہ کا دعویدار بن گیا ہے اور اس پارک کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی وراثت کی عارضی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔چھتیس گڑھ کی سیاحت کے لیے یہ ایک تاریخی کامیابی ہے۔یہ سفر آسان نہیں تھا لیکن وادی تیجھر کی خوبصورتی اور تاریخی اہمیت اسے اس مقام تک لے گئی۔دسمبر 2023 میں چھتیس گڑھ کی حکومت اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا نے اس حیرت انگیز مقام کو عالمی سطح پر پہچان دینے کا منصوبہ بنایا۔ماہرین نے اس کی حیاتیاتی تنوع، آثار قدیمہ کی وراثت اور منفرد ماحولیاتی نظام کا گہرائی سے مطالعہ کیا اور پھر اس کا نام یونیسکو کی عارضی فہرست میں شامل کرنے کی تجویز بھیجی گئی۔یہ پہلا موقع ہے جب چھتیس گڑھ کی کسی سائٹ کو اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے اور آنے والے برسوں میں اسے مستقل عالمی ثقافتی وراثت کا درجہ بھی مل سکتا ہے۔

چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے کہا "یہ کامیابی ہماری محنت اور عزم کا نتیجہ ہے۔یونیسکو کی عارضی فہرست میں وادی تیجھر کا شامل ہونا ریاست کے لیے فخر کی بات ہے، جس سے سیاحت اور روزگار کے نئے امکانات کھلیں گے۔ہم مستقبل میں بھی اپنی وراثت کو محفوظ رکھنے کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔"

کینگر وادی صرف ایک جنگل نہیں ہے، یہ ایک جادوئی دنیا ہے۔کوٹمسر، کیلاش اور ڈنڈک غاروں کی طرح یہاں 15 سے زیادہ پراسرار غاریں ہیں جو کسی پراسرار دنیا سے کم نظر نہیں آتیں۔یہاں چونے کے پتھر کی 15 سے زیادہ غاریں ہیں [؟] کوٹمسر، کیلاش، ڈنڈک [؟] جو نہ صرف ارضیاتی کمالات ہیں بلکہ آثار قدیمہ کی کہانیاں بھی رکھتی ہیں۔پارک میں اوٹر، ماؤس ہرن، دیویمکل گلہری، تھیس سوفٹ شیل کچھوے اور جنگلی بھیڑیے جیسے نایاب جانوروں کا گھر ہے۔ 200 سے زائد پرندوں کی انواع کا رقص اور زمین پر 900 سے زائد پودوں کے رنگ برنگے قالین اس وادی کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔مجموعی طور پر یہ جنگل پریوں کی کہانی کی دنیا کی طرح لگتا ہے۔یونیسکو کی عارضی فہرست ایک خصوصی فہرست ہے جس میں دنیا کے وہ مقامات شامل ہیں جنہیں مستقبل میں عالمی ثقافتی وراثت قرار دیا جا سکتا ہے۔یہ پہلا اور اہم ترین مرحلہ ہے۔کینگر ویلی نے بھی یہ پہلا سنگ میل عبور کیا ہے۔اگر مستقبل میں اسے مستقل فہرست میں شامل کیا جاتا ہے تو چھتیس گڑھ کا یہ سرسبز و شاداب جنگل پوری دنیا میں اپنی خاص پہچان بنائے گا۔

اس کامیابی سے نہ صرف جنگل بلکہ آس پاس کے دیہاتوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔یہاں کے دھروا اور گونڈ قبائل کے لیے یہ جنگل محض ایک جنگل نہیں ہے بلکہ ان کی ثقافت اور زندگی کا ایک حصہ ہے۔اب جب دنیا سے لوگ وادی تیجھر دیکھنے آئیں گے تو ان گاؤں کو بھی پہچان ملے گی۔مزید برآں، سیاحت میں اضافہ لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی کھولے گا۔

# ہولی سے پہلے فحش گانے، پانی کے غبارے پھینکنے پر پابندی، ممبئی پولیس نے ایڈوائزری جاری کی

12 مارچ: ممبئی پولیس نے ہولی، ہولیکا دہن اور ہولی سے متعلق دیگر پروگراموں کے لیے سخت ایڈوائزری جاری کی ہے۔یہ ایڈوائزری 12 یعنی ا?ج سے 18 مارچ 2025 تک لاگو ہوں گی۔رمضان المبارک کو مدنظر رکھتے ہوئے احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ممبئی پولیس نے جو ایڈوائزری جاری کی ہے اس کے تحت فحش الفاظ یا نعرے نہ لگانا یا عوام میں فحش گانے نہ چلانا شامل ہے اور اشاروں، نقالی، تصاویر، علامات، پوسٹر یا کسی بھی ایسی چیز کی نمائش یا تشہیر جس سے کسی بھی شخص کی ساکھ، شائستگی یا اخلاقیات کی توہین ہو، راہگیروں پر رنگین پانی، رنگ یا پاؤڈر پھینکنے یا اسپرے کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی ساتھ میں رنگین یا عام پانی سے بھرے غبارے بنانا یا پھینکنا منع ہے۔اس کے علاوہ ہولی اور رنگ پنچمی کے نام پر زبردستی چندہ جمع کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔واضح رہے کہ 14 مارچ، جس دن پورے ملک میں ہولی کا تہوار منایا جائے گا، وہ جمعہ کا دن ہے۔رمضان المبارک کے دوران جمعہ یعنی جمعہ کی نماز مسلمانوں کے لیے خاص ہے۔لوگ نماز پڑھنے کے لیے گھروں سے نکلیں گے اور دوسری جانب ہولی کے دن ہندو اپنے گھروں سے نکل کر اپنے محلوں میں اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ہولی مناتے ہیں۔ہولی اور جمعہ کی نماز کے حوالے سے بھی بیانات دیئے جا رہے ہیں۔اتر پردیش کی وزارت محنت اور روزگار کی اعلیٰ سطحی مشاورتی کمیٹی کے چیئرمین اور ریاستی وزیر کے مساوی درجہ رکھنے والے رگھوراج سنگھ نے یہاں تک کہا کہ کسی بھی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے مسلمان مردوں کو 'ترپال سے بنا حجاب' پہن کر باہر جانا چاہیے۔بی جے پی لیڈر کا یہ متنازعہ بیان سنبھل کے ایک سرکل آفیسر کے کہنے کے کچھ دن بعد آیا ہے کہ جو لوگ ہولی کے رنگوں سے بے چینی محسوس کرتے ہیں انہیں گھر کے اندر ہی رہنا چاہئے کیونکہ تہوار سال میں صرف ایک بار آتا ہے جبکہ جمعہ کی نماز سال میں 52 بار ادا کی جاتی ہے۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سنبھل پولیس افسر کے بیان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ افسر نے پہلوان کے طور پر بات کی، لیکن ارجن ایوارڈ یافتہ نے جو کہا وہ درست تھا۔

## لوک سبھا سیٹوں کی ممکنہ حد بندی کی واحد بنیاد آبادی نہیں ہونی چاہیے

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے رکن ڈی ایم کتھر آنند نے آج لوک سبھا میں کہا کہ ایوان میں نشستوں کی ممکنہ حد بندی کی واحد بنیاد آبادی نہیں ہونی چاہئے اور مطالبہ کیا کہ ریاست میں فی کس آمدنی، سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی، زرعی آمدنی، برآمدات وغیرہ کو بھی معیار کے طور پر سمجھا جانا چاہئے۔مسٹر آنند نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ لوک سبھا سیٹوں کی حد بندی کو ترقی پذیر ریاستوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ انہیں سزا دی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حد بندی کے بارے میں ابھی بھی بہت سی چیزیں واضح نہیں ہیں اس لئے تمل ناڈو کے لوگوں کو خدشہ ہے کہ حد بندی کے بعد ریاست میں لوک سبھا کی سیٹوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔تمل ناڈو اور جنوبی ہند کی دیگر ریاستوں نے آبادی پر قابو پانے کے حوالے سے اچھا کام کیا ہے، اس لیے ان کا مطالبہ ہے کہ حد بندی کے دوران صرف آبادی کو بنیاد نہ سمجھا جائے تاکہ ان ریاستوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔مسٹر آنند نے کہا کہ اگر آبادی کو ممکنہ حد بندی کی بنیاد بنایا جاتا ہے تو اتر پردیش اور بہار جیسی ریاستوں میں سیٹوں کی تعداد بڑھے گی جو کہ غیر منصفانہ عمل ہوگا۔

# تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 13 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

624۔جنگ بدر ہوئی تھی۔

1560۔اسپین کی فوج نے طرابلس کے ڈیجیر بار پر قبضہ کیا۔

1569۔فرانس کی تیسری مذہبی جنگ شروع ہوئی۔

1800۔مراٹھا سلطنت کے معروف سیاستداں نانا فرنویس کا مہاراشٹر کے پنے میں انتقال ہوا۔

1809۔سویڈن کے شاہ گسٹافو چہارم اقتدار سے بے دخل کر دیے گئے اور چارلس XIII تخت نشیں ہوئے۔

1813۔سویڈن نپولین کے خلاف عظیم اتحاد میں شامل ہوا تھا۔

1848۔ویانا میں فسادات اور مظاہروں کے بعد شہزادے میٹرنش نے چانسلر کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

1858۔نپولین سوئم کے قتل کی کوشش میں ملوث ہونے کی وجہ سے اطالوی انقلابی فلک اورسنی کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

1865۔امریکی خانہ جنگی کے دوران کانگریس نے غلاموں کے فوج میں بھرتی ہونے کی قرارداد منظور کی۔

1878۔ہندوستان میں ورنا کولر پریس قانون منظور ہوا تھا، امرت بازار پتریکا اسی رات انگریزی اخبار میں تبدیل ہوگئی تھی۔

1881 روس کے زار الیکزینڈر دوئم بم دھماکے میں مارے گئے۔

- 1884 امریکہ نے معیاری وقت اپنایا۔

1892۔بامبے تانسا واٹر ورکس کھولا گیا۔

1901۔امریکہ کے 23 ویں صدر بنجامن ہیریسن کا انتقال ہوا تھا وہ واحد ایسے صدر تھے جنہوں نے گروور کلیولینڈ سے اقتدار لیا اور بعد میں پھر کلیولینڈ کو ہی اقتدار سونپا۔

1906۔امریکی خواتین کے حقوق کے لیڈر سوسن بی اینتھنی کا انتقال ہوا تھا۔

1921۔منگولیا نے چین سے آزادی حاصل کی۔

1928۔لاس اینجلس میں سینٹ فرانسس باندھ کے ٹوٹنے سے 450 افراد کی موت ہوئی۔

1940۔جلیاں والا باغ قتل عام کے ذمہ دار سابق گورنر مائیکل اوڈائر کو انقلابی اودھم سنگھ نے لندن میں گولی ماری۔

1961۔اسپینی فنکار پابلو پکاسو نے، ماڈل جیکولین کوکیو سے فرانس میں شادی کی۔

1961۔زمین دھنسنے سے سوویت یونین میں 145 لوگوں کی موت ہوئی۔

1963۔کھیلوں میں خصوصی مظاہرے کے لئے ارجن انعام دینے کا اعلان کیا گیا۔

1963۔انڈونیشیا اور نیدرلینڈ کے مابین سیاسی تعلقات بحال ہوئے۔

1964۔ترکی نے قبرص کے خلاف حملے کی دھمکی دی۔

1967۔کرکٹ کے مشہور کھلاڑی سر فرانک واریل کا انتقال ہوا تھا۔

1972۔برطانیہ اور چین نے مکمل سفارتی تعلقات قائم کئے۔

1973۔شام میں آئین اختیار کیا۔

1979۔یورپی کرنسی کے نظام کا افتتاح شروع ہوا تھا۔

1980۔بی جے پی لیڈر ورون گاندھی کی پیدائش ہوئی۔

1989۔جکھاری گاؤں میں حرارتی بجلی گھر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

1990۔سوویت پارلیمنٹ نے کمیونسٹ پارٹی کا غلبہ اور اختیارات ختم کرنے کیلئے قرارداد منظور کی۔

1992۔فنڈ کی کمی کی وجہ سے 72 سال پرانے کمیونسٹ پارٹی کے اخبار 'پراودا' کی اشاعت بند کی گئی۔

1995۔دنیا سے غریبی دور کرنے کے لئے اقوام متحدہ میں 182 ممالک نے عزم کیا۔

1996۔اسکاٹ لینڈ میں ایک بندوق بردار نے 16 اسکولی طلباء اور ایک استاد کو مارنے کے بعد خودکشی کر لی۔

- 1996 ہندی فلم اداکار شفیع انعامدار کا انتقال ہوا۔

1997۔اردن کے ایک فوجی نے سات اسرائیلی طلباء کو قتل کر دیا۔

1998۔جنوبی کوریا نے 55 لاکھ سیاسی قیدیوں سمیت کئی مجرموں کو عام معافی دی۔

2001۔افغانستان میں طالبان نے بامیان میں بودھ کی دو بلند قامت مورتیاں توڑ دی تھیں۔

- 2003 عراق پر برطانیہ کی قراردادوں کو فرانس نے مسترد کر دیا۔

# ہائی جیک ہونے والی جعفر ایکسپریس سے 155 مسافروں کو بچایا گیا، 27 دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد، 12 مارچ (یو این آئی) پاکستان میں بلوچستان کے ضلع بولان میں مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس کو عسکریت پسندوں کے ذریعہ ہائی جیک کیے جانے کے بعد سکیورٹی فورسز کی جانب سے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا گیا جس میں کم از کم 27 جنگجوؤں کو ہلاک اور 155 مسافروں کو بچالیا گیا۔ یہ اطلاع بدھ کے روز میڈیا رپورٹس میں ملی۔ جیو نیوز نے سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا کہ نو بوگیوں والی یہ ٹرین 400 سے زائد مسافروں کو لے کر کوئٹہ سے خیبر پختونخواہ میں پشاور جا رہی تھی، جب راستے میں اس پر حملہ کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز باقی مغویہ افراد کی بازیابی کے لیے آپریشن میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عسکریت پسند، جن میں سے بعض نے خودکش جیکٹیں پہن رکھی تھیں، مسافروں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ یرغمالیوں کی وجہ سے سکیورٹی فورسز انتہائی احتیاط کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بازیاب کرائے گئے مسافروں نے ہائی جیک ہونے والی ٹرین سے اپنی بحفاظت رہائی پر سکیورٹی فورسز کا شکریہ ادا کیا اور فوج اور ایف سی اہلکاروں کی سکیورٹی کاوشوں کو سراہا۔ دریں اثناء ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں میں چلنے والی بولان میل اور جعفر ایکسپریس کو تین روز کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین سروس معطل کرنے کا فیصلہ بولان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد کیا گیا۔ علاوہ ازیں ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سے چمن تک مسافر ٹرین فی الحال نہیں چل رہی ہے۔ قبل ازیں، ایک ریلوے اہلکار نے بتایا کہ بدھ کی صبح جعفر ایکسپریس کے 57 مسافروں کو ہوائی جہاز سے کوئٹہ پہنچایا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ سلامتی دستوں کی کارروائی کے بعد دہشت گرد چھوٹے گروپوں میں بٹ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ 17 زخمی مسافروں کو فوری علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ ذرائع نے مزید انکشاف کیا کہ حملہ آور افغانستان میں اپنے ماسٹر مائنڈ سمیت بین الاقوامی ہینڈلرز سے رابطے کے لیے سٹیلائٹ فون استعمال کر رہے تھے اور خواتین اور بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے تھے، اس لیے آپریشن میں انتہائی احتیاط برتی گئی۔ حملہ آوروں نے ریلوے ٹریک پر بم حملہ کیا اور ٹرین میں داخل ہونے سے پہلے انجن پر فائرنگ کی جس سے ڈرائیور زخمی ہوگیا۔ متاثرہ ٹرین افغانستان ایران سرحد کے نزدیک ایک دور افتادہ، پہاڑی علاقے میں ہائی جیک کرلی گئی تھی۔

# یوکرین نے روس کے ساتھ 30 روزہ جنگ بندی کی امریکی تجویز قبول کرلی

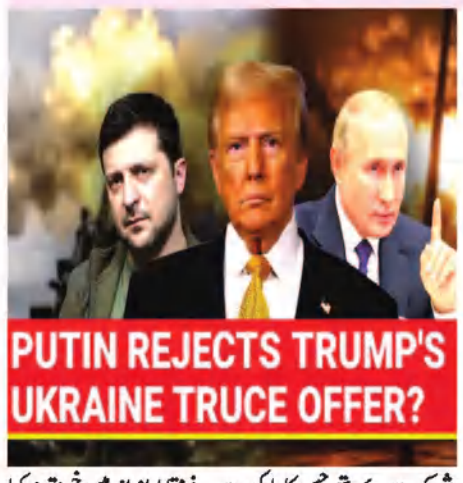


کیف، 12 مارچ (یو این آئی) یوکرین نے روس کے ساتھ 3 سالہ جنگ کے بعد 30 روزہ جنگ بندی کی امریکی تجویز کی توثیق کردی، جدہ میں اہم مذاکرات کے دوران زیلنسکی انتظامیہ ماسکو کے ساتھ فوری مذاکرات پر بھی متفق ہوگئی۔ ڈان اخبار میں شائع 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق منگل کو جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 28 فروری کو صدر ولادیمیر زیلنسکی کو وائٹ ہاؤس سے نکالے جانے کے بعد امریکہ اور یوکرین کے درمیان ہونے والی پہلی اعلیٰ سطح کی ملاقات میں امریکہ نے فوجی امداد بحال کرنے پر اتفاق کیا اور یوکرین کی معدنیات سے متعلق معاہدے کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کا وعدہ کیا۔ امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ 'آج ہم نے ایک پیشکش کی جسے یوکرینیوں نے قبول کرلیا ہے، جو کہ جنگ بندی اور فوری طور پر مذاکرات کے لیے ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'اب ہم اس پیشکش کو روسیوں کے پاس لے جائیں گے اور ہمیں امید ہے کہ وہ امن کے لیے ہاں کہیں گے، گیند اب ان کی کورٹ میں ہے'۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'یوکرین نے فوری طور پر 30 روزہ عبوری جنگ بندی کے نفاذ کی امریکی تجویز کو قبول کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے، جس میں فریقین کے باہمی اتفاق رائے سے اضافہ کیا جاسکتا ہے'۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ جنگ بندی روس کی رضامندی اور بیک وقت عمل درآمد سے مشروط ہے۔ قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا کہ امریکہ، روس کو آگاہ کرے گا کہ امن کے حصول کے لیے روسی تعاون کلیدی اہمیت کا حامل ہے، وہ اب اس تجویز کے بارے میں روس سے بات کریں گے اور اب سوال یہ ہے کہ جنگ کیسے ختم ہوگی۔ مغربی سعودی عرب میں یہ مذاکرات یوکرین کی جانب سے ماسکو پر کیے گئے سب سے بڑے براہ راست حملے کے بعد ہوئے ہیں جس میں دارالحکومت اور دیگر علاقوں میں سیکڑوں ڈرون حملے کیے گئے تھے جس میں 3 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ یوکرین کے باشندے امریکی فوجی امداد، انٹیلی جنس شیئرنگ اور سیٹلائٹ تصاویر تک رسائی کی بحالی کی امید کر رہے تھے جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ زیلنسکی کے عوامی تنازع کے بعد منقطع ہو گئی تھیں۔ وہ بحری و فضائی جنگ بندی کی تجویز کے ساتھ اجلاس میں شریک ہوئے تھے جس کا مارکو روبیو نے محتاط انداز میں خیر مقدم کیا تھا۔ یوکرین کے صدر کے چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک نے منگل کو ایک پریس بریفنگ ہوٹل میں ہونے والے اجلاس میں شریک ہوتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا کہ 'ہم امن کے حصول کے لیے سب کچھ کرنے کے لیے تیار ہیں'۔ کیف نے کہا کہ 'تاریخ کے سب سے بڑے ڈرون حملے' کا مقصد روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کو فضائی اور بحری جنگ بندی پر راضی کرنے پر مجبور کرنا تھا۔ قومی سلامتی کونسل کے ایک عہدیدار آندرے کوولینکو نے کہا کہ یہ پیوٹن کے لیے ایک اضافی اشارہ ہے کہ انہیں فضا میں جنگ بندی میں بھی دلچسپی لینی چاہیے۔ پیر کو جدہ میں سعودی عرب کے حقیقی حکمران سے ملاقات کرنے والے زیلنسکی نے گزشتہ ماہ کے اواخر میں ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ معاہدے پر دستخط کیے بغیر وائٹ ہاؤس چھوڑ دیا تھا جس کے تحت امریکا کو یوکرین کے معدنی وسائل پر کنٹرول مل جائے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا رات بھر جاری رہنے والا ڈرون حملہ امن مذاکرات کو متاثر کرسکتا ہے، کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ 'اب تک کوئی (امن) مذاکرات نہیں ہوئے ہیں، لہٰذا یہاں ایسا کچھ بھی نہیں جس میں خلل ڈالا جاسکے'۔

## مشرقی چین کی کمپنی میں دھماکے سے 4 افراد ہلاک

نانجینگ، 12 مارچ (یو این آئی) مشرقی چین کے جیانگ سو صوبے کے شہر تائیزو میں منگل کے روز ایک کمپنی میں دھماکے کے نتیجے میں چار افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی حکام کے مطابق یہ واقعہ دوپہر 3:30 بجے پیش آیا۔ شہر کے گاؤگانگ ڈسٹرکٹ میں جیانگ سو ہیلی بائیو ٹیکنالوجی کمپنی میں یہ دھماکہ ہوا۔ کمپنی حیاتیاتی شعبوں میں کاروبار کی مہارت رکھتی ہے۔ فی الحال دھماکے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

## ہتھیار ڈالنے والے نکسلی پرکاش نے سات پھیرے لئے

سکما، 12 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سکما میں وزیر اعلیٰ کنیا ویواہ یوجنا کے تحت 138 جوڑے شادی کے بندھن میں بندھ گئے۔ ان جوڑوں میں ہتھیار ڈالنے والا نکسلی کلمو پرکاش بھی شامل تھا جس کے سر پر 8 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کیدار کشیپ، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر اور انچارج اور ایم ایل اے جگدل پور کرن دیو نے نئے شادی شدہ جوڑے کو آشیرواد دیا اور خوشگوار ازدواجی زندگی کے لیے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کلمو پرکاش نے کہا کہ وہ نکسلیوں کے کھوکھلے نظریے اور نکسلی تشدد سے تنگ آکر ہی سماج کے مرکزی دھارے میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا، [؟] آج ہم نے بھی سماج کے مرکزی دھارے میں شامل ہوکر اپنی شادی شدہ زندگی میں قدم رکھا ہے۔ اس کے لیے میں چھتیس گڑھ حکومت کے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

## لاؤس-تھائی لینڈ نے انسانی اسمگلنگ کے مسئلے پر تبادلہ خیال کیا

ویینتیانے، 12 مارچ (یو این آئی) لاؤس اور تھائی لینڈ کی حکومتوں کے نمائندوں نے لاؤس کے دارالحکومت ویینتیانے میں انسانی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ منگل سے بدھ تک منعقد ہونے والی اس میٹنگ میں انسداد اسمگلنگ کی کوششوں کے بارے میں معلومات کے تبادلے پر توجہ مرکوز کی گئی، بشمول متاثرین کے تحفظ اور وطن واپسی کے بعد امداد۔ لاؤ نیشنل ریڈیو نے رپورٹ کیا کہ میٹنگ کے دوران، شرکاء نے اسمگلنگ کے معاملات کی نگرانی اور متاثرین کی حفاظت اور عزت کو یقینی بنانے میں تعاون کی اہمیت پر بات کی۔ اجلاس میں ماضی کے تعاون کا بھی جائزہ لیا گیا اور قانونی امداد اور متاثرین کے معاوضے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مزید برآں، دونوں ممالک نے 2023-2025 کے لیے اپنے ایکشن پلان کا جائزہ لیا اور 2026-2028 کے لیے تعاون کے اگلے مرحلے کی منصوبہ بندی شروع کی۔

## امریکی ایوان نمائندگان نے حکومت کو فنڈ فراہمی کے لیے ریپبلکن بل کو منظوری دی

واشنگٹن، 12 مارچ (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے منگل کے روز ریپبلکن قانون سازوں کی طرف سے وفاقی حکومت کو 30 ستمبر تک فنڈ دینے اور شٹ ڈاؤن سے بچنے کے لیے مجوزہ عارضی بل کو منظور کرلیا۔ ریپبلکن پارٹی کا یہ بل اکثریت سے منظور کرلیا گیا۔ ریپبلکنز کے مطابق، یہ بل وفاقی اخراجات میں اضافہ کیے بغیر اہم وفاقی خدمات کے لیے فنڈ فراہم کرے گا۔ اس کے علاوہ، بل میں غیر دفاعی اخراجات میں 13 بلین ڈالر کی کٹوتی اور امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے ذریعے ملک بدری کی کارروائی بڑھانے کے لیے 485 ملین ڈالر کا بندوبست شامل ہے۔ ڈیموکریٹس نے اس سے قبل بل میں کئی اخراجات میں کٹوتیوں کے ساتھ ساتھ مختلف پروگراموں اور ترجیحات کے لیے فنڈز کی کمی پر سوال اٹھایا تھا۔

## مصر نے غزہ میں بجلی کی سپلائی بند کرنے کے اسرائیل کے فیصلے کی مذمت کی

قاہرہ، 12 مارچ (یو این آئی) مصر نے منگل کے روز غزہ کو بجلی کی سپلائی میں تخفیف کرنے کے اسرائیل کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "اجتماعی سزا" اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ مصر کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں اسرائیل کے اس اقدام کو بین الاقوامی انسانی قانون اور چوتھے جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا۔ مصر کی جانب سے وزارت نے فلسطینی آبادیوں کو اجتماعی سزا دینے کی پالیسیوں کو مکمل طور پر مسترد کرنے کا اظہار کیا، جس میں انسانی امداد کی معطلی بھی شامل ہے، اور خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے غزہ میں کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ مصر نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور ان خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ اتوار کے روز، اسرائیلی وزیر توانائی ایلی کوہن نے غزہ کو بجلی کی سپلائی فوری طور پر روکنے کا اعلان کیا، جس کا مقصد یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حماس پر دباؤ ڈالنا ہے۔ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق 59 یرغمالی حماس کی قید میں ہیں جن میں سے 24 کے زندہ ہونے کا خیال ہے۔ اسرائیل اور حماس کی جنگ بندی کے ابتدائی 42 دن کا مرحلہ ختم ہونے کے بعد اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ میں خوراک سمیت امدادی سامان کی ترسیل روک دی ہے۔

# مودی نے ماریشش کی نئی پارلیمنٹ بنانے کا ٹھیکہ لے لیا

پورٹ لوئس، 12 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور ماریشس نے بدھ کو اپنے دوطرفہ تعلقات کو 'توسیع شدہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ' کا درجہ دینے کے ساتھ مقامی کرنسیوں میں تجارت اور معاشی مجرموں کو پکڑنے سمیت آٹھ شعبوں میں تعاون بڑھانے کے معاہدوں پر دستخط کیے اور ہندوستان نے تحفے کے طور پر ماریشس کی پارلیمنٹ کی ایک نئی عمارت کی تعمیر کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور ماریشس کے وزیر اعظم نوین چندر رام غلام کے درمیان وفود سطح کی دوطرفہ میٹنگ کے بعد دونوں وزرائے اعظم کی موجودگی میں دونوں ملکوں کے درمیان ان معاہدوں پر دستخط کے بعد یہ تبادلے کیے گئے۔ دونوں رہنماؤں نے مشترکہ طور پر انٹل بہاری واجپائی انسٹی ٹیوٹ آف پبلک سروس اینڈ انوویشن، کیپ ملہیر و میں ماریشس کے علاقائی صحت مرکز اور 20 دیگر کمیونٹی پروجیکٹوں کا مشترکہ طور پر افتتاح کیا، جن پر کل 35.2 کروڑ ماریشین روپے (6.63 کروڑ ہندوستانی روپے) کی لاگت آئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان نے ماریشس کو سینٹ برینڈن آئی لینڈ کا نیوی گیشن چارٹ بھی سونپا جسے ہندوستانی بحریہ کے جہاز نے ہائیڈروگرافی سروے کے بعد تیار کیا تھا۔ ہندوستان اور ماریشس کے درمیان آج جن آٹھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ہیں، ان میں لوکل کرنسی سیٹلمنٹ سسٹم پر ماریشس کے مرکزی بینک اور ریزرو بینک آف انڈیا کے درمیان ایک ایم او یو، پائپ بدلنے کے پروگرام کے تحت سینٹرل واٹر اتھارٹی کے ذریعے لاگو کیے جانے والے پروجیکٹوں کی مالی اعانت کے لیے ماریشس حکومت اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے مابین کریڈٹ سہولت کے معاہدے پر مفاہمت کی یادداشت، سفارت کاروں کے لیے تربیتی پروگرام پر انڈین فارن سروس انسٹی ٹیوٹ اور ماریشس کے خارجہ امور، علاقائی انضمام اور بین الاقوامی تجارت کی وزارت کے درمیان مفاہمت نامے، ہندوستانی بحریہ اور ماریشس پولیس فورس کے درمیان وائٹ شپنگ معلومات کے تبادلے پر تکنیکی معاہدہ، ماریشس کے مالیاتی جرائم کمیشن اور انڈیا کے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے درمیان ایم او یو، ماریشس کی وزارت صنعت ایس ایم ای اور کوآپریٹیو اور ہندوستان کی مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کی وزارت کے درمیان مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے شعبے میں تعاون پر مفاہمت نامے، ماریشس کی پبلک سروس اور ایڈمنسٹریٹو ریفارمز کی وزارت اور ہندوستان کی انتظامی اصلاحات اور محکمہ عوامی شکایات کے قومی مرکز برائے گڈ گورننس کے درمیان سرکاری افسران کی تربیت پر مفاہمت نامے اور انڈین انسٹی ٹیوٹ فار اوشین انفارمیشن سروسز، منسٹری آف ارتھ سائنسز، انڈیا اور موریشس کے وزیر اعظم کے دفتر کا کاٹی نینٹل شیلف، میری ٹائم زون ایڈمنسٹریشن اور ایکسپلوریشن ڈیپارٹمنٹ کے درمیان معاہدے شامل ہیں۔ مفاہمت ناموں کے تبادلے کے بعد مشترکہ پریس بیان میں مسٹر مودی نے اپنے خطاب میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کی جانب سے ماریشس کے تمام شہریوں کو ان کے قومی دن پر مبارکباد پیش کی اور کہا، "یہ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ مجھے ماریشس کے قومی دن پر دوبارہ دورہ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ ہندوستان اور ماریشس کے درمیان تعلقات نہ صرف بحر ہند سے جڑے ہوئے ہیں بلکہ ہماری مشترکہ ثقافتی روایات اور اقدار سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ ہم اقتصادی اور سماجی ترقی کی راہ میں ایک دوسرے کے شراکت دار ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ قدرتی آفت ہو یا کووڈ کی آفت، ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔ دفاع ہو یا تعلیم، صحت ہو یا خلا، ہم ہر میدان میں کندھے سے کندھا ملا کر چل رہے ہیں۔ پچھلے 10 سالوں میں ہم نے اپنے تعلقات میں بہت سی نئی جہتیں شامل کی ہیں۔ ترقیاتی تعاون اور صلاحیت سازی میں نئے سنگ میل طے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج، وزیر اعظم نوین چندر رام غلام اور میں نے ہندوستان-ماریشس شراکت داری کو 'توسیع شدہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ' کے درجہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہندوستان ماریشس میں پارلیمنٹ کی عمارت کی تعمیر میں تعاون کرے گا۔ یہ جمہوریت کی ماں کی طرف سے ماریشس کے لیے ایک تحفہ ہوگا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹوں کے دوسرے مرحلے میں ماریشیا کے 50 کروڑ روپے کے نئے پروجیکٹ شروع کیے جائیں گے۔ ماریشس کے 500 سول افسران کو اگلے پانچ سالوں میں ہندوستان میں تربیت دی جائے گی۔ ہم نے باہمی تجارت کو مقامی کرنسیوں میں طے کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ اس موقع پر، ماریشس کے وزیر اعظم رام غلام نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی نے ہماری آزادی کی 57ویں سالگرہ کے قومی دن کی تقریبات میں اپنی موجودگی سے ہمیں اعزاز بخشا ہے۔ ان کی ممتاز موجودگی ہمارے دونوں ممالک کے درمیان منفرد اور خصوصی تعلقات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی نے ماریشس کے نائب وزیر اعظم پال ریمنڈ بیرینجر، ماریشس کے اپوزیشن لیڈر مسٹر جارج پیئر لیسجو نگارڈ اور ماریشس کے سابق وزیر اعظم پراوند جگناتھ سے ملاقات کی اور ہندوستان-ماریشس تعلقات کے تئیں اپنی مضبوط وابستگی کا اعادہ کیا۔

☆☆☆☆

# مسلح اسرائیلی آبادکاروں کا وادی اردن کے بدوؤں کی بستی پر حملہ، سیکڑوں بھیڑیں ساتھ لے گئے

عمان، 12 مارچ (یو این آئی) عمان کے مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی آبادکاروں نے اسلحہ کے زور پر وادی اردن میں بدو برادری کی سیکڑوں بھیڑیں چرالی ہیں، یہ وادی اردن میں حالیہ سب سے بڑے واقعات میں سے ایک ہے، جس میں علاقے میں بدوؤں پر حملہ کیا گیا اور انہیں ہراساں بھی کیا گیا۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی لڑائی شروع ہونے کے بعد سے علاقے میں اس طرح کے حملوں میں اضافہ ہوا ہے، عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ جمعہ کو اسرائیل کے زیر قبضہ مغربی کنارے کے شہر جیریکو کے شمال میں عین العوجا کے قریب ہونے والے واقعے کی شدت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کمیونٹی کے ایک رہائشی ہانی زاید نے بتایا کہ 'یہ اب تک کا سب سے بڑا واقعہ تھا، ہم لوگوں نے حملے میں 70 بھیڑیں کھودی ہیں'، قانون نافذ کرنے والے اداروں کیساتھ برسوں کے تجربے کے بعد، پولیس سے مدد کی اپیل کرنے کے خیال کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کچھ نہیں کرتی، کبھی بھی کسی کام میں ہماری مدد نہیں کی، اگر آپ انہیں بتائیں کہ آبادکار آپ کی بھیڑوں کو لے جا رہا ہے، تو وہ پوچھیں گے' کیا آپ کو یقین ہے کہ یہ آپ کی ہے'؟۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ تقریباً 1500 بھیڑ بکریوں کو آبادکار اپنے ساتھ لے گئے، پولیس اور فوجیوں کی نگرانی میں جانوروں کو گاؤں سے بھگایا، پک اپ ٹرکوں پر لادا اور چلتے بنے۔ مقامی باشندوں اور انسانی حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ وادی اردن، جو دریائے اردن کے قریب نسبتاً کم آبادی والا علاقہ ہے، اب آبادکاروں کے دباؤ میں اضافہ کر رہا ہے۔ بہت سے بدو چرواہوں کے لیے، بھیڑ کھونے کا مطلب معاش کمانے کا ذریعہ کھو دینے کے مترادف ہے، بہت سے فلسطینیوں کی طرح عین العوجا کے نیم خانہ بدوش چرواہوں کا خیال ہے کہ آبادکاروں کا بڑا مقصد انہیں زمین سے بے دخل کرنا ہے تاکہ اسرائیل کا مکمل قبضہ ہوجائے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ کیمپ تقریباً 40 سال پہلے قائم کیا گیا تھا اور اس میں موبائل سولر پینلز سے پیدا ہونے والی بجلی کے علاوہ کوئی بجلی نہیں ہے، پانی ٹینکروں کے ذریعے لایا جاتا ہے، حالانکہ چند سو میٹر کی دوری پر ایک بڑا چشمہ ہے جو صرف آبادکاروں کے استعمال کے لیے 'محفوظ' ہے۔ کیمپ میں اپنے سسر کے ساتھ رہنے والے موسیٰ عبیات نے کہا کہ ان حملوں کا مقصد اس علاقے کو اس کے رہائشیوں سے خالی کرنا ہے، کیوں کہ ہماری بھیڑیں ہی معاش کا واحد ذریعہ ہیں۔ بدو خاندانوں کے مطابق بھیڑیں چھیننے اور چوری کرنے کا یہ واقعہ رات 9 بجے کے قریب اس وقت شروع ہوا، جب اسرائیلی آبادکاروں نے اپنی ہی کچھ بھیڑوں کو بدو کیمپ میں دھکیلا اور بدوؤں پر چوری کا الزام لگاتے ہوئے پولیس کو بلالیا۔ انہوں نے بتایا کہ پک اپ ٹرکوں میں سوار کئی مسلح آبادکار پولیس اور فوجیوں کے ساتھ پہنچے، جو لوگوں کے گھروں میں گھس آئے اور بھیڑ بکریوں کو قلم سے بھگا دیا۔ 5 بچوں کی ماں نائفہ سلامہ نے کہا کہ جب آبادکاروں نے حملہ کیا تو ہم خوفزدہ ہوگئے تھے، بچوں نے ان کی بلند اور چیختی چلاتی ہوئی آواز سن کر بستر سے چھلانگ لگا دی تھی۔ اسرائیلی حقوق کے لیے کام کرنے والے گروپ 'مسٹا کلیم' کے کارکنوں (جنہوں نے گزشتہ حملوں کے بعد مستقل نگرانی کا نقطہ برقرار رکھا ہے) نے بھیڑ بکریوں کو رات کے وقت بھگانے کی ویڈیو بنائی، اس گروپ سے تعلق رکھنے والے ایک اسرائیلی رضا کار گیلی ایویڈور نے کہا کہ یہ سب کچھ بہت تیزی سے ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً ایک درجن گاڑیوں میں نقاب پوش آبادکار پولیس کی گاڑیوں کے ساتھ کیمپ میں داخل ہوئے، آبادکاروں کو گھروں میں داخل ہوتے دیکھا اور بعد میں سیکڑوں بھیڑوں کو باہر نکال کر لے گئے، سب کو چوری کرلیا۔ اس واقعے کی تفصیلات پوچھے جانے پر اسرائیلی فوج (جس کے پاس مغربی کنارے کا مجموعی کنٹرول ہے) نے پولیس کو سوالات کا حوالہ دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ایک فلسطینی کو پکڑ کر پوچھ گچھ کی گئی، اور اس نے ایک یہودی فارم کے مالک سے 50 بھیڑیں چرانے کا اعتراف کیا، یہ بھیڑیں واپس کی گئی ہیں، اس کے ساتھ ہی ایک فلسطینی مالک کی 15 بھیڑیں واپس کردی گئیں، جو یہودی فارم مالک کے جھنڈ میں شامل ہوگئی تھیں۔ زیادہ تر ممالک اسرائیلی بستیوں کو غیر قانونی سمجھتے ہیں، اسرائیل اس سے اختلاف کرتا ہے اور زمین کے ساتھ تاریخی اور بائبل کے تعلقات کا حوالہ دیتا ہے۔

☆☆☆☆

## مسجد الحرام میں جدید اے آئی فتویٰ روبوٹ نصب

### مختلف زبانوں میں جوابات فراہم کرے گا

مکہ مکرمہ 12 مارچ:: سعودی عرب میں رمضان المبارک کے دوران جدید ٹیکنالوجی کو عبادت گزاروں کی سہولت کے لیے مزید بہتر بنایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں مسجد الحرام میں ایک نیا فتویٰ روبوٹ نصب کیا گیا ہے جو مختلف زبانوں میں عبادت گزاروں کے سوالات کے جوابات فراہم کرے گا۔ یہ روبوٹ اسلامی فقہ اور شرعی مسائل کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرنے کے لیے جدید ترین مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے لیس ہے۔ سعودی حکام کے مطابق، اس روبوٹ کو 'منارہ (Beacon) روبوٹ' کا نام دیا گیا ہے اور یہ مکمل طور پر خودکار نظام کے تحت کام کرے گا۔ نئے فتویٰ روبوٹ میں ایک منفرد فیچر بھی شامل کیا گیا ہے جس کے تحت اگر کسی سوال کا جواب پہلے سے موجود نہ ہو، تو عبادت گزار براہ راست کسی عالم دین سے ویڈیو کال کے ذریعے رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے روبوٹ کو ایک جدید اور محفوظ ڈیٹا بیس سے منسلک کیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی صدارت برائے امورِ حرمین شریفین کے سربراہ عبدالرحمٰن السدیس نے اس روبوٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام 'ڈیجیٹل اسمارٹ ٹرانسفارمیشن' کا حصہ ہے، جس کا مقصد حرمین شریفین میں زائرین کے تجربے کو مزید بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے وقتوں میں عبادت گزار فتویٰ حاصل کرنے کے لیے براہ راست علما سے رجوع کرتے تھے، پھر یہ نظام ٹیلی فون اور آن لائن سروسز کی طرف منتقل ہوا۔ اب اسمارٹ روبوٹس کے ذریعے زائرین کو فوری اور مؤثر طریقے سے شرعی رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ مسجد الحرام میں فتویٰ روبوٹ نصب کیا گیا ہو۔ اس سے قبل حج کے دوران بھی ایک ایسا ہی روبوٹ متعارف کرایا گیا تھا، جو حج زائرین کو شرعی مسائل پر رہنمائی فراہم کرتا تھا۔ تاہم، اب رمضان المبارک کے موقع پر متعارف کرایا گیا 'منارہ روبوٹ' جدید فیچرز سے لیس ہے اور کئی زبانوں میں سوالات کے جوابات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ فتویٰ روبوٹ نہ صرف سوالات کے جوابات دے سکتا ہے بلکہ جدید اسلامی طرزِ تعمیر سے متاثر ایک خوبصورت ڈیزائن کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، اس روبوٹ کو حرمین شریفین کے طرزِ تعمیر سے ہم آہنگ رکھنے کے لیے خاص طور پر تیار کیا گیا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران مسجد الحرام میں عبادت گزاروں کی بڑی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے سعودی حکام نے کئی دیگر اسمارٹ سروسز بھی متعارف کرائی ہیں۔ ان میں رہنمائی فراہم کرنے والے روبوٹس اور مختلف زبانوں میں معلوماتی خدمات شامل ہیں۔ یہ روبوٹ زائرین کو 11 زبانوں میں سوالات کے جوابات فراہم کرے گا، جن میں عربی، انگریزی، اردو، ترکی، فرانسیسی اور فارسی شامل ہیں۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ مستقبل میں اس روبوٹ کو مزید جدید بنانے پر کام کیا جارہا ہے تاکہ زائرین کو زیادہ سہولت فراہم کی جاسکے۔ اسمارٹ ٹیکنالوجی کے استعمال سے حرمین شریفین میں عبادت گزاروں کے لیے خدمات کا معیار مزید بہتر ہوگا۔ مسجد الحرام میں اس جدید فتویٰ روبوٹ کی تنصیب اس بات کی علامت ہے کہ سعودی عرب اسلامی عبادات کو سہل بنانے اور زائرین کو بہتر تجربہ فراہم کرنے کے لیے مسلسل جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا رہا ہے۔

## روس کے ساتھ 30 دنوں کی جنگ بندی کے لیے یوکرین راضی، امریکہ کا فوجی امداد پھر سے بحال کرنے کا اعلان

روس 12 مارچ: یوکرین نے منگل کو امریکہ کے ذریعہ مجوزہ 30 دنوں کی فوری جنگ بندی کو قبول کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ اس کے علاوہ روس کے ساتھ امن قائم کرنے کے لیے فوری بات چیت شروع کرنے پر بھی اتفاق ظاہر کیا ہے۔ یہ فیصلہ سعودی عرب کے جدہ میں امریکی اور یوکرینی افسروں کے درمیان 9 گھنٹے سے زیادہ وقت تک چلی بات چیت کے بعد کیا گیا۔ اس معاہدہ کے تحت امریکہ نے یوکرین کو فوجی امداد اور خفیہ جانکاری ساجھا کرنے پر لگی روک کو فوراً ہٹانے کا اعلان کیا ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے دفتر کے اہم افسر اندرے یرمیک نے کہا، "یوکرین امن کے لیے تیار ہے۔ ہم اس تجویز کا استقبال کرتے ہیں اور اسے مثبت مانتے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ جنگ بندی تبھی موثر ثابت ہوگی جب روس بھی ان شرائط پر عمل کرنے کے لیے متفق ہوگا۔ زیلنسکی نے اپنے روزانہ کے خطاب میں کہا، "امریکہ کو اب روس کو اس کے لیے راضی کرنا ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ یہ غیر جانبدارانہ اور مستقل امن کی سمت میں پہلا قدم ہوگا۔" امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اس بات چیت کی قیادت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "اب گیند روس کے پالے میں ہے۔ ہم اس تجویز کو روس تک پہنچائیں گے اور امید کرتے ہیں کہ وہ امن کے لیے 'ہاں' کہیں گے۔" روبیو نے اگے کہا کہ اگر روس اس تجویز کو قبول کرتا ہے تو اگلے مرحلے میں دونوں ملکوں کے درمیان مستقل امن کے لیے تفصیلی بات چیت شروع

# نعمت پور: شوپلازہ کے گودام میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے کی معروف علاقہ نعمت پور بازار علاقہ کی معروف اور سالہا سال پرانی جوتوں کی دکان شو پلازہ کے گودام میں زبردست آگ لگ گئی جس سے لاکھوں روپے مالیت کے جوتے اور چپل جل کر راکھ ہو گئے اطلاع ملتے ہی آسنسول سے فائر بریگیڈ اور نعمت پور پھانڑی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ نعمت پور موڑ کے قریب واقع شو پلازہ نے حال ہی میں اپنی دکان کو بڑھایا تھا اور اسی جگہ موبائل گلیکسی کے نام سے ایک دکان کھولی تھی منگل کی دیر شام مذکورہ جوتوں کی دکان سے متصل گودام میں اچانک زبردست آگ لگ گئی گودام سے دھواں اٹھتا دیکھ کر قریبی دکانداروں اور اہل علاقہ میں کہرام مچ گیا گاہک اور موجود لوگ بھاگنے لگے افراتفری مچ گئی ہر کوئی جوتا پلازہ کی طرف بھاگا اور جس قدر ہو سکا آگ بجھانے کی کوشش کرنے لگے تاہم اطلاع ملتے ہی نعمت پور پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پایا بعد ازاں فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچی اور کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا دکان کے مالک گروندر سنگھ نے بتایا کہ ان کے گودام کے پیچھے ایک خالی جگہ ہے جہاں کچھ لوگ کچرا جمع کرتے ہیں ہم نے انہیں کئی بار کہا کہ ایسا نہ کریں لیکن انہوں نے ایک نہ سنی پیر کو بھی انہوں نے کچرا جلا دیا تھا شاید ان کی طرف سے لگائی گئی آگ کی چنگاری سے میری دکان کو آگ لگ گئی ہوگی تاہم ان کا کہنا تھا کہ حال ہی میں ہم نے اس دکان سے ملحقہ موبائل گلیکسی کے نام سے ایک دکان کھولی ہے جس کے لیے نیا انفراسٹرکچر تیار کیا گیا ہے اس لیے شارٹ سرکٹ کا کوئی امکان نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فائر بریگیڈ کو پہنچنے میں کافی وقت لگا اگر وقت پر فائر ڈپارٹمنٹ یہاں آتا تو میرے نقصان کے امکانات کم ہوتے انہوں نے اندازہ لگایا کہ تقریباً آٹھ سے دس لاکھ مالیت کی املاک جل کر راکھ ہوگئی۔ نعمت پور مرچنٹ چیمبر کے سکریٹری سچن بلودیا نے بھی کہا کہ آفت کے وقت فائر ڈپارٹمنٹ کو اسنسول سے نعمت پور پہنچنے میں وقت لگتا ہے ٹرافک کا معاملہ ہوتا ہے انے کی تیاری ہوتی ہے کم از کم ایک گھنٹہ کے قریب وقت لگ ہی جاتا ہے اگر نعمت پور علاقہ میں بھی فائر ڈپارٹمنٹ کا دفتر قائم ہو جائے تو زیادہ بہتر ہوتا انہوں نے کہا کہ اس وقت نعمت پور علاقہ کاروباری معاملات میں بھی بہت خوشحال ہو چکا ہے اور یہاں بڑے بڑے ادارے کھل چکے ہیں بتایا جاتا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی اس وقت کی ڈپٹی میئر تبسم آرا نے نعمت پور کے کلتوڑہ میں فائر بریگیڈ اسٹیشن کھولنے کی رپورٹ تیار کی تھی۔ اس کے لیے زمین کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ لیکن مذکورہ منصوبہ اب التوا کا شکار ہو چکا ہے اور جس زمین پر فائر آفس کھولا جانا تھا وہ لینڈ مافیا نے زمینوں کو فروخت کر دیا ہے جہاں آج ایک عالیشان عمارت تیار ہیا گر نعمت پور میں فائر آفس کھول دیا جاتا تو جوتا پلازہ کو آج اتنے بڑے نقصان سے بچایا جا سکتا تھا کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جب آگ لگتی ہے تو مطالبہ کیا جاتا ہے کہ فائر بریگیڈ اسٹیشن علاقے میں قائم ہونا چاہیے جبکہ اسکے لئے پوری تندہی سے کوشش ہونی چاہئے۔

# ہولی کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کیلئے ہیراپور تھانہ کی امن کمیٹی کا اجلاس

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): ہیراپور پولیس پیس کمیٹی کی پہل کے تحت منگل کی صبح ہیراپور تھانے میں پرامن طریقے سے ہولی منانے کے لیے ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں آسنسول پولیس کے اے سی پی، اپسیتا دت، سی آئی (بھیراپور) اشوک سنہا مہاپاتر، اوسی (بھیراپور تھانہ) تموئے رائے، اوسی (بھیراپور ٹریفک گارڈ) پرشانت ماجی، آسنسول کارپوریشن بورو کے چیئرمین پرشانت ماجی، پورن پور کے مختلف وارڈوں کا ونسلر موجود تھے مختلف برادریوں کے بہت سے لوگ موجود تھے میٹنگ میں موجود پولیس افسران نے کہا کہ ہولی کے دنوں میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے سیکیورٹی سمیت تمام ضروری اقدامات اور انتظامات کیے گئے ہیں انہوں نے وارڈ کونسلروں اور عوامی نمائندوں کے ذریعے پیغام بھیجا اور کہا کہ ان دو دنوں میں وہ دیکھیں کہ علاقے میں امن وامان برقرار ہے پولیس حکام مطلع کرتا ہے کہ ڈی جے جیسے ساؤنڈ سسٹم کا استعمال نہ کیا جائے ساؤنڈ سسٹم کو مخصوص ڈیسیبل کے اندر چلنا چاہیے جو لوگ رنگ کھیلنے کے لیے تیار نہیں ہیں انہیں کسی بھی حالت میں رنگ کھیلنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے سب کو اس بات پر نظر رکھنی چاہیے کہ نشے کی حالت میں کسی بھی قسم کی گاڑی نہ چلائیں اے سی پی اور سی آئی کا کہنا ہے کہ کسی بھی علاقے میں کسی بھی قسم کی کوئی خبر حاصل کریں ہیراپور تھانے میں جائیں پولیس فوری کارروائی کرے گی اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی کونسلر اور عوامی نمائندے نے کہا کہ وہ ان دو دنوں میں علاقے کی کڑی نگرانی کریں گے وہ ان دو دنوں کے دوران برن پور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کونسلرز اور عوامی نمائندوں نے ہیراپور پولیس اسٹیشن کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

# مزدور کی موت معاملے میں مزدور یونین کی ثالثی سے بیٹے کو نوکری اور معاوضہ ملا

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میں پی سی بی ایل فیکٹری میں ایک حادثے میں ایک عارضی کارکن کی موت ہوگئی حکام نے اس کے بیٹے کو نوکری دینے اور اس کے خاندان کو ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے آئی این ٹی ٹی یو سی کا مطالبہ مان لیا ہے۔ 3 مارچ کو کالی پور درگاپور کے رہنے والے 49 سالہ عارضی کارکن سادھن باوڑی کی اس وقت موت ہوگئی جب وہ پی سی بی ایل کی درگاپور فیکٹری میں کام کر رہا تھا برقی ٹرانسفارمر پھٹ گیا تھا اس واقعے میں دو دیگر کارکن بھی زخمی ہوئیاس واقعہ کے بعد ریاست کی حکمراں جماعت کی مزدور تنظیم INTTUC نے مغربی بردوان ضلع کی قیادت کی جانب سے فیکٹری حکام سے متوفی مزدور کے خاندان کے ایک فرد کو ملازمت اور مالی نقصان کا معاوضہ دینے کے حوالے سے بات چیت کی اس دن آئی این ٹی ٹی یو سی کے ضلع صدر ابھجیت گھٹک نے متوفی کارکن کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ انہیں نوکری اور معاوضہ دیا جائے گا اسی طرح ضلع صدر کی موجودگی میں، فیکٹری حکام نے منگل کو متوفی مزدور سادھن باوڑی کے اہل خانہ کو کچھ ایک وقتی رقم اور ان کے بیٹے راج باوڑی کو ملازمت کا تقرری خط سونپا۔

# آسنسول میں بھاری مقدار میں جعلی لاٹری ٹکٹ ضبط، 6 گرفتار

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): منگل کی دیر شام آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت کلہ موڑ میں ایک کار سے بڑی مقدار میں جعلی لاٹری ٹکٹ برآمد ہوئی ہے اس معاملے میں پولیس نے 6 افراد کو حراست میں لے لیا اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے پولیس ذرائع کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک مشکوک کار میں منشیات لے جایا جا رہا ہے۔ جیسے ہی گاڑی کلہ موڑ پر پہنچی، پولیس نے گھیرے میں لے کر گاڑی کو روک لیا۔ تفتیش کے دوران گاڑی کے اندر سے بھاری مقدار میں جعلی لاٹری برآمد ہوئی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ کار کولکتہ سے جھارکھنڈ کی طرف جا رہی تھی۔ پکڑے گئے تمام افراد جھارکھنڈ کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مختلف حصوں میں صارفین کے لالچ کی وجہ سے یہ جعلی لاٹری فروخت کی جا رہی ہے اور اس جعلی لاٹری کا انعام کسی بھی ایجنسی میں موجود نہیں ہے اور جو لاٹری بیچنے والا اسے انعام دے گا وہ اسے انعام دے گا حقیقی لاٹری ٹکٹ کے نتائج کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی لاٹری تین بار چلائی جاتی ہے جعلی لاٹری ٹکٹوں کے کوئی مختلف نتائج نہیں ہوتے نتیجے کے طور پر لاٹری کے درست نتائج استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس میں کوئی بڑا انعام شامل نہیں ہے یہ لاٹری مافیا صرف لوگوں کو دھوکہ دینے اور حکومت سے ٹیکس بچانے کے لیے کر رہے ہیں۔

# اصلی نقلی خواجہ سرا کے تنازع پر سڑکوں پر ہنگامہ

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): اصلی اور نقلی خواجہ سراؤں کو لے کر رانی گنج تھانے کے تحت شیشو باگان علاقے میں سڑک پر زبردست ہنگامہ ہوا ذرائع کے مطابق انڈال کے خواجہ سراؤں کے گروپ اور رانی گنج کے خواجہ سراؤں کے درمیان تصادم دیکھ کر مقامی لوگ حیران رہ گئے اس اچانک ہنگامہ آرائی سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا اس واقعہ سے سڑک پر کچھ دیر ٹرافک جام ہوگیا ذرائع کے مطابق یہ تنازع اصلی اور نقلی خواجہ سراؤں کے دعوے پر شروع ہوا انڈال سے چار گاڑیوں میں سفر کرنے والے خواجہ سراؤں کے گروہ نے رانی گنج سے ایک خواجہ سرا کو پکڑ لیا اسے زبردستی گاڑی میں بٹھایا اور انڈال اپنے ساتھ لے گیا اس پورے واقعہ کے بعد علاقے میں بحث کا ماحول گرم ہے۔ اس حوالے سے انڈال سے آئے خواجہ سراؤں کے گروپ کے رکن وکٹر ماسی نے بتایا کہ رانی گنج کے علاقے میں منوج نامی ایک شخص رہتا ہے جو خود کو خواجہ سرا ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے آج وہ پکڑے گئے خواجہ سرا کو اپنے سردار خواجہ سرا کے پاس لے جائے گا جس کے بعد اصلی اور جعلی خواجہ سراؤں کے بارے میں تھانہ انڈال میں فیصلہ کیا جائے گا اس کے بعد اس کے خلاف رانی گنج تھانے میں شکایت بھی درج کروائی جائے گی۔

# کرشن نگر کولیری کے رہائشی علاقے میں پانی کانل ٹوٹنے سے کشیدگی

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): کرشن نگر کولیری کے ای سی ایل رہائشی علاقے میں پانی کانل ٹوٹ جانے سے کشیدگی پھیل گئی۔ کشیدگی من صبح 11 بجے شروع ہوئی، جب پی ایچ ای کے اہلکاروں نے کرشن نگر کولیری کی ای سی ایل رہائش گاہ کے سامنے موجود تمام نلوں کو ہٹا دیا۔ واقعہ کے بعد کرشن نگر کولیری کے مقامی باشندوں نے سڑک بلاک کر کے احتجاج شروع کر دیا اطلاع ملنے پر جموڑیہ پولیس اسٹیشن کی کیندا چوکی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تقریباً ایک گھنٹے تک سڑک بلاک کرنے کے بعد مقامی لوگوں نے پولیس کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کیا۔ پولیس کی یقین دہانی کے بعد ٹوٹے ہوئے نلوں کی مرمت کا کام گھنٹوں جاری رہا اس سلسلے میں مقامی رہائشی پریتی بنرجی نے بتایا کہ محکمہ پی ایچ ای کے ٹھیکیدار ارجن چودھری صبح سے ہی محکمہ پی ایچ ای کے ساتھ کام کر رہے ہیں اہلکاروں کے ساتھ مل کر نلوں کو توڑ رہا تھا انہوں نے کہا کہ محکمہ پی ایچ ای کے ٹھیکیدار ارجن چودھری کے گھر میں غیر قانونی نل لگا ہوا ہے۔

# ہولی کے تہوار پر مودی کے ماسک اور پشپا 2 کی کلہاڑی والی پچکاری کی فروخت

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): رنگوں اور گلالوں کے تہوار ہولی نے مغربی بردوان بالخصوص اسنسول کے بازاروں کو مودی کا روپ دے دیا ہے اس کے علاوہ بازاروں میں فلمی رنگ بھی پوری طرح سے پھیل چکے ہیں یہی وجہ ہے کہ بازاروں میں ہر طرف مودی کے ماسک بک رہے ہیں اگر پچکاریوں کی بات کی جائے تو پچکاری کے ساتھ ساتھ پی ایف 2 کے بازاروں میں بھی بڑے پیمانے پر فروخت ہو رہی ہے اس کا ایک حصہ، مودی اور پشپا کے ساتھ پچکاری بھی گاہکوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کر رہے ہیں اور یہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا ہے پچکاریوں کی جن کی بہت زیادہ مانگ رہی ہے، لوگ بے تابی سے پچکاریوں کو مودی کے ماسک، کے جی ایف کے ہتھوڑے اور پشپا 2 کے ساتھ خرید رہے ہیں۔ مارکیٹوں میں مودی اور ماماٹا پکری سے بھرا ہوا ہے، جس میں مودی کے ماسک، کے جی ایف کے ہتھوڑے اور پشپا 2 پشپری شامل ہیں اس سال ہولی کی آسنسول کا ہولی بازار بھی انہی رنگوں میں رنگا ہوا ہے ہولی کے لیے رنگ اور گلال خریدنے آئیں۔ گاہک ہولی بازار میں سیاسی اور فلمی کاک ٹیل دیکھ کر کافی حیران ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس سال ہولی کا بازار اتنا مزہ آئے گا انہوں نے بازار میں فروخت ہونے والی ایسی انوکھی پچکاریوں کو نہ صرف خریدا بلکہ مودی کا ماسک بھی خرید کر چلے گئے۔ دکاندار کا کہنا تھا کہ وہ ہر سال ہولی کے تہوار پر مارکیٹ میں کچھ منفرد فروخت کرنا چاہتا ہے اس بار بھی مارکیٹ میں ہر چیز منفرد آئی ہے جس کی بہت زیادہ مانگ ہے اس کے پاس اتنا سامان دستیاب نہیں ہے کہ وہ اپنے صارفین کو دے سکے اس کے پاس جو ہے اس سے زیادہ آرڈر مل رہے ہیں۔

# آسنسول کی 5 سالہ ننھی روزہ دار تانیہ تاج کو اپنی زندگی کا پہلا روزہ مبارک

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): شمالی آسنسول ریلپار عقب رحمانیہ ہائی اسکول ڈمریا محلہ کے رہنے والے محمد تاج الدین ایم ٹی جیولرس کی ننھی معصوم دختر نیک اختر عزیزی پانچ سالہ تانیہ تاج سلمہا نے اللہ پاک کے فضل وکرم سے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھی ماشا اللہ نونہال تانیہ تاج ڈی اے وی ماڈل انگریزی میڈیم اسکول کی UKG کی طالبہ ہے اس معصوم بچی تانیہ تاج کے روزہ رکھنے پر پوری فیملی میں خوشی کا ماحول ہے تانیہ تاج کے اس کم عمری میں روزہ رکھنے پر تانیہ تاج کی بڑی فیملی کا گھر سراپا جشن بن گیا ہے اس پر مسرت موقع پر اہل خانہ بالخصوص والدین اور فیملی کے ممبران گھر کے سبھی بڑے ابو بڑی امی بھائی، بہن، پھوپھا، پھوپھی بہنوئی، نانا، ماما، مامی تمام رشتہ دار عزیز و اقارب نے روشن نیک مستقبل کی ڈھیر ساری دعاوں کے ساتھ مبارکباد پیش کئے اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے تحائف سے بھی نوازہ تانیہ تاج کی پوری فیملی صوم صلوت کا پابند ہیں خاندان میں حاجی حافظ ٹیچر، ائی ٹی افسر، تاجر اور تعلیم یافتہ لڑکے لڑکیاں وفیملی ممبران ہیں پوری فیملی تعلیم یافتہ شمار ہوتی ہیں اس ننھی سی معصوم بچی نے اج روزہ رکھنے کی نیت کی جبکہ اج گرمی کی تپش دیگر ایام کے مقابلے زیادہ ہے ہوا میں لو کی جھلک محسوس ہو رہی ہے بچی کی اس نیک جذبے اور عزم حوصلے کو اور روزہ رکھنے کو اللہ پاک قبول فرمائے اور انعام واکرام و برکات سے مالا مال کرے امین!۔

# آسنسول سے فروٹس ہول سیل مارکٹ جلد کالی پہاڑی منتقل، 18 مارچ کو اسٹال الاٹمنٹ کیلئے لاٹری

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): آج پچھم بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے کانفرنس ہال میں ضلع ناظم ایس پورنا بلم کی صدارت میں انتظامیہ کی خصوصی میٹنگ منعقد ہوئی اس میٹنگ میں ضلع ناظم ایس پورنا بلم، اسنسول کارپوریشن سے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، گرو داس چٹرجی و دیگر موجود تھے اس میٹنگ میں اسنسول جی ٹی روڈ سے متصل فٹ پاتھ پر جو ہول سیل فروٹس کاروبار ہوتے ہیں اس سلسلے سے بھی بات ہوئی اور اس پر اہم فیصلے لئے گئیا سنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے زرائع ابلاغ کے نمائندوں کو جانکاری دی کی اج ڈی ایم کے ساتھ میٹنگ ہوئی ہے سب کچھ فائنل ہوگیا ہے کہ اسنسول جی ٹی روڈ سے متصل جو فروٹس ہول سیل کاروبار کرتے ہیں ان مارکیٹوں کو کالی پہاڑی میں بنائی گئی اسٹال میں منتقل کر دیا جائے گا اسنسول جی ٹی سے متصل فٹ پاتھ کے پاس ہول سیل فروٹ مارکیٹ نہیں لگے گا اسکے لئے نوٹس جاری ہوگا لاٹری ہوگی اس ضمن میں اسنسول کارپوریشن کے ممبر میئران کونسل برائے اسپورٹس اینڈ کلچرل گرو داس چٹرجی عرف راکٹ نے کہا کہ جی ٹی روڈ سے متصل فٹ پاتھ پر کوئی ہول سیل فروٹ مارکٹ نہیں لگے گا اسکے لئے کالی پہاڑی میں بنائے گئے اسٹال تاجروں کو دیئے جائیں گے اسکے لئے اسی ماہ مارچ کی 18 تاریخ کو سرکٹ ہاوس میں لاٹری ہوگی اور اسکے پندرہ دنوں کے اندر 2 اپریل تک اسنسول جی ٹی روڈ سے متصل فٹ پاتھ مارکیٹ کالی پہاڑی منتقل ہو جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ اسکے بعد سبزی مارکیٹ پر ہملوگ ہاتھ دیں گے۔

☆

# 30 خواتین سے لاکھوں کا دھوکہ

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج تھانہ علاقے کے بنسرا پنچایت کے تحت جھانٹی ڈانگہ علاقے سے دھوکہ دہی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے اطلاع کہ مطابق انجو دیوی رائے نامی خاتون پر علاقے کی تقریباً 30 خواتین کو دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ متاثرہ خواتین کے مطابق انجو دیوی رائے بعض اوقات انہیں بیماری، پریشانی یا کسی اور طرح کا بہانہ بنا کر مختلف بینکوں سے قرض لینے پر مجبور کرتی تھی یہی نہیں کئی خواتین کے شناختی کارڈ کا غلط استعمال کر کے ان کے نام قرضے بھی لیے گئے رفتہ رفتہ کئی سالوں میں یہ فراڈ 30 لاکھ روپے سے زیادہ تک پہنچ گیا خواتین کو دھوکہ دہی کا علم اس وقت ہوا جب انہوں نے آپس میں اس معاملے پر گفتگو شروع کی۔ اگست 2024 سے دھوکہ دہی کا شکار ہونے والی خواتین نے انصاف کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا الزام ہے کہ اس دوران انجو دیوی رائے علاقہ سے بھاگ کر بہار چلی گئی تھی حال ہی میں جب انجو دیوی رائے اپنی ساس کی موت کے بعد جھانٹی ڈنگہ کے علاقے میں آئی تو پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اسے گرفتار کر لیا جب دھوکہ دہی کا شکار خواتین کو ملزم کی گرفتاری کی خبر ملی تو وہ سب انصاف کی فریاد کرنے رانی گنج تھانے کے پنچابی موڑ پھانڑی کے پاس پہنچ گئیں پولیس افسران سے مناسب کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے انصاف کی اپیل کی فی الحال ملزم خاتون انجو دیوی رائے پولیس کی حراست میں ہے اور معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔ دھوکہ دہی کا شکار ہونے والی خواتین میں سپتمی بگڈی، سنجیدہ قریشی، گڑیا سنگھ اور روپا باوڑی جیسی خواتین نے بتایا کہ انجو دیوی رائے انہیں مختلف بہانوں سے قرض واپس کرنے کے وعدے پر کئی بینکوں سے قرض لینے پر مجبور کرتی تھی پھر وہ دو ماہ تک قرض ادا کرتی رہی اور بعد میں قرض نہیں دیا دیگر خواتین نے بتایا کہ انجو دیوی رائے کے پاس کئی خواتین کے شناختی کارڈ تھے اس کی بنیاد پر وہ بغیر کسی معلومات کے ان کے کاغذات سے قرض لے لیتی تھی انہوں نے بتایا کہ زیادہ تر خواتین ناخواندہ اور غریب ہیں جن کا فائدہ انجو دیوی رائے نے اس سے فراڈ کر کے اٹھایا ہے خواتین سے 40 ہزار سے 3 لاکھ روپے تک کا دھوکہ کیا گیا ہے خواتین نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس فراڈ کیس میں انجو دیوی رائے کے ساتھ کئی اور لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے ان کے ساتھ یہ سارا کھیل کھیلا ہے۔

☆

# روپ نارائن پور پولس چوکی میں آئی سی کوارٹر اور لیڈیس بیرک کا پولس کمشنر نے کیا افتتاح

آسنسول: 12 مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے سلان پور پولیس اسٹیشن کے روپنارائن پور پولیس چوکی میں آئی سی کوارٹرس اور لیڈیس بیرکوں کا افتتاح کیا رو پنارائن پور چوکی کے انچارج ارونابھ بھٹاچاریہ، کلیانیشوری چوکی کے انچارج للتو پکھیرا اور دیگر نے آسنسول درگاپور کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انہوں نے خواتین کو خون کا عطیہ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں جو ایک عظیم عطیہ ہے اس موقعے پر بتایا جاتا ہے کہ 50 یونٹ خون عطیہ ہوا لہذا سب کو آگے آ کر خون کا عطیہ کرنا چاہیے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے کہا کہ رمضان المبارک کا مہینہ چل رہا ہے ہولی کا تہوار، عید الفطر بھی انے والا ہے انہوں نے سب کے لئے نیک خواہشات پیش کی۔

# پوروا شیٹی: جن کا شمار ہندستانی باصلاحیت تیراکوں میں ہوتا ہے

## یوم پیدائش 12 مارچ

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) خواتین کے لیے کھیلوں کے مقابلے خاص کر اولمپک مقابلوں میں حصہ لینا ایک چیلنج تھا، کیونکہ کھیلوں کے سرکردہ منتظمین کی طرف سے انہیں کھیلوں میں حصہ لینے کی اجازت نہ تھی، لیکن اس حقیقت سے سب جواجاگر کیا گیا کہ کیوں کر خواتین کو کھیلوں سے مستثنیٰ رکھا جائے۔ وہ اپنی بھرپور صلاحیت ہونے کے باوجود بھی اپنے ہنر کو دنیا کے سامنے لانے سے محروم ہیں۔ اس پر سنجیدگی سے عمل کرتے ہوئے خواتین کو کھیلوں میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ آج خواتین کھیلوں کے ہر شعبے میں اپنے اپنے ملک کی نمائندگی کرتی نظر آتی ہیں۔ ہمارے ملک کی بھی ایک نوعمر خاتون تیراک پوروا کرن شیٹی ہیں جو ایک بین الاقوامی تیراک ہیں، جن کا شمار ملک کی سب سے باصلاحیت تیراکوں میں کیا جاتا ہے۔

پوروا کرن ممبئی میں کویتا کرن شیٹی اور کرن ایم شیٹی کے یہاں 12 مارچ 1993 کو پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے سات سال کی عمر میں تیراکی شروع کردی تھی۔ بچپن میں ان کو دمہ یعنی سانس کی تکلیف کی شکایت ہوگئی تھی۔ کئی ڈاکٹروں کے صلاح ومشورے کے بعد انہیں سوئمنگ کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ کیونکہ تیراکی سے انسانی جسم کے پھیپھڑوں کو مضبوطی ملتی ہے اپنے فیملی ہومیوپیتھک ڈاکٹر، ڈاکٹر سیما اوک کے مشورے پر، انہوں نے اپنے پھیپھڑوں کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تیراکی شروع کی۔ اس طرح چھ سات سال کی عمر میں پوروا اور ان کی بڑی بہن پراچی دونوں کو تیراکی سیکھنے کے لئے تربیت دینا شروع کردیا گیا۔ تب سے انہوں نے سوئمنگ کی شروعات کی اور ان کے والد چاہتے تھے کہ ان کی دونوں بیٹیاں کسی اور کھیل میں تربیت حاصل کریں کیونکہ وہ ٹیبل ٹینس اور شطرنج میں ریاستی چیمپئن رہ چکے تھے۔ اپنی تیراکی کی خواہش کو پورا کرنے کے لیے کرن بنگلور چلی گئی۔

پورا کی تیراکی کی ایک اور وجہ ان کے والد ہیں جو کھیلوں میں بہت دلچسپی رکھتے تھے۔ انہوں نے خود ٹیبل ٹینس، شطرنج اور کیرم جیسے بہت سے کھیل کھیلے۔ شروع میں پوروا کو تیراکی زیادہ پسند نہیں تھی لیکن ان کی بہن کو تیراکی میں دلچسپی تھی۔ انہوں نے ریاستی سطح کی چیمپئن شپ میں تیراکی بھی شروع کی اور قومی سطح کی غوطہ خور بن گئیں۔ ان کی بہن پوروا کے لیے سب سے بڑی تحریک ہیں، وہ ان کی طرح بننا چاہتی تھی اور یہاں تک کہ انہوں نے انہیں تیراکی کو سنجیدگی سے لینے کے لیے بہت حوصلہ افزائی کی۔

پوروا نے آسٹریلیا کے میلبورن میں واقع آر ایم آئی ٹی یونیورسٹی سے ماسٹرز آف اینالیٹکس میں امتیازی ڈگری

حاصل کی ہے۔ انہوں نے سال 2016 میں بزنس ایڈمنسٹریشن کی ڈگری میں ماسٹر کے ساتھ سی ایم ایس بزنس اسکول سے امتیاز کے ساتھ گریجویشن بھی کیا ہے۔ انہوں نے بنگلور میں جین یونیورسٹی کے ذریعہ قائم کردہ جے جی آئی گراس روٹس میں آپریشنز ہیڈ کے طور پر دو سال تک کام کیا۔

پوروا نے سال 1999 میں تیراکی کا آغاز کیا، انہوں نے پردیپ کمار کے زیر تربیت تیراکی سیکھی۔ قومی کوچ پردیپ کمار ہندوستان کے بہترین کوچوں میں سے ایک تھے۔ ان کے کوچ پردیپ تیراکی کے لیے ان کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوئے۔ ان کی تربیت کے بغیر ان کے لیے اس سطح تک پہنچنا ممکن نہیں تھا۔

کرن کو پہلے پانی سے بہت ڈر لگتا تھا۔ کوچ نے بہت کوشش کی یہ ان کا یہ ڈر جلد از جلد نکل جائے لیکن وہ شروعات میں ان کا ڈر نکالنے میں کامیاب نہیں ہوسکے اور وہ کرن کو تربیت نہیں دینا چاہتا تھا۔ لیکن بعد میں سب ٹھیک ہوگیا۔ دل ودماغ سے ڈر نکلنے کے بعد کرن نے بہت لگن سے تیراکی کی باریکیاں اور ٹریننگ حاصل کی۔ اب وہ ایک بریسٹ اسٹروکر ہیں

پوروا شیٹی نے ساؤتھ ایشین سوئمنگ چیمپئن شپ 2006-، اسلام آباد میں اپنی پہلی بین الاقوامی شرکت میں ایک سونے اور چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 29ویں ورلڈ یونیورسٹی چیمپئن شپ، گوانگجو، جنوبی کوریا، 15ویں فائنا ورلڈ چیمپئن شپ، بارسلونا، اسپین، XIX کامن ویلتھ گیم، دہلی، 2010 میں بھی حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کئی قومی ٹورنامنٹس میں بھی حصہ لیا ہے اور 40 طلائی، 32 چاندی اور 16 کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔

دولت مشترکہ کھیلوں میں پوروا نے اپنے اہم ایونٹ یعنی بریسٹ اسٹروک کے لئے کوالیفائی کیا۔ عالمی چیمپئن شپ کے مقابلے میں یہ کم مسابقتی تھا۔ بارسلونا ورلڈ چیمپئن شپ جانے سے دو دن پہلے کرن کے ساتھ ایک حادثہ پیش آیا تھا۔ ڈاکٹروں نے ان کے ٹانکے نکال لیے تھے اس لیے میں وہ پریکٹس بھی نہیں کرپائیں۔ ان کی ٹانگ کو حرکت دینا مشکل تھا، لیکن انہوں نے 10 کلومیٹر سمندری تیراکی مکمل کرنے میں کامیاب رہا۔ ان کے لئے سب سے فخر کا لمحہ وہ تھا جب جے پور نیشنلز میں پہلے نمبر پر آئی تھیں جو غیر متوقع تھا کیونکہ وہ 100 میٹر بریسٹ اسٹروک میں آخری 90 میٹر تک دوسرے نمبر پر تھیں اور آخری 10 میٹر میں احاطہ کرنا تھا اور پہلے آنا تھا اور کامن ویلتھ گیمز کے لیے کوالیفائی کرنا تھا۔ 10 کلومیٹر اور 50 میٹر کی تربیت میں بہت بڑا فرق ہے۔ 10 کلومیٹر کے لیے بہت زیادہ برداشت کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے جس میں 2 سیشنوں میں روزانہ 15 کلومیٹر سے زیادہ تیراکی شامل ہوتی ہے، جبکہ 50 میٹر میں بہت زیادہ پاور ورزش سپرنٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔

انکے نام پر 17 ریاستی ریکارڈ اور 20 قومی ریکارڈ درج ہیں۔ انہون نے 30 قومی مقابلوں، 7 بین الاقوامی مقابلوں اور 3 قومی کھیلوں میں حصہ لیا ہے۔ سال 2004 میں اسلام آباد، پاکستان میں منعقدہ 9ویں ساؤتھ ایشین گیمز میں ریکارڈ ہولڈر رہ چکی ہیں۔ سال 2009 میں ویتنام کے ہنوئی میں منعقدہ تیسرے ایشین انڈور گیمز میں حصہ لیا۔ کرن نے سال 2010 میں ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں منعقدہ 11ویں ساؤتھ ایشین گیمز میں دلکش کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسی برس سال 2010 میں دہلی میں منعقدہ 14ویں کامن ویلتھ گیمز میں بھی حصہ لیا۔ شیٹی نے اسپین کے شہر بارسلونا میں منعقدہ 15ویں فائنا ورلڈ چیمپئن شپ 2013 میں حصہ لیا۔ جنوبی کوریا کے گوانگجو میں منعقدہ 29ویں ورلڈ یونیورسٹی چیمپئن شپ میں ملک کی نمائندگی کی۔ کرن جو 50 میٹر، 100 میٹر اور 200 میٹر بریسٹ اسٹروک میں مہارت رکھتی ہیں پوروا کے پاس اب بھی 50 میٹر بریسٹ اسٹروک کا قومی ریکارڈ ہے۔

پوروا کو 2008 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوہان نے مہاراشٹر حکومت کا سب سے باوقار شیو چھترپتی ایوارڈ سے نوازا تھا۔ کرن کو تیراکی کے علاوہ پڑھنا، بیڈمنٹن اور موسیقی سننا پسند بھی ہے۔ ان کا خواب ہے کہ وہ ایسے کھلاڑیوں کی مالی مدد کریں جن کے صلاحیت تو بے پناہ موجود ہے لیکن روپیہ کا فقدان ہے۔

## اقبال: بحرِ بیکراں اور معصوم شرقی

ڈاکٹر معصوم شرقی صرف مغربی بنگال میں نہیں بلکہ برصغیر میں ایک اعلیٰ اور منفرد ادیب کے نام سے جانے پہچانے جاتے ہیں ان کے تقریباً ایک درجن سے زیادہ مضامین پاکستان اور بنگلہ دیش کے نمائندہ جریدوں میں شائع ہوچکے ہیں۔ ہندستانی جریدہ بیسویں صدی، شمع، روبی، یوان ادب میں وہ ہمیشہ چھپتے رہے ہیں لیکن انہیں ان شائع مضامین کو حفاظت سے رکھنے میں کبھی کوئی دلچسپی نہیں رہی اور جب بھی اس سلسلے میں ان سے بات ہوتی تو وہ یہی کہتے.... بھئی! گھر ہی کون سا بڑا ہے جہاں انہیں سمیٹ کر رکھوں، اگرچہ پیشے سے درس وتدریس میں رہے اور 2008 میں سبکدوش ہوئے اور اس کے بعد سے انہیں جو فرصت ملی تو ادب کے صحراؤں کی خاک چھاننے لگے اور مختلف موضوعات پر کتابیں منظر عام پر لانا ان کا مشغلہ بن گیا اور یہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ آج کے دور میں نئی نسل کو کتابوں سے دلچسپی نہیں کیونکہ ان کے ہاتھ جادوئی شئے موبائل ہے لیکن معصوم شرقی بیچارے صحیح معنوں میں معصوم ہیں اور انہیں پتہ ہی نہیں چلا کہ یہ تمام کتابیں لکھتے لکھتے وہ اپنی پنشن کے علاوہ پی ایف کی رقم بھی ڈی ٹی پی اور پبلشر کی خدمت میں صرف کرچکے ہیں۔ معصوم شرقی کا اصل نام ع بدالغفار انصاری ہے۔ ایم اے کرنے کے بعد پی ایچ ڈی کی، قلمی نام معصوم شرقی نے کالج کے دور میں رکھ لیا تھا۔ اب ان کے گھر کے پاس جاکر کوئی یہ پوچھے کہ بھئی یہ عبدالغفار انصاری کہاں رہتے ہیں تو وہ یہی کہے گا کہ حامد علی انصاری تو دہلی میں رہتے تھے اب پتہ نہیں کہاں ہوں گے۔ البتہ معصوم شرقی کے نام سے انہیں سبھی لوگ جانتے ہیں پنساری سے لیکر ڈرائی کلینک تک یا جکندل کے حجام تک انہیں معصوم شرقی کے نام سے جانتے ہیں اور ان کا کوئی اور اصل نام سے شاید یہ نامعصوم شرقی خود فراموش کرچکے ہیں کیونکہ عہد فراموشی کے وہ زندہ یادگار ہیں انہوں نے نظیر ثانی اشک امرتسری، پر تحقیقی مقالہ لکھا اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ عام طور پر کتاب لکھنے والے دوسطریں کس طرح سے خود لکھیں گے اور پھر فلاں فلاں کے اقتسابات کے ذریعہ صفحات بڑھاتے چلے جائیں گے پھر دوسطریں لکھیں گے اور پھر اقتباس، لیکن یہ خطرناک بیماری کم از کم معصوم شرقی کے اندر نہیں دیکھی، ان کی تمام کتابیں طاق پر قرینے سے سجا رکھی ہیں کہ ملنے جلنے والوں پر رعب پڑے کہ خاصا ادبی زکام رکھتے ہیں لیکن حقیقت تو اس کے بالکل برعکس ہے، ادبی کتابوں سے دوستی تو ہے مگر کچھ فاصلوں کے ساتھ، البتہ اگر اپنے قریبی ساتھی کی تحریر کردہ کتاب مل جائے تو اسے پہلی فرصت میں پڑھنے کی کوشش ہوتی ہے کہ کہیں نہ کہیں کوئی غلطی نکل آئے یا ڈی ٹی پی کی غلطی نظر آئے اور فوراً اسے فون کرکے نشاندہی کی جائے کہ فلاں فلاں صفحہ میں یہ غلطی ہے اور مقصد صرف غلطی کی نشاندہی نہیں بلکہ اس پر روادار رکھنا کہ میں نے کس سنجیدگی سے اس کی کتاب پڑھی ہے۔

بہرکیف جملہ ہائے معترضہ کے بعد یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ معصوم شرقی ایک اچھا اور منفرد ادیب ہے، قلمی نام جو معصوم ہے تو یقیناً وہ ایک معصوم، بے ضرر اور انتہائی مخلص انسان ہے اور انگنت ادبی انجمنوں نے ان کی ادبی خدمات پر اعزازات سے نوازا ہے۔ شاعری کے ساتھ وہ تحقیق وتنقید میں بھی اپنے افکار سے اردو دنیا کو متعارف کراتے رہے ہیں ان کی معیاری شاعری نے جہاں اہل سخن سے داد پائی وہیں ان کے انفرادی اسلوب نثر اور تحقیقی کاوشوں سے اہل نظر متاثر ہوئے ہیں۔ ان کی تصانیف میں صدائے العطش، اشک امرتسری لمحوں کے قدم، نقد وتجزیہ، عکس تاب، ادب جہاں، ادب واحتساب، کلکتے کا ادبی ماحول، بیسویں صدی میں، تراوش قلم لمحوں کے قدم، تنقید وتحلیل، ادب وعصر، لذتِ سنگ، سخن زار اور تازہ ترین کتاب اقبال: بحر بیکراں ہے۔ اور اس کتاب پر تبصرہ کسی دوسری قسط میں ہوگا۔ لیکن اس کتاب کی تکمیل میں معصوم شرقی نے اپنے دل نکال کر رکھ دیا ہے۔ جس کا احساس اعتراف عظمت اقبال کو پڑھنے سے ہوتا ہے۔ اقبال کے نظریہ خودی پر تو 1001 مضامین لکھے جاچکے ہیں لیکن اس کے باوجود اس مضمون میں انہوں نے منفرد انداز اپنایا ہے۔ اقبال کا نظریہ شاعری، اقبال کی شاعری میں تحفظ انسانیت کی بازگشت، اسلاف کرام اور عہد حاضر کے مسلمان اور برگزیدہ ہستیوں سے اقبال کی عقیدت یہ سب ایسے مضامین ہیں جو اسکالروں کو نئی سمت میں آگے بڑھنے پر زور ڈالیں گے معصوم شرقی کی یہ تحریریں کبھی کبھی طیش بھی دلاتی ہیں کہ ہمعصر ہوتے ہوئے وہ ادب جہاں میں عظیم ہے اور خاکسار اس نہج سے بہت دور ہے اس کتاب میں ف-س-اعجاز کا تبصرہ ہی سوا لاکھ کا ہے۔ (خ الف ف)

## ایڈیڈاس اور پوما: دو بھائیوں کی دشمنی سے پیدا ہونے والی کمپنیاں جنھوں نے کھیلوں کی دنیا کی کایا ہی پلٹ دی

ایک مشہور کہاوت ہے کہ 'بھائی سے اچھا نہ دوست کوئی، بھائی سے برا نہ دشمن کوئی'۔ یہ بات ہمیں عام زندگیوں میں بھی نظر آتی ہے لیکن جرمنی کے دو بھائیوں کی لڑائی نے نہ صرف ایک پورے شہر کو تقسیم کردیا بلکہ ان کی لڑائی سے ایک ایسی دشمنی پیدا ہوئی جس نے کھیل کی دنیا میں سپانسرشپ کا ایک ایسا مقابلہ کھڑا کیا جو آج تک جاری ہے۔ مشروبات کی دنیا میں کوکا کولا اور پیپسی کے درمیان مقابلہ ہو یا پھر ہوابازی کے شعبے میں ایئر بس اور بوئنگ کی مسابقت لیکن کوئی بھی مسابقت اتنی گہری نہیں جتنی کہ جوتے بنانے والی کمپنیوں پوما اور ایڈیڈاس کے درمیان رہی۔ پہلی عالمی جنگ کے خاتمے کے بعد جرمنی کے دو بھائیوں ڈیسلر برادران نے 'گیڈا' نامی جوتے بنانے کی کمپنی قائم کی تھی لیکن یہ کمپنی دوسری عالمی جنگ کے دوران بند ہو گئی۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد دونوں بھائیوں نے اپنی علیحدہ علیحدہ کمپنیاں قائم کیں۔ اس کے بعد روڈولف ڈیسلر اور ایڈی ڈیسلر کے درمیان ایک ایسی دشمنی یا مسابقت شروع ہوئی جو کسی نہ کسی صورت میں آج بھی جاری ہے۔

حال ہی میں ان دونوں کمپنیوں کی مسابقت حماس اور اسرائیل جنگ کے دوران بھی نظر آئی، جب پوما نے اسرائیلی فٹبال ٹیم کی

سپانسرشپ سے کنارہ کشی اختیار کی جبکہ ایڈیڈاس کے سی ای او نے فلسطین میں یہ کہتے ہوئے اپنی سپانسرشپ بند کردی کہ وہاں بڑے پیمانے پر بچوں کی اموات ہوئی ہیں لیکن دوسری جانب اس کمپنی نے فلسطین نژاد امریکی ماڈل بیلا حدید کو سنہ 1972 کے میونخ اولمپکس کے لیے تیار کردہ اپنے 'لازوال کلاسک' شو 'ایس ایل 72' کی تشہیری مہم سے ہٹا دیا جس پر 'بائیکاٹ ایڈیڈاس' کے ٹرینڈز نظر آئے۔

ان دونوں کمپنیوں کی ماضی میں یہودیوں کی حمایت اور مخالفت کی بھی داستان ہے۔

**بھائیوں کی محبت کا نتیجہ ایک کمپنی:** بڑے بھائی روڈولف ڈیسلر سنہ 1898 میں جرمنی کی باویریا ریاست کے ہرزوگینورخ میں پیدا ہوئے اور ان کے دو سال بعد سنہ 1900 میں ان کے چھوٹے بھائی ایڈولف ڈیسلر پیدا ہوئے۔ دونوں نے عین اپنے عالم شباب یعنی 21 اور 19 سال کی عمر میں گیبروڈر ڈیسلر شوفیبرک یا ڈیسلر برادران شوکمپنی کے نام سے جوتے بنانے کی ایک کمپنی کھولی۔

ان کی دشمنی پر جہاں بار براسمٹ نے 'سنیکر وارز' نامی کتاب لکھی، وہیں ان پر ایک فلم 'ایڈیڈاس ورسز پوما' بھی بنی۔ مصنف بار براسمٹ نے 'سنیکر وارز' میں لکھا کہ کس طرح دونوں بھائیوں نے اپنے گیراج سے اس کمپنی کی شروعات کی اور چند برسوں میں ہی اس میں اتنے کام کرنے والے ہوگئے کہ انھیں نئی جگہ لینی پڑی۔ سنہ 1933 میں انھوں نے ہٹلر کی نازی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ بار براسمٹ نے ایک میگزین سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت جرمنی کی کسی کمپنی کا ہٹلر کی پارٹی سے علیحدہ رہنا مشکل تھا اور وہ بھی ایسی کمپنی کا جو سپورٹس کے شعبے میں ہو کیونکہ نازی جرمنی سپورٹس کو اپنے پروپیگنڈا مشینری کے طور پر استعمال کررہا تھا۔ تاہم دونوں بھائیوں کی مشترکہ کمپنی 'گیڈا' نے سنہ 1936 کے برلن اولمپکس میں افریقی نسل کے امریکن ایتھلیٹ جیسی اوونز کو سپانسر کیا جو ہٹلر کے خلاف کسی بغاوت سے کم نہیں تھا۔

انھوں نے جب گولڈ میڈل حاصل کیا تو سب کی نظر ان کے جوتوں پر گئی۔ انھوں نے گیڈا کے جوتے پہنے تھے۔ بہرحال اوونز سے ہٹلر نے گولڈ میڈل جیتنے کے بعد بھی مصافحہ نہیں کیا۔ اس کے علاوہ گیڈا نے جرمنی کے دوسرے ایتھلیٹس کو بھی سپانسر کیا تھا جنھوں نے کئی طلائی اور کانسی کے تمغے جیتے اور اس طرح دونوں بھائیوں کی کمپنی جرمنی کی حدود سے نکل کر بین الاقوامی شہرت اور اہمیت کی حامل ہوگئی۔

**دشمنی کی ابتدا:** 'سنیکر وارز' کی مصنف اپنی کتاب میں بتاتی ہیں کہ ان کی دشمنی کے پس پشت ان کی اہلیہ تھیں کیونکہ ان دونوں خواتین کی آپس میں بالکل بھی نہیں بنتی تھی۔ یہاں تک کہ دوسری عالمی جنگ شروع ہوگئی۔ اس کے علاوہ ایڈی کو عورتوں کا رسیا یا راغب کرنے والا بھی کہا گیا اور اسے بھی دشمنی کی وجہ بتایا گ؟ اہے۔ عالمی جنگ کے دوران ان کے جوتے کے کارخانے کو اسلحہ بنانے کی فیکٹری میں تبدیل کردیا گیا جبکہ بڑے بھائی روڈی کو جرمن فوج میں بلا لیا گیا۔ جب روڈی کو سروس کے لیے بلایا گیا تو انھیں یہ شبہ ہوا کہ ایڈی اور ان کی بیوی نے انھیں محاذ پر بھیجنے کی منصوبہ بندی کی ہے تاکہ وہ انھیں کارخانے سے دور رکھ سکیں۔ بعد میں، روڈی کو پہلے اپنی پوسٹ چھوڑنے پر گرفتار کیا گیا اور پھر اتحادیوں نے سنہ 1945 میں گیسٹاپو (نازی جرمن خفیہ ایجنسی) کے لیے کام کرنے کے شبے میں انھیں گرفتار کرلیا۔ دونوں موقعوں پر انھیں یہ یقین ہو چلا کہ ایڈی نے ہی انھیں پھنسایا اور ان کی مخبری کی ہے۔ بزنس میگزین فورچیون میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق ان کے شبہات کی تصدیق ایک امریکی تفتیشی افسر کی رپورٹ سے ہوئی۔ بہرحال جب روڈی جنگی کیمپ میں قید تھے تو ایڈی نے کاروبار کو دوبارہ کھڑا کیا اور اس دوران وہ امریکی فوجیوں کے لیے جوتے بنا رہے تھے۔

لیکن دوسری عالمی جنگ کے خاتمے اور رہائی کے بعد روڈی نے اپنے نام روڈولف کے مخفف کے طور پر روڈا شو کمپنی لانچ کی اور گیڈا کمپنی کے اثاثوں کی تقسیم ہوگئی۔

**پوما اور ایڈیڈاس کا قیام:** بابراسمٹ کی کتاب 'سنیکر وارز' کے مطابق اس کی وجہ سے پورا شہر ہی تقسیم ہوگیا۔ ایڈولف کے ہمدردانہ رویے کی وجہ سے دو تہائی ملازمین نے ایڈی کے ساتھ جانا مناسب سمجھا جبکہ ایک تہائی نے روڈی کا ہاتھ تھاما۔ ایڈی ڈیسلر نے بھی اپنے نام کے ابتدائی حروف کے بنیاد پر اپنی کمپنی کا نام 'آڈ ڈاس رکھا لیکن چونکہ اس نام کی ایک کمپنی پہلے سے تھی اس لیے ایڈی نے اس میں 'آئی' کا اضافہ کرکے اسے ایڈیڈاس بنا دیا۔ روڈا نام کھیلوں کے لیے بہت مناسب معلوم نہیں ہو رہا تھا تو کسی نے روڈی کو مشورہ دیا کہ وہ کمپنی کا نام بدل کر پوما رکھ لیں۔ روڈی کو یہ مشورہ پسند آیا اور انھوں نے اپنی کمپنی کا نام پوما رکھ لیا اور پھر ایک سب سے لمبی چلنے والی دشمنی شروع ہوئی جو ان دونوں بھائیوں کے مرتے دم تک قائم رہی۔

**تقسیم جس نے پورے شہر کو تقسیم کر دیا:** یہ دشمنی ان کی اولادوں اور شہر کے دوسرے باشندوں میں بھی جاری رہی۔ تاریخ داں مینفرڈ ویلکر نے بزنس انسائڈر میگزین کو بتایا کہ اس تقسیم سے شہر کا کوئی ایسا گھر نہیں تھا جو بچا ہو۔

یہ کمپنیاں اس چھوٹے سے شہر کے تقریباً تمام گھروں میں سے کم از کم ایک آدمی کو ملازمت فراہم کررہی تھی۔ شہر کے بیچوں بیچ اوراخ دریا بہتا ہے اور یہ دریا اس تقسیم کا گواہ بنا کیونکہ ایڈیڈاس نے اس دریا کے شمال میں اپنی کمپنی قائم کی تو پوما نے اس کے جنوب میں اپنی کمپنی کی بنیاد رکھی۔ سالوں تک دونوں کمپنیاں شہر کے دو فٹبال کلبوں کو سپانسر کرتی رہیں۔ اگر پوما ایف سی ہرزوگینورخ کو سپانسر کررہی تھیں تو ایڈیڈاس اے وی ایس ہرزوگینورخ کی آج بھی سپانسر ہے۔

دونوں ٹیم کو کسی چیز کی کمی نہیں تھی کیونکہ بوٹ سے لے کر کٹ اور دوسرے ساز وسامان بھی یہ دونوں کمپنیاں فراہم کررہی تھیں۔ نہ صرف ملازمین بلکہ دوسرے لوگ بھی ایک دوسرے کے پاؤں کی جانب دیکھتے کہ کس نے کس برانڈ کے جوتے پہن رکھے ہیں۔ وہ اس لیے بھی ایک دوسرے کو دیکھتے کہ کوئی نیا سٹائل یا برانڈ تو لانچ نہیں ہوا۔ چنانچہ شہر والوں کے ٹیڑھی گردن کر کے ایک دوسرے کے پاؤں کی جانب گھورنے کے رویے کی وجہ سے ہرزوگینورخ شہر کو جرمنی میں 'ٹیڑھی گردن والے شہر' کے نام سے بھی جانا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ ڈیسلر خاندان کے جھگڑے نے شہر کو اس قدر منقسم کردیا تھا کہ پوما اور ایڈیڈاس سے جڑے خاندان الگ الگ بیکریوں سے سامان لیتے، ان کے اپنے الگ قصاب تھے، ساتھ ہی ان کے اپنے الگ پب بھی تھے۔

لیکن پوما کے بانی کے پوتے مائیکل ڈیسلر نے یاد کرتے ہوئے کہا کہ دراصل یہ دریا کی وجہ سے تھا کہ شہر دو حصوں میں بٹا ہوا تھا ورنہ کسی کو یہ خیال نہیں آ؟ اکہ ایڈیڈاس اور پوما والے ایک جگہ نہیں جاتے۔ دوسری عالمی جنگ عظیم کے بعد جب پہلی بار 1954 کے فٹبال ورلڈ کپ میں مغربی جرمنی کو پابندی کے بعد کھیلنے کی اجازت ملی تو روڈی کے فٹبال ٹیم کے کوچ کے ساتھ دیرینہ مراسم کے باوجود ایڈیڈاس نے ٹیم کی سپانسرشپ حاصل کرلی۔ سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے فائنل میں جرمنی نے ورلڈ کپ کے لیے فیورٹ قرار دی جانے والی ٹیم ہنگری کو دو کے مقابلے تین گول سے شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ اس میچ میں ہنگری کی ٹیم نے ابتدا میں ہی دو گول کر دیے تھے لیکن بعد میں کہا گیا کہ نئی ٹیکنالوجی سے بنے ایڈیڈاس کے بوٹ نے جرمنی کو برتری دلائی۔ روڈی کا کہنا تھا کہ یہ تکنیک انھوں نے متعارف کرائی تھی۔ بہر حال اس جیت کے بعد ایڈیڈاس جرمنی کی سرحدوں سے نکل کر امریکہ اور یورپ کے دوسرے شہروں تک پہنچ چکا تھا جبکہ پوما کو ابھی مزید راستہ طے کرنا تھا۔

ایڈیڈاس کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انھوں نے معروف زمانہ باکسر محمد علی اور جوفریزیئر کو بھی سپانسر کیا تھا۔ جبکہ نائیکی اور ایڈیڈاس پر بنی فلم میں دکھایا گیا ہے کہ باسکٹ بال کھلاڑی مائیکل جارڈن اپنے سٹارڈم سے قبل ایڈیڈاس کے سوا دوسرا برانڈ پہننا ہی نہیں چاہتے تھے جبکہ نائیکی کے پروموٹر انھیں حاصل کرنے کے لیے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں اور نائیکی کا نیا شو 'ایئر جارڈن' لانچ ہوتا ہے جو نائیکی سے زیادہ جارڈن پر فوکسڈ ہوتا ہے اور آخر میں نائیکی یہ جنگ جیت جاتی ہے۔

جنوبی ریاست تمل ناڈو کے چنئی میں مقیم مارکیٹنگ کنسلٹنٹ اور سابق انڈین رولر ہاکی کھلاڑی محمد عبدالحفیظ بتاتے ہیں کہ دشمنی یا مقابلہ ہمیشہ خراب نہیں ہوتا اور اس کی مثال پوما اور ایڈیڈاس کی دشمنی یا مقابلہ ہے۔ اگر یہ نہیں ہوتا تو آج جہاں سپورٹس کی سپانسرشپ ہے اور جہاں یہ کمپنیاں ہیں وہ وہاں پر نہ ہوتیں۔

انھوں نے بتایا کہ اس فیلڈ میں امریکی کمپنیوں نائیکی اور ریبوک نے بھی اپنے قدم جمائے لیکن ریبوک نے جرسیاں اور کھیل سے جڑی دوسری اشیا بنا کر تھوڑے دنوں کے لیے میدان مار لیا تھا لیکن پھر سے ایڈیڈاس نے انھیں جالیا۔

**سب سے بڑی دشمنی 'پیلے پیکٹ' کی خلاف ورزی:** سنہ 1970 کے فٹبال ورلڈ کپ تک برازیل کے پیلے دنیا کے سب سے معروف کھلاڑی تھے۔ ان کی سپانسرشپ کے لیے دونوں کمپنیوں نے معاہدہ کیا تھا جسے 'پیلے پیکٹ' کے نام سے جانا گیا۔ اس کے تحت یہ طے ہوا تھا کہ کوئی بھی کمپنی پیلے پر بولی نہیں لگائے گی کیونکہ اس طرح ان کی بولی آسمان چھونے لگے گی لیکن فائنل سے ذرا قبل دنیا نے دیکھا کہ پیلے نے پوما کے سنیکرز پہن رکھے تھے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پیلے کو بظاہر 'پیلے معاہدے' کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا لیکن چیزیں اس وقت دلچسپ ہوگئیں جب پوما نے برازیل کی ٹیم میں اپنے ایک نمائندے ہنس ہیٹنکسن کو بھیجا۔

پیلے اور ہیٹنکسن نے کچھ وقت ایک ساتھ گزارا اور پیلے کو اس بات پر غصہ آیا کہ ہیٹنکسن برازیلین ٹیم کے دیگر تمام کھلاڑیوں سے معاہدہ کرانے کی کوشش کررہے ہیں جبکہ ان سے کوئی بات نہیں کررہے ہیں لیکن پھر پوما کی منظوری کے بغیر ہیٹنکسن نے پیلے کو ورلڈ کپ کے لیے 25 ہزار امریکی ڈالر کی پیشکش کی اور بقیہ چار سال کے لیے ایک لاکھ ڈالر کی پیشکش کرڈالی۔ اس کے ساتھ ان کے برانڈ کے جوتوں کی فروخت پر بھی انھیں کچھ فیصد دینے کی بات کہی۔

ہیٹنکسن نے یہ پیشکش اس وقت کے پوما کے سربراہ ارمین ڈیسلر کو پیش کی جنھوں نے معاہدے کی پروا کیے بغیر اس پر رضامندی ظاہر کی۔ ان کے معاہدے کے ایک حصے میں یہ بھی تھا کہ پیلے فائنل میچ کے آغاز سے پہلے جان بوجھ کر ریفری سے وقت مانگیں گے اور جب وہ اپنے جوتوں کے لیسز باندھ رہے ہوں گے تو تمام کیمرے ان کے پوما برانڈ کے جوتے پر ہوں گے۔ آپ تصور کرسکتے ہیں معاہدے کی اس خلاف ورزی پر ایڈیڈاس کو غصہ آنا تھا اور پھر سے ایک بار ان کی جوتے کی جنگیں تیز ہوگئیں۔

محمد حفیظ کا کہنا ہے سپورٹس کی دنیا میں اس مقابلے پر ایک سیریز 'راؤلز فار ایور: دی سنیکر بیٹل' بھی جرمن ٹی وی پر دکھائی گئی تھی لیکن انھوں نے کہا کہ ابھی نائیکی سب سے بڑا برانڈ ہے جبکہ 12 ارب ڈالر کے ساتھ ایڈیڈاس دوسرے اور چار ارب ڈالر کے ساتھ پوما ہے۔

**انڈیا میں بھی ان کی مسابقت:** آئی ٹی ایف ٹینس کھلاڑی سید بابر محمود زیدی بتاتے ہیں کہ انڈیا میں بھی ان کی مسابقت دیکھی جاسکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ایڈیڈاس نے ٹینس سٹار ثانیہ مرزا کو اپنا برانڈ ایمبسڈر بنایا تھا تو گذشتہ برسوں میں پوما نے کرکٹر وراٹ کوہلی کو اپنی تشہیری مہم کا حصہ بنایا۔ اس میں ان کے ساتھ ان کی اہلیہ اور معروف اداکارہ انوشکا شرما بھی ہیں۔ ان کی جرسی نمبر 18 کے حساب سے انھوں نے ایک پوری رینج لانچ کی۔

سید بابر نے بتایا کہ اگرچہ ایڈیڈاس ٹینس اور فٹبال کے میدان میں زیادہ سرگرم ہے وہیں ان دونوں کی دشمنی کے خاتمے کے بعد پوما کا ریسنگ اور گراں پری وغیرہ میں زیاد سرگرم اور نمایاں ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان دونوں بھائیوں کے درمیان مقابلے نے جہاں ان دونوں کو فائدہ پہنچایا، وہیں انھوں نے سپورٹس کو بھی بہت فائدہ پہنچایا اور جوتے کی تکنیک میں ان کی مسابقت کے ساتھ ساتھ نائیکی اور ریبوک کے آنے سے مزید اضافہ ہوا۔ سنہ 1970 کی دہائی میں دنیا سے رخصت ہونے والے روڈی اور ایڈی دونوں بھائی شہر کے دو کناروں پر موجود قبرستان میں دفن ہیں جبکہ ان کے آبائی شہر میں ان کے پوتے پوتیوں کا ایک بار ہے جس میں وہ گاہے بگاہے شام کو جمع ہوتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 13th March, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات ۱۳؍ مارچ ۲۰۲۵ء

# SPORTS کھیل کی دنیا

# بیشتر ملکوں کے کرکٹروں کو ملک کیلئے کھیلنے سے زیادہ آئی پی ایل سے رغبت ہے

## آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، افغانستان کے کھلاڑیوں کے لئے آئی پی ایل میں کھیلنا فخر کی بات

دبئی 12 مارچ: اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ چمپینز ٹرافی 2025 میں انڈیا نے آل ون ریکارڈ بنایا جب بنگلہ دیش، پاکستان اور نیوزی لینڈ کو پہلے مرحلے میں شکست دی پھر سیمی فائنل میں آسٹریلیا اور فائنل میں نیوزی لینڈ کو شکست دے کر چمپئنز ٹرافی پر قبضہ کرلیا لیکن اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو انڈیا کو صرف پاکستان اور آسٹریلیا کے مقابلے میں صحیح مقابلہ کرنا پڑا کیونکہ پاکستان اور آسٹریلیا کی ٹیمیں بنگلہ دیش، نیوزی لینڈ، افغانستان کی طرح سے میچ فروشی نہیں کرتیں۔ یہ اور بات ہے کہ کھلاڑی کھیل نہ پائے ہوں، جیسے آسٹریلیا نے سخت مقابلہ کے بعد ہار مان لی، لیکن آسٹریلیا کے اسٹار کھلاڑی جیسے پیٹ کمنیز مچل اسٹارک، جوس ہیزلوڈ نے چمپئنز ٹرافی شروع ہونے سے پہلے اپنی ٹیم سے علاحدگی حاصل کرلی۔ جس میں مارکس اسٹونیس، میتھیو ویڈ سبھی الگ رہے تاکہ آئی پی ایل کے لئے خود کو تروتازہ رکھیں۔ حیرت انگیز طور پر یہ کھلاڑی اپنے لک کے لئے کھیلنا نہیں چاہتے کیونکہ انہیں آئی پی ایل میں کھیلنے سے زیادہ دلچسپی ہے اور وہ سبھی اس دو ماہی ٹورنامنٹ میں کروڑوں کی آمدنی کرسکتے ہیں جبکہ چمپینز ٹرافی میں کھیلنے کی فیس صرف چند لاکھ ہے۔

آسٹریلیا کی ٹیم یوں تو دنیا کے کرکٹ میں سپر ہے لیکن اس کے کھلاڑی حد درجہ لالچی اور گھٹیا ہیں اور ان سے ایسی امید ہی نہیں کی جاسکتی کہ وہ اپنے ملک کے لئے بھی ویسے ہی وفادار بن کر کھیلیں گے جس طرح سے آئی پی ایل کی ٹیموں کیلئے کھیلتے ہیں چونکہ آئی پی ایل میں ان کھلاڑیوں کو نیلامی میں خریدا جاتا ہے اور بدتر سے بدتر کھلاڑی بھی کم از کم ایک کروڑ میں فروخت ہوجاتا ہے جبکہ آئی پی ایل کے بیشتر میچ سمجھوتہ شدہ ہوتے ہیں اور کس کو جیتنا ہے اور کس کو ہارنا ہے اس کا فیصلہ بھی جواری کرلیتے ہیں، ماضی میں آئی پی ایل چیف للت مودی یہی کرتے رہے اور کھربوں روپے کا گھوٹالا کرکے امریکہ میں بیٹھے ہیں اب معلوم ہوا کہ ٹرمپ حکومت نے انہیں بائی بائی کہہ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ پی ایم مودی نے 8 سال قبل ایسا دعویٰ کیا تھا کہ تمام بھگوڑوں بشمول للت مودی، نیرو مودی اور وجے مالویہ کو واپس لائیں گے جو ہندستانی بینکوں کو کھا چونا لگا کر بی جے پی لیڈروں کی مدد سے ملک چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے ہیں جیسے للت مودی کے معاملے میں سشما سوراج اور وسندھرا راجے کا اعتراف جرم بھی حقیقت کی شکل میں موجود ہے تو پھر اس سے کیا بی جے پی لیڈروں کا تو سات خون معاف ہے۔

## ہندوستان نے اسپیشل اولمپکس میں دو گولڈ اور دو سلور سمیت چار تمغے جیتے ہیں

ٹورین (اٹلی) 12 مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے اسپیشل اولمپکس سرمائی کھیلوں میں دو طلائی اور دو چاندی سمیت کل چار تمغے جیت کر شاندار شروعات کی۔ ہندوستانی ایتھلیٹس سمیر اور بھارتی نے منگل کو سنو بورڈنگ ایونٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ایک طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ اس مقابلے میں ہیم چند اور ہرشیتا ٹھاکر نے اپنے اپنے زمروں میں چاندی کے تمغے جیتے۔ ہندوستان کے کھلاڑیوں کا 30 رکنی دستہ 8 سے 15 تک اٹلی کے شہر ٹورین میں منعقد ہونے والے خصوصی اولمپکس سرمائی کھیلوں کے چھ شعبوں میں حصہ لینے گیا ہے: الپائن اسکیئنگ، کراس کنٹری اسکیئنگ، فلور بال، شارٹ ٹریک اسپیڈ اسکیٹنگ، سنو بورڈنگ اور سنوشوئنگ۔

## گل، روہت اور کوہلی ٹاپ فائیو ون ڈے بلے بازوں میں شامل

دبئی، 12 مارچ (یو این آئی) چیمپئنز ٹرافی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہندوستانی بلے باز شبمن گل، روہت شرما اور وراٹ کوہلی آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ٹاپ پانچ بلے بازوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بالنگ رینکنگ میں رویندرا جڈیجہ اور کلدیپ یادو کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ آئی سی سی کی تازہ ترین بیٹنگ رینکنگ میں شبمن گل 784 ریٹنگ کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں 76 رنز کی میچ وننگ اننگ کھیلنے والے روہت شرما دو درجے چڑھ کر 756 ریٹنگ کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں اور اس ٹورنامنٹ میں 218 رنز بنانے والے وراٹ کوہلی رینکنگ میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ اس کے علاوہ شریاس ایئر نے آٹھویں پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کے بابر اعظم 770 ریٹنگ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس دوران کلدیپ یادو اور رویندرا جڈیجہ نے آئی سی سی ون ڈے بولرز کی درجہ بندی میں ٹاپ ٹین میں جگہ بنائی ہے۔ کلدیپ یادو تین مقام کی چھلانگ لگا کر تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ 4.35 کے اکانومی ریٹ کے ساتھ ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے رویندر جڈیجہ دسویں نمبر پر ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی کی رنر اپ نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔

## ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنا ہمارا اگلا ہدف ہے: ہاردک

ممبئی، 12 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا نے کہا کہ اگلا ہدف 2026 میں گھریلو سرزمین پر منعقد ہونے والا ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنا ہے۔ ہاردک نے پہلے ہی اگلے چیلنج یعنی آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 پر اپنی توجہ مرکوز کردی ہے۔

ہندوستان اس ورلڈ کپ کی میزبانی کرے گا۔ گھریلو سرزمین پر ٹورنامنٹ کے انعقاد سے ہندوستان کو نہ صرف گھریلو حالات کا فائدہ ملے گا ساتھ ہی عالمی سطح پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کے مقصد کے ساتھ ٹیم دفاعی چیمپئن کے طور پر بھی اترے گی۔ انہوں نے کہا، "مجھے اس طرح کی جیت پسند ہے جہاں ہر کوئی آتا ہے، اپنا دل لگاتا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ جیت ہندوستان کے لیے تھی۔ چیمپئنز ٹرافی ختم ہوگئی، اب اگلا ہدف ہندوستان میں ہونے والا آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنا ہے۔ 2017 چیمپئنز ٹرافی فائنل کو یاد کرتے ہوئے، ہاردک نے کہا، 2017" میں کام باقی تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ میں اس وقت کام ختم کرنے کے قابل نہیں تھا اور میں بہت خوش ہوں کہ آج رات وہ رات ہے جب میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ جانتے ہیں، میں چیمپئنز ٹرافی کا فاتح بھی ہوں۔ لہذا، مجھے لگتا ہے کہ یہ اچھا محسوس ہوتا ہے"۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کا کھیل کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور وہ ہندوستان کے لیے مزید ٹرافیاں جیتنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مسلسل دو فتوحات کے ساتھ، بشمول گزشتہ سال کا آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ، وہ اپنی کامیابیوں کی بڑھتی ہوئی فہرست میں مزید اضافہ کرنے کا منتظر ہے۔ ہاردک نے کہا، ''میرے لیے یہ ہمیشہ سے زیادہ سے زیادہ چیمپئن شپ جیتنے کے بارے میں رہا ہے۔ جب ہم نے 2024 میں جیتا تو میں نے کہا کہ یہ ابھی ختم نہیں ہوا، مجھے ابھی 6-5 مزید ٹرافیوں کی ضرورت ہے۔ میں بہت خوش ہوں کہ ایک اور ٹرافی کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستانی آل راؤنڈر نے کہا، "میری زندگی اور میرے کرکٹ سفر میں سب سے اہم چیز ہمیشہ یہ رہی ہے کہ میں اپنی ٹیم کی جیت کو کیسے یقینی بنا سکتا ہوں۔ ہر بار جب میں میدان میں قدم رکھتا ہوں تو یہ میرے لیے بہت اطمینان بخش، بہت پرسکون، بہت خوشی کا لمحہ ہوتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، یہاں تک کہ اگر میں اس بات کی تصدیق نہیں کرسکتا کہ ٹیم جیت جائے گی، میرے خیال میں یہ میرے لیے سب سے خوبصورت احساس ہے۔"

## ''کھلاڑیوں کو سفارش اور پیسے لیکر کھلایا جاتا ہے''

12؍مارچ: پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے انکشاف کیا ہے کہ پیسے لیکر اور سفارش کی بنیادوں پر کھلاڑیوں کو ٹیم کا حصہ بنایا جاتا ہے، تو ٹیم آگے کیسے جائے گی۔ نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شاہد آفریدی کا کہنا تھا کہ مجھے بورڈ سے کوئی کنٹریکٹ نہیں چاہیے، ہمیشہ یہی کہا ہے کہ جب بھی آپکو میری ضرورت ہوگی میں حاضر ہوں، گراس روٹ لیول پر کام کرنے کیلئے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محمد یوسف کی خدمات کی ضرورت پاکستانی ٹیم کیساتھ نہیں بلکہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ہے، جو بلیبازوں کیساتھ انکی تکنیک کام کرسکیں اور سیکھا سکیں۔ سابق آل راؤنڈر نے کہا کہ مجھے نہیں سمجھ آتا ہمارے اسٹارز کو پاکستانی ٹیم کیساتھ ہی کیوں کوچنگ یا عہدوں کی ضرورت ہے۔

رمضان کریم
12
ختم سحری 4:26
وقت افطار 5:50
رمضان میں افطار اور سحری میں لذت والا کیک استعمال کریں
باپوجی کیک
ہر جگہ دستیاب ہے
باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیز ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
ماہِ صیام کی مبارک باد قبول فرمائیں
حج پیکج
زیارت پیکج
عمرہ پیکج
اور رمضان المبارک کے موقع پر عمرہ کی سعادت حاصل کریں
OUR SERVICES
HAJ PACKAGE, UMRAH PACKAGE, ZIYARAT PACKAGE
INTERNATIONAL & DOMESTIC PACKAGE
TICKET, VISA, FOREX, CAR RENTAL, MANPOWER CONSULTANT
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD.
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB: 9830146833 | 9330689678 | 7896414910 | 033-22836018
NORTH EAST BRANCH OFFICE : H. No.33, Elora Upa Path, Hatigoan Beltola, Sanjogi Path (Abdul Hamid Residence, Guwahati, Assam (Pin - 781038)
HEAD OFFICE : 209, AJ.C. BOSE ROAD, KARNANI ESTATE 1st, Floor Office No.6, Kolkata-700 017
E-mail:ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com • Website : www.kolkatatours.net

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ
مغربی بنگال، بہار، اڈیشہ
DARUL QURAN MADRASA AZMATIA
WEST BENGAL, BIHAR, ODISHA
قائم شدہ ۱۸۹۸ء
Head Office : 97, Rabindra Sarani, Kolkata - 700 073 (Near Nakhoda Masjid)
تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (الحدیث)
الحمدللہ دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ تقریباً ۱۲۵ برسوں سے مغربی بنگال، بہار، اڈیشہ میں دین اسلام اور قرآن عظیم کی خدمات یتیموں و ناداروں کی پرورش و کفالت کے ساتھ انجام دے رہا ہے اور اب تک ہزاروں کی تعداد میں طلباء و طالبات اس سے مستفیض ہو چکے ہیں، موجودہ حالات میں اس کی بقاء و تحفظ اور اس کی خدمات کو جاری رکھنے کے لئے آپ کے ہر قسم کے تعاون کی اشد ضرورت ہے عام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ ماہِ مبارک میں ہر سال کی طرح امسال بھی اپنی زکوٰۃ، فطرہ و دیگر عطیات سے یتیم و نادار طلبا کی امداد فرمائیں۔
فضل الرحمٰن (مولانا قاری)
سرپرست و مہتمم دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ بنگال، بہار، اڈیشہ، و امام عیدین کولکاتا
آپ اپنا تعاون نیچے دیئے گئے اکاؤنٹ نمبر پر آن لائن جمع کرسکتے ہیں۔ اللہ آپ کے حسنات کو قبول فرمائے۔ (آمین)
Yours truly
(Maulana,Qari) Fazlur Rahman
Emam-e-iddain, Red Road, Kolkata
Patron & Mohtamim
Darul Quran Madrasa Azmatia
West Bengal, Bihar, Odisha
(033)22358993
9331281833
Please donate generously to :
Account Name :
DARUL QURAN MADRASA AZMATIA
A/C No : ..... 35072495692
IFSC : ..... SBIN0001139
STATE BANK OF INDIA
BRANCH : India Exchange Place Extn. (Calcutta)
Scan and Donate for DARUL QURAN MADRASA AZMATIA

KARATE
SRI SWARNA KAMAL SAHA (MLA)
Chairman - Indian Karate Association
H.R.H. PRINCE M. A. ALI
ROYAL PADJADARAN KINGDOM INDONESIA
FREE TRAINING FOR BOYS & GIRLS UP TO BLACK BELT
BYAGRAH KAN KARATE INTERNATIONAL
RAMLILA PARK, MOULALI - SATURDAY & SUNDAY
M : 8820317242

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804